۲۸۶

فن باغات عثمانیہ یا تصویر

مؤلفہ

کمل نرسنگ راؤ وکیل درجہ اوّل

کامیاب شدہ امتحان جوڈیشل ڈپارٹمنٹ بدرجہ اعلی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۲ بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف

مطبوعہ

سری چنتا پریس رزیڈنسی بازار حیدرآباد دکن

دیباچہ

اللہ تعالےٰ جل شانہٗ نے میوہ جات کو کس قسم کی فضلیت بخشی ہے علی الظاہر خاکسار نے فن باغات عثمانیہ باتصویر کتاب ہذا مین جملہ درختان میوہ دار کو ملحوظ خاطر رکھہ کر ہر درخت کے لوازم اور قلم و پیوند کا بیان رقم زد کیا۔ اور تصاویر کو بھی جب موقع دیا۔ باب ۱۲ قلم و پیوند نہایت قابلیت سے ترتیب دیا گیا ہے۔ جس کے معائنہ سے ظاہر ہوگا کہ درخت کن کن صورتون سے پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اور ہر صورت مین کتنے اقسام کے قلم و پیوند ہوتے ہین۔ ترتیب اس طرح دیا ہے کہ روزمرہ کے کارآمد درخت جو بنگلہ جات کے روبرو و عقب اور قریب و جوار کون کون درخت میوہ دار نصب ہونا چاہئے اور کون درخت اس قابل ہین جو حاشیہ باغات پر نصب کیئے جا سکین۔ چمن بندی اور کیاری بندی بود و باش کے بنگلہ جات کے اطراف کس طرح کیجاوے۔ حسب اختصار رقم ہین مین نے سنہ ۱۳۳۲ ف مین قانون زراعت مالگذاری عثمانیہ منظورہ عالیجناب صدر اعظم صاحب بہادر باب حکومت سرکار عالی تالیف کیا تھا جسمین ہمہ ابواب زراعتی اور فن باغبانی موجود ہین میوہ دار درختون کیلئے باب کھاد و باب ۱۲ و ۱۴ کرم امراض و علاجات مرقوم ہین۔ ان کتب زراعتی کے تالیف مین جناب نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار صاحب و ناظم عدالت فوجداری ضلع اطراف بلدہ نے مدد امداد فرمایا۔ اور جناب نواب جعفر یار جنگ بہادر دوم تعلقدار صاحب و ناظم عدالت فوجداری ضلع اطراف بلدہ سے زراعتی امور مین بہت بڑی مدد و امداد حاصل کیا۔ خاکسار کئی مرتبہ ان کے قیمتی اوقات مین مخل ہوا اس لیئے تہ دل سے صاحبان موصوف کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اور مولوی مظہر حسین صاحب ناظم صاحب زراعت سرکار عالی نے اپنے پرچہ رہبر مزارعین مین مولف کے کتب کو جگہ عطا فرمایا۔ جس سے خاکسار کو ممنون احسان فرمایا۔ اس لیئے ناظم صاحب موصوف کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے کہ تالیفات کی قدر فرمائی

اس کتاب کو خاص طور پر مبتدیان و شوقین فن باغات کیلئے سلیس عبارت مین تیار کیا ہے جو فقرہ وار ی اور جملہ مطالب قلم و پیوند درختان میوہ دار پر حاوی و جامع ہے۔ اس کتاب مین قابل قدر چیز یہ ہے کہ کن درختون کو کس قسم کی کھاد دیجاتی ہے۔ اور کس مقدار مین اور کتنے اقسام ہوتے ہین۔

اس وقت دکن مین ہمارے آقاء نعمت مالک ملک دکن بادشاہ وقت کی بیدارمغزی کی وجہ چند تالاب تیار ہورہے ہین۔ اور ذرائع آبپاشی زیادہ اور آرائش بلدہ کی ہورہی ہے۔ اور سڑکون پر رعایا امکانات سکونتی بنوا رہے ہین خاکسار کو بھی شوق دامنگیر ہوا کہ بادشاہ وقت عالیجاہا کے نامے نامی سے کوئی کتاب فن باغات مین تیار کرون جو ایک سال کی محنت سے اب تیار ہوئی ہے۔ علاوہ فقرہ واری ہونے کے جملہ مطالب قلم و پیوند اور درختان میوہ دار پر حاوی اور جامع ہے۔ اگر ہر فقرہ پر شائقین باغات غور کر کے عمل کرین تو میرے خیال مین چند سال مین ملک دکن مین باغات ہی باغات ہو کر میوہ کی گرانی جاتی رہیگی اور غریب و غربا میوہ جات سے بھی مستفید ہو سکینگے۔ جو عین ثواب مین داخل ہے۔ چونکہ خاکسار ملکی (متوطن دکن) اور سرکار عثمانیہ کا نمک خوار ہے۔ اس لحاظ سے بلحاظ ہمدردی انسانی و ملکی خاص ملک دکن کے لیئے اس کتاب کی تالیف کیا۔

امید ھے کہ

قدردان اشخاص کی نظر مین و خصت کی نگاہ سے دیکھی جاویگی۔ چونکہ اس کتاب کو بزمانہ فرمانروائے خسرو دکن ہمارے آقا، ولی نعمت قدر قدرت بادشاہ عالیجاہ رستم زمان سکندر دوران سلطان العلوم مظفر الدولہ نظام الملک آصفجاہ سابع نواب سر میر عثمان علیخان بہادر مدظلہ العالی جی۔ سی۔ آئی۔ جی۔ بی۔ ای (اللہ تعالیٰ ان کے ملک و سلطنت کو ہمیشہ تا شمس و قمر قائم و دائم رکھے) تالیف کی ہے۔ اس لئے اس ناچیز نسخہ کو پیشگاہ خسروی مین پیش کر کے بصد ادب بادشاہ وقت عالیجاہ خسرو دکن کے نامے نامی سے معنون کرنے کی اجازت چاہی جاتی ہے

خاکسار

زہرا اُو وکیل درجہ اول

متوطن حیدرآباد دکن

فن باغات عثمانیہ با تصویر

۱۔ باب لوازم باغات .... صفحہ (۱) صفحہ (۲۴)

۲۔ باب قلم و پیوند .... صفحہ (۲۵) صفحہ (۹۶)

۳۔ باب درختان میوہ دار شیریں دگرما (دیکھو فقرہ ۱۴۹) صفحہ (۹۷) صفحہ (۱۴۴)

(۱) آم (۲) انگور (۳) آڑو (۴) لوکاٹ (۵) امرود (۶) انجیر

(۷) سیب (۸) انار (۹) کونلا (۱۰) بیر (۱۱) کٹھل (۱۲) نارجیل (۱۳) کھجور

(۱۴) نسپلا (۱۵) شریفہ (۱۶) فالسہ (۱۷) شہتوت

(۱۸) ماہتابی (۱۹) لیچی (۲۰) جامن۔

۴۔ باب درختان میوہ دار شیریں (آلیندی) دیکھو فقرہ (۱۴۹) صفحہ ( ) صفحہ ( )

(۱) سردے (۲) راسبری (۳) خربوزہ (۴) تربوز۔ (۵) اسٹابری

(۶) کچ (۷) اناس۔

۵۔ باب درختان میوہ دار ترش دیکھو تختہ فقرہ (۱۴۹) صفحہ ( ) صفحہ ( )

(۱) لیموں۔ (۲) چکوترہ (۳) ترنج (۴) کرونده (۵) کمرکھ (۶) سائٹرن بیگیا پورہ

(۷) پرسیم چیکری (۸) کوئیٹ

۶۔ باب درختان میوہ دار ناورد دیکھو تختہ فقرہ (۱۴۹) صفحہ (۷۹) تا صفحہ (۸۰)

۷۔ باب درختان خوشنما دیکھو تختہ محولہ فقرہ (۱۴۹) صفحہ (۷۹) صفحہ (۸۰)

۸۔ باب درختان حاشیہ باغات دیکھو تختہ محولہ فقرہ (۱۴۹) صفحہ (۷۹) صفحہ (۸۰)

نرهر راو وکیل ہائیکورٹ سرکار عالی

Shri Chaitanya Printing Works, Hyderabad-Dn.

فن باغات عثمانیہ

باب (۱)

لوازم باغات

اغراض باغات۔ (۱) اغراض باغات حسب ذیل ہیں۔

(۱) باغ کیا چیز ہے؟ انسان کیلئے ایک فرحت گاہ ہے۔ سیر و تفریح افکارات دنیوی سے نجات ملکر بشاشی پیدا ہوتی ہے جسم میں توانائی اور تازگی بڑھتی ہے، دماغ معطر ہوجاتا ہے۔ خصوصاً موسم گرما میں باغ کی ہوا خواری صحت بخش و مفید صحت ہے آنکھوں میں خنکی، دلکو چین اور روح کو فرحت حاصل ہوتی ہے اسلئے باغ کا وجود ہر انسان کیلئے ضروریات زندگی میں سے ہے۔ لیکن بعض باغات ایسے ہوتے ہیں جنسے ایک پیسہ کی آمدنی نہیں ہوتی اور بعض باغات ایسے ہوتے ہیں جنسے نفع کثیر حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے باغ ایسا تیار کرنا چاہئے جس سے معتدبہ نفع ہو اور تفریح طبع ہو۔

(۲) ہمہ اقسام کے درختوں کے عناصر کون کون ہیں اور کن اثرات سے متصف ہیں صراحتاً تحریر ہیں کاربن ہر درخت اپنے پتوں اور جڑوں سے جذب کرتے ہیں۔ اور آکسیجن خارج کرتے ہیں گو انسان اور حیوان کے منھ سے سانس کے اخراج میں جو مادہ کاربن ہوا میں شامل ہوتا ہے وہ جو زیست حیوانی کے مضر ہے اس ہوا کو ہر درخت پتوں کے ذریعہ

جذب کر کے خوراک بناتا ہے اور آکسیجن کو (جو انسان کیلئے مفید ہے) مسامات پتوں کے ذریعہ خارج کرتے ہیں جسکو انسان اور حیوان سانس کے ذریعہ اپنی خوراک بناتے ہیں۔ کیونکہ آکسیجن انسان اور حیوان کی زندگی کیلئے ایک مقدم گیاس ہے۔ اس لئے باغات اور نباتات کی آکسیجن کے افراط کیوجہ انسان کو فرحت حاصل ہوکر زندگی کے ازدیاد کا باعث اور قلب کو فرحت حاصل ہوتی ہے۔ باغات کا وجود انسان کے لئے لازم ملزوم کہیں تو کچھ بیجا نہیں ہے۔ ہر انسان کو چاہیئے کہ روزانہ ضرور باغات کی ہواخواری کرے۔

حوالہ کتب دیگر۔ (۲) اس کتاب کی امداد کے لئے دیگر کتب بھی تالیف کئے گئے ہیں اس لئے جہاں کہیں جس کتاب کا حوالہ مقصود ہو تو حروف سے شناخت کرلیں۔ ورنہ اس کتاب کا فقرہ تصور کریں

(۱) قانون زراعت مالگذاری کیلئے (ق) (۲) فن باغات عثمانیہ کیلئے (ف۔ب)
(۳) فن زراعت عثمانیہ کے لئے (ف۔ز) (۴) فن ویجٹیبل گارڈن عثمانیہ کے لئے (ف۔و)
(۵) فن گلزار عثمانیہ کے لئے (ف۔گ)۔

رقبہ باغات۔ (۳) رقبہ باغات کم از کم پچاس ایکر ضرور چاہیئے اس رقبہ کیلئے اگر دیگر ذرائع آبپاشی نہ ہوں تو حسب فقرہ (۶۶۲، ق) کم از کم دو چاہ کندہ کرائے جائیں۔ آب شیریں کا ہونا ضرور ہے رقبہ مزبورہ کو بہ لحاظ حیثیت درخت مقصودہ حصوں میں حسب فقرہ (۱۴) باب ہذا تقسیم کرلیں۔

(۲) باغات کا رقبہ گوشہ دار یا مخروطی اور نیز ترچھی اشکال کے باغات خوبصورت نہیں ہوتے اس لئے بہ شکل مستطیل یا مربع جو کشادہ اور آفتاب کی روشنی اور ہوا کا گذر ہوسکے۔ ایسی اراضی کا انتخاب کیا جائے۔

باغ لگانیکا موسم۔ (۴) سال میں آٹھ مہینہ ہیں جسمیں باغ لگایا جاتا ہے۔
(۱) چار ماہ جاڑہ۔ سپٹمبر۔ اکٹوبر۔ نومبر۔ ڈسمبر۔

(۱) چار ماہ برسات :- (۱) جون (۲) جولائی (۳) اگسٹ (۴) ستمبر

(۲) جس پودے کی بیت بھڑ ہوتی ہو یا جس کا قلم لگایا جاتا ہو۔ خاص وقت تخم ریزی موسم بہار ہے اور ایسے پودے جنکی بیت بھڑ نہیں ہوتی اور نیز وہ پودے جنکو سردی کی تیزی اور پالا نقصان پہنچاتی اور نیز دیگر درخت لگانے کا موسم برسات ہے۔

(۳) ممالک غیر کے میوہ دار درخت بونے کیلئے اس ملک کے تاثرات آب و ہوا دریافت کریں کہ درخت مذکور بہت کس موسم میں بویا جاتا ہے۔ تاثیرات موسم ممالک غیر کا بیان دیکھو فقرہ (۵۷) باب موسم (ق)

اراضی باغات کیسی ہونی چاہئے۔

(۵) درختان میوہ دار کیلئے حسب ذیل اراضی درکار ہیں۔

(۱) بیلی یا انڈری یعنے بیٹھ دل کی اراضی بالو آمیز جسمیں بارش ہو وہ نکھر جائے اور جو تحت یا کنارہ سمندر یا دریا ندی یا نہر یا نالہ یا تالاب یا جھیل ہو اور بہتر ہے

(۲) لال زمین جو بالو آمیز ہو موزوں ہے کیونکہ اراضی میں بالو کا شمول ہو تو کارآمد ہے، بالو نہ ہو تو شامل کریں یا ترکیب دادہ مٹی مندرجہ فقرہ (۵۷م) باب کھاد (ق) شامل کریں ضمن ۳ بہر حال اراضیمیں دو ثلث مٹی اور ایک ثلث ریتی ہو

(۳) موم کے اراضیات جسمیں چونہ شامل ہوتا ہے بہتر ہیں۔

(۴) ریگڑ خالص نہ ہو بلکہ بالو آمیز ہے اور بلند ہو۔ خالص ریگڑ مضر ہے۔ یا سب کے اراضیات ہی مفید ہیں مندرجہ فقرہ (۵۷) (ق)

(۵) تیلیہ زمین جو قابل کاشت گیہوں ہو مفید ہے۔

(۶) باغات کی اراضی مندرجہ فقرہ (۸) باب اراضی (ق) ضرور ہے۔

(۷) اراضی ریتیلی و سرخ و سیاہ جسمیں چن طرح ہو مناسب ہے۔

(۸) اگر اراضی ناقص ہو تو حسب فقرہ (۳۵) گھڑے تیار ہونے کے بعد خاص طور پر ترکیب دادہ مٹی مندرجہ فقرہ (۸۰م) (ق) یا مٹی ۱۰ حصہ چونہ ۳ حصہ اور پیوس ۲ حصہ اور چار حصہ ریت کا شمول کرکے گڑھوں میں بھرکر درخت نصب کریں۔ اس طرح پر اراضی مندرجہ بالا پر عمل کیا جا سکتا ہے اور مفید ہے جو احتیاط میں داخل ہے لیکن

(۱) اراضی کنکریلی یا شوریلی، یا ریتیلی بیکار ہے۔ (۲) ارد ڈا کے اراضیات محض بیکار ہیں۔

(۳) وہ مقام جہاں ٹھنڈی اور مرطوب ہوائیں چلتی ہوں نامناسب ہے۔

(۵) پہاڑ کی اراضی بجز خاص درختوں کی اکثر نامناسب ہے۔ میدانوں میں ہونا نہایت عمدہ اور بہتر ہے۔

(۵) مرطوب اور سایہ دار اراضیات مضر ہیں اور وہ مقامات جہاں سردی اور دلدل ہو نامناسب ہے۔

میوہ دار درختوں وغیرہ کیلئے مختص اراضی۔ (۶) میوہ دار درختوں میں بھی اجزاء عناصر مندرجہ فقرہ (۲۷۰) باب عناصر درختاں (ق) ہوتے ہیں اسلیے اراضی ایسی منتخب یا تیار کیجائے جسمیں فیصد حسب ذیل اجزاء عناصر لازمی بمقدار ذیل موجود ہوں۔

(۱) نائیٹروجن فیصد ۳ یا ۴ حصہ (۲) فاسفورک اسیڈ فیصد ۵ یا ۶ حصہ (۳) پٹاس ۱۰ یا ۱۲ حصہ (۴) چونا یعنی لائم

(۲) اور اراضی درجہ اول اور دوم و سوم کیلئے دیکھو فقرہ (۲۶) باب اراضی (ق)

استواری اراضی سے قبل کیاریاں (۷) دیکھو فقرہ (۷۴) باب اراضی (ق)۔

وروشیں وغیرہ بنانا۔ (۲) سڑکیں و روشیں زاویہ قائمہ (+) بناتی ہوی نہ بنائیں بلکہ صرف شکل حروف انگریزی (S) گولائی میں بنائیں تاکہ باغ خوبصورت نظر آئے روڑی اور موورم نے بھر کر سخت کریں اور بعض اوقات کوئلہ کی بکنی اور ڈا بر ڈالکر سڑکو بیر رول پھیراتے ہیں تاکہ بارش کا پانی جلد بہہ جائے اور پیر نہ پھسلنے پائیں بہرحال باغ کے موقع او محل کے لحاظ سے سڑک اور روشیں اقلیدس کے اشکال کے موافق بنائیں اور سایہ دار روشیں بھی بغرض آرائش باغ بناتے ہیں تاکہ انکی سایہ سے گاڑی سے اتر کر باغ تک بغیر دھوپ کے سیر و تفریح کے طور پر چلے جاسکیں۔ نقشہ نمبر ۱ و ۲

نرسری کیاری کا انتخاب (۸) بغرض پود برآمدی ایک خاص کیاری با ولیات کے قریب بنائی جاتی ہے دیکھو فقرہ (۶۰۰) باب پود (ق)

موسم تخم ریزی و نصب درختاں۔ (۹) دیکھو فقرہ (۵۶۶) باب موسم (ق)

پود اور طریقہ کاشت درختاں۔ (۱۰) پود برآمدی اور طریقہ کاشت کیلئے دیکھو باب پود و باب عام طریقہ کاشت (ق)

قرینہ نصب درختاں (۱۱) باغات ثمردار نصب درختاں ہمعمر و ہمجنس کا طریقہ باب درخت فقرہ (۸۸۶) (ق) میں مذکور ہے۔

(۲) سڑکوں اور روشوں کے دو رویہ قندیل کے کھمبے اور نیز ایسے لوہے کے کھمبے جن پر گونڈے لوہے کے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور جنمیں چھوٹے اور خوشنما درخت لگا سکتے ہوں نصب کریں تو دو رویہ کھمبے کے درختوں سے خوشنمائی اور خوبصورتی دوبالا ہوگی حوضوں میں فوارے نصب کریں اور جابجا لوہے کے بینچ ڈالدے جائیں۔

(۳) باغ کے حاشیہ وغیرہ پر بغرض آراستگی یا مجرد تختہ کو سبزہ زار بنانے کیلئے حسب ذیل گھانس بوسکتے ہیں جنکا طریقہ کاشت گھانس چارہ کی کتاب میں مذکور ہے دیکھو کتاب مولف گھانس چارہ (۱) دوب (۲) لان (۳) لیلی

شیش محل یا گرین ہوس

(۱۲) باغات اور چمن کی آراستگی کیلئے گرین ہوس یعنے چک ہوس اور اٹ ہوس اور میدان سبزہ اور مصنوعی پہاڑ اور سایہ دار روش اور کوٹھا جانوران اور کوٹھا بغرض داشت آلات، اور گملے اور کونڈے رکھنے کی غرض سے ایک مکان حسب حیثیت باغ بنالیا جاوے۔

(۱) شیش محل یا سایہ دار مکان، یہ وہ مکان ہے جسمیں سرد مکان کی پودے گرم ممالک میں پرورش کیے جاتے ہیں اولاً زمین پر پختہ فرش بذریعہ سرول یا بیلن رہ چکے کر لینا چاہیے لانبی لانبی پختہ اینٹوں سے متکی مثل سیڑیاں بنائے جائیں۔ جو متکونکی شکل میں ہوا کرتے ہیں جسمیں راستوں سے آدمی چل پھر سکیں اطراف محل دیوار اٹھانے بجائے متذکرہ اینٹوں سے لانبے لانبے ٹھیکے بنا کر ان متکوں کے درمیان چوکٹ آئینہ دار ۸ فٹ لانبے اور چار فٹ عرض کے ہوں، جو ایک گز یا دو گز سے زیادہ فاصلہ سے نصب نہ ہوں ان چوکٹوں پر پانچ فٹ بلند جھنجری دار دیواریں بلند کیجاویں یا چوکٹوں پر پختہ دیواریں جنکی بلندی ۳ گز ہو بنائیں اور درمیانی کھمبے پانچ گز ہو۔ جو محل چھپر یا عبارہ نما ہو۔ اگر محل بڑا ہو تو گنبد کی اونچائی چھ گز اور چھوٹی کی بارہ گز ہو۔ جھنجری دار دیوار یا جالیوں یا دیوار پر کسی گھنے بیلدار درخت کی بیل چڑھا دیجائے تاکہ سرد ہوا ان درختوں کو جو شیش محل میں پرورش کیے جا رہے ہوں پہنچے۔ بنگلور لعل باغ میں گرین ہاؤس قابل دید ہے جو سوائے لوہے کے سانچوں اور شیشے کے کوئی دوسری چیز نہیں لگائی گئی ہے اس شیش محل میں اکثر نازک پودے اور دوسرے درخت ہالینڈی یا ٹھنڈے درختان سرد ہوا پرورش کیے جاتے ہیں۔

(۲) گرین ہوس کا مکان خیمہ نما صرف جالیوں اور ٹٹیوں یا آہنی تاروں کے جالیوں یا آہنی میخوں یا آہنی سانچوں یا آئینہ اور آہنی جالیوں سے، یا ٹٹیوں اور آہنی جالیوں سے مقامات سایہ دار بشکل مدور بنائے جاتے ہیں جنکے اوپر

اور اطراف گھانس پھونس یا بیلدار پودوں کے بیل چڑھائے جاتی ہیں اور فرش بلحاظ مقدرت سنگ مرمر
یا سنگ سیلو یا باریک گچھ یا سمنٹ کرادیا جائے اور چھت کو بھی آئینہ کے چوکٹوں سے بنا سکتے ہیں جو افضل ہے۔
دروازہ جانب شمال وجنوب ہونا چاہیئے اور کھڑکیاں جنوب ومشرق رہیں کیونکہ دھوپ مفرح ہوتی ہے۔
گرین ہوس میں موسم گرما میں اگر سی تین بجے تک آبرسانی کیجائے تاکہ پودے حرارت سے محفوظ رہیں ذریعہ پمپ آبپاشی کرسکتے ہیں
(۳) آئینہ کے چوکٹوں کے اندرون کپڑے کے پردے لگاتے ہیں تاکہ گرمی کا اثر نہ ہونے پائے حسب ضرورت اگر روشنی کی
کمی چاہیں تو پردے ہٹادئے جاتے ہیں۔
(۴) اگر گرین ہوس نازک پودوں کیلئے نہ ہو بلکہ نازک پودوں کے قلموں کیلئے ہو تو بجائے فرش کے باریک ریت
بچھادی جائے۔ قلموں کے نصب کرنے سے بوجہ اس حرارت کے جو ریتی میں ہے پھوٹ آتے ہیں اور قلم ضائع
نہیں ہوتے زیادہ پودے برآمد ہوتے ہیں۔ دیکھو نقشہ نمبر (۳)

ہاٹ ہوس۔ (۱۳) یہ وہ مکان ہے جسمیں گرم ممالک کے پوٹے سرد ممالک میں پرورش کئے جاتے ہیں
اس لئے مکان ایسا گرم بنانا چاہیئے کہ جسمیں کافی طور پر حرارت اور روشنی پودے کو دستیاب ہوسکے اور سردی سے
محفوظ رہ سکے۔ اس پودے کو بنانے کیلئے بہ غرض حرارت یا کاہ یا ایسے اشیا جن سے گرمی محسوس ہوسکتی ہو
۔ چھپائیں اور اطراف دیوار قائم کریں۔ مثلاً آم کا درخت ولایت میں سرسبز نہیں ہوتا اس لئے ولایت میں
اس درخت کیلئے ہاٹ ہوس بناکر پرورش کرتے ہیں۔

مکان وکوٹھہ وغیرہ۔ (۱۴) بغرض بود وباش ایک مختصر مکان جسمیں دیوانخانہ اور چار کمرہ چار دالان
ہوں یا خوشنما مکان حسب مقدرت باغ کے شروع پھاٹک کے قریب یا درمیان
باغ بنایا جائے۔ دیکھو نقشہ نمبر (۴)
(۲) کوٹھا جانوران بہ غرض داشت وغیرہ دیکھو فقرہ د کتاب بہائم زراعت

جعفریاں۔ (۱۵) سطح اراضی پر جعفریاں شکل سانپہ کی جالی کے آہنی تاروں یا بانس
کے بدوں سے بنائے جاتے ہیں اسطرحپر کہ آدمی کشادہ طور پر اندرونی
خلا سے آمد ورفت کرسکے۔ اور نیز بہ لحاظ موقع آرائش باغ چھوٹے جعفریاں بشکل مخروطی

یا مدوّر یا مضروب (×) یا ملیس (+) کے نمونے پر جو ایک لکڑی کے سہارے پہ چڑھائے جاتے ہیں بغیر بیلدار درخت چڑھائے جاتے ہیں اور ابتدا اراہ جن پر تار یا بدّوں سے کافی جعفریاں بنائے جاتے ہیں جن پر خوشنما خوبصورت پھولوں کے درخت چڑھائے جاتے ہیں۔ دیکھو نقشہ نمبر (۵)

گملوں وغیرہ کی ساخت (۱۶) گملے وغیرہ بغرض درختان باغات ایسی مٹی سے جس میں شوریت نہ ہو اگر، وپنجاب وغیرہ کے مثل بنائیں جو حسب ذیل تیار کئے جاتے ہیں۔ گملوں وغیرہ کے پیندوں میں سوراخ ضرور رہے اور اُن کے دور و یہ بڑے سوراخ رہیں۔ ہر طرح کے گملوں اور کونڈوں وغیرہ کے لئے دیکھو نقشہ نمبر (۶)

(۱) گملے جو نو انچہ بلند ہوں اور چوڑائی پیندے کی ۳ انچ ہو اور اس سے بھی بڑے ہوں تو بہتر ہے یہ بھی گملے کار آمد ہوں گے۔

(۲) کٹے ہوئے گملے جو بموجب ضمن (۱) تیار کئے جائیں جس کے قور سے چار انچہ کٹے ہوئے ہوں۔

(۳) مٹی کے گملے جو بہ طرز کویلو ہوتے ہیں جو بانس کے چھلکے سے تیار ہوتے ہیں بغرض تجارت کار آمد ہوتے ہیں

(۴) کونڈے۔ کروٹن درخت کیلئے بنوادیں تین فٹ بلند اور چوڑائی پیندے کی ایک فٹ ہو۔

(۵) کویلو۔ تخمی پودے پیدا کرنے کیلئے بارہ انچہ بلند ہوں۔

(۶) چینی کے گملے خوشنما خوشبودار درخت یا نازک درخت مکان کے خاص حصہ میں رکھنے یا مقام کھلائی کے قریب رکھنے کیلئے چینی کے گملے بنوائے جائیں۔

(۷) رنگیٹرس جو کویلو کی شکل میں بھی اور ڈھول نما بھی ہوتے ہیں جنہیں آرائشی پودے نصب کرتے ہیں تاکہ بارش کا فالتو پانی سرایت نہ کرے۔ اور کھاد جو دی جاتی بہہ نہ جائے جو نصف اندرون اور نصف بیرون اراضی بوئے جاتے ہیں اور مقامی لحاظ سے خوبصورت بھی معلوم ہوتے ہیں۔ اگر ایسی رنگیٹرس دستیاب ہوتے ہیں تو گملے بھی الٹے گاڑ دیے جاتے ہیں تاکہ اغراض مذکورہ حاصل ہوں۔

(۸) سوراخ دار گملے۔ جن کو معلق گملے بھی کہتے ہیں جو خوشنمائی کی غرض سے یا خوشبوئی کیلئے

پودے نصب کرکے برآمدوں میں لٹکائے دکھائی دیتے ہیں۔

(۹) گملہ دان یعنی اسٹانڈ گملوں کے درختوں کو رکھنے کیلئے گملہ دان بھی بنائے جاتے ہیں جو لوہے کے یا چوبی ہوا کرتے ہیں جنپر خوبصورتی کی غرض سے رنگوائی کی جاتی ہے اور بقیمت دستیاب ہوتے ہیں۔

(۱۰) گلدان اور بغرض آرایش میز اور محرابوں کے لئے گلدان شیشی یا چینی کے ظروف معین ہیں اور جو قیمت پر دستیاب ہوتے ہیں۔

(۱۱) بیل گلاس:- ان گلاسوں کو قلموں کے نصب کے بعد بغرض نشو و نما و بالیدگی قلموں کی سروں پر ڈھانپتے ہیں تاکہ پتہ اور جڑ جلد نکل آوے جو بقیمت کلکتہ میں دستیاب ہوتی ہیں

(۱۲) آگرہ اور پنجاب کے گملوں میں یہ صفت ہے کہ ان میں مسامات ہوتے ہیں جن سے بخارات کا اخراج اور شمول ہوتا ہے خاصکر یہ گملے بنائے جاتے ہیں وہاں سے منگوائے جاتے ہیں یا اسی طرح بنوالیں تو مناسب ہے اسی طرح چیڑ کی لکڑی کے صندوق چوبی اور ناندیں بھی بنائی جاتی ہیں جنمیں مسامات ہوتے ہیں جنپر پالش وغیرہ نہ کرنا چاہیئے ورنہ مسامات بند ہوجائیں گے۔
حسب حیثیت گملہ پودے دو چار یا ایک دو بو دیئے جاتے ہیں۔ دیکھو فقرہ (۷۰۸) باب آبپاشی (ق)

درختان حاشیہ باغات۔ (۱۷) باغات میں سڑک گاڑی جانے کیلئے بنائی جاتی ہے اس کے دو رویہ میانہ قد درخت بوئے جاتے ہیں تو باغ کی زینت دوبالا ہوجاتی اور حفاظت بھی ہوگی جو وسعت باغ پر منحصر ہے بہ لحاظ وسعت درختوں کا انتخاب کرنا چاہیئے اور نیز درختان حاشیہ باغات کیلئے دیکھو فقرہ (۱۸۷) باب حفاظت (ق)

باغات کی کھاد۔ (۱۸) کھاد باغات حسب ذیل ہے مخصوص کھاد ہر درخت کے بیانمیں حسب موقع بیان کیئے گئے ہیں مگر زیادہ تیز اور شوریت والی اور گرم کھادیں استعمال کرنے سے پرہیز اور جہانتک ہو سکے قدرتی کھادوں کا استعمال بہتر ہے۔

(۱) مثمر درختوں کے لئے کھاد:- اگر کھاد بہ مقدار معین دستیاب نہ ہو تو اس کا تکملہ نباتات

کی بے نظیر کھاد یا فارم یارڈ کی کھاد سے کیا جا سکتا ہے۔ دیکھو فقرہ (۵۲۷) باب ۵ کھاد (ق)

مثمر درختوں کیلئے رقیق کھاد | (۱۹) فی پود ادس سیر کھاد کافی ہے - دیکھو فقرہ (۵۲۸) باب ۵ کھاد (ق)

چونہ کی کھاد | (۲۰) پُر زور چونہ کی کھاد پھلوں کے درختوں کے لئے خاص طور پر کار آمد ہے کیونکہ ترشی معدوم ہو جاکر شیرینیت پیدا ہو جاتی ہے۔ دیکھو فقرہ (۴۸۵) باب ۵ کھاد (ق)

مرکب سرخی کی کھاد | (۲۱) میوہ دار درختوں کے لئے خاص طور پر مفید اور کار آمد ہے دیکھو فقرہ (۴۷۶) باب (۵) کھاد (ق)

میوہ دار درختوں کی کھاد بعد شاخ تراشی بغرض قیام مثمرہ | (۲۲) بعد شاخ تراشی حسب فقرہ (۲۷) باب نہا نہالہ میں حسب ذیل مجموعہ کی کھاد دیسکتے ہیں۔ یا پہل جھڑ کا عارضہ لیعد قیام ثمرہ عارض نہ ہونے کے لئے بھی دیسکتے ہیں۔ جو ہر ایک دس دس پونڈ ہوفی درخت (۵) پونڈ کھاد دیجاتی ہے۔

۱۔ سوختہ ہڈی کا برادہ دیکھو فقرہ (۴۰۲) باب ۵ کھاد (ق) (۲) گوشالہ کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۳۶) باب ۵ (ق)
(۳) اصطبل کی گرم کھاد دیکھو فقرہ (۳۷۱) باب (۵) کھاد (ق) (۴) زرد یا سیاہ مٹی۔

میوہ دار درختوں اور پھولوں کی کھاد | (۲۳) میوہ دار درختوں اور پھولوں کے لئے حسب ذیل کھاد منفرد یا مشترکا استعمال کر سکتے ہیں بغرض پود برآمدی کیاریوں میں دو ایک مٹی سے کھاد پھیلادیں اور گڑھوں میں بوقت نصب درخت دیسکتے ہیں دیکھو باب ۵ کھاد (ق)

(۱) سرخی کی کھاد فقرہ (۴۷۶) (ق)
(۲) انسانی مغلظہ کھاد فقرہ (۳۰۹) (ق)
(۳) گوشالہ کی کھاد فقرہ (۳۳۶) (ق)
(۴) فاسفیٹ والی کھادیں فقرہ (۵۰۵) (ق)
(۵) سپر فاسفیٹ کی کھاد فقرہ (۴۹۹) (ق)
(۱۴) اصطبل کے لید کی گرم کھاد فقرہ (۳۷۱) (ق)
(۱۵) بھیڑ بکری کے مینگنیاں کی کھاد فقرہ (۳۴۰) ق
(۱۶) فارم یارڈ کی کھاد فقرہ (۴۴۹) (ق)
(۱۷) چونہ کی کھاد فقرہ (۴۸۶) (ق)
(۱۸) ونڈل کی کھاد فقرہ (۴۷۸) (ق)

(۶) نائٹروجن والی کھادین فقرہ (۴۸۵) (ق)   (۱۴) مثمر درختون کی کھاد فقرہ (۵۲۷) (ق)

(۷) ہڈیون کی عجیب غریب کھاد فقرہ (۴۰۲) (ق)

(۸) گوالون کی کھاد فقرہ (۳۷۱) (ق)

(۹) نباتات کی بے نظیر کھاد فقرہ (۴۳۴) (ق)

(۱۰) نباتات کی بے نظیر راکھ کی کھاد فقرہ (۴۴۸) (ق)

(۱۱) سلفٹ آف المونیا کی کھاد فقرہ (۵۰۰) (ق)

(۱۲) مثمر درختون کی رقیق کھاد فقرہ (۵۲۸) (ق)

(۱۳) لکڑی کے برادہ کی کھاد فقرہ (۴۶۹) (ق)

(۲۳) **مقدار کھاد دہانی سالانہ** | چھوٹے نوعمر پودون مین سال مین دو مرتبہ یعنے شروع برسات اور آخر جاڑہ مین اور پھولدار پودون مین پھولون کے بہار کے اختتام کے بعد اور میوہ دار درختون مین بار اوترنے کے بعد بلحاظ جثہ بپابندی فقرہ (۲۷) باستثناء شورہ کے کھادون کے دیجا سکتی ہے۔ دیکھو فقرہ (۲۹۷) موسم کھاد دہانی (ق)

(۲۴) **نسخہ جات بار آوری** | نسخہ جات بار آوری حسب ذیل ہین۔ دیکھو فقرہ (۴۴۵) باث کھاد (ق)

(۱) ماہی کھاد اور گائے کا گوبر ہر دو شمول کرکے درختون کے تہالو مین ڈالین تہالہ بند کردین بعدازان جو اور تل اور اوڑد اور مونگ اور کلہتی ان پانچ اجناس کو مساوی ملاکر جوش دین۔ جوشاندہ نکالین اور ٹھنڈا کرین بعدازان تہالون مین دو روز ہے جوشاندہ ڈالین تو بار آوری زیادہ ہوگی۔ صرف جوشاندہ ہی موسم بار آوری مین ڈالنا کافی ہے

۲۔ کوئلے اور گھوڑ بہوڑ کا گوشت اور ہرن اور سور یعنے جانورون کے سڑن کی کھاد اور مندرجہ فقرہ (۳۸۴) باث کھاد (ق) پیپل اور برگد اور انبہ اور جامن اور رگڑ کے کونپلیان ڈالکر سڑاکر کھاد بنادین اور درختان انبہ کیلئے بطور کھاد دین تو انبہ بڑے

بڑے بالیدہ ہونگے۔

۳۔ درخت انبہ وغیرہ کے جڑون مین سے چند جڑون مین سوراخ کرکے ہینگ ڈالین اور پہر تہالہ بند کردین اور آبرسانی کرین کچے اور پختہ پہل نہ جہڑینگے۔

۴۔ سوراور کولا اور کتا اور گہوڑا اور ہرن ان پانچ جانورون کا گوشت لیعنے سڑن کی کہاد مندرجہ فقرہ (۴ ۳۸) (ف) درختان انبہ کے تہالہ مین بطور کہاد دین تو پہلون کی افراط ہوگی

۵۔ درخت انار کو بکرے کے گوشت کا گدرا پانی تہالہ مین دیا جاوے۔ گوشت قیمہ اور چمڑے کے بال یعنے پشم کی دہونی درخت کو دین تو پہل بالیدہ اور عمدہ ہونگے۔

۶۔ آنولہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ (ترپہل) شہد کے ہمراہ پیسکر پہر روغن زرد کے ساتہہ محلول کرکے بکرے کے گوشت قیمہ مین ملاکر درختون کے شاخون اور تنہ پر ضماد کرین۔ اور تہالہ مین ڈالین بعدازان متذکرہ ترپہل کی دہونی رمائین تو انار کے پہل بڑے بڑے بالیدہ تاڑ پہل کے برابر ہونگے۔

(۷) سور کا فضلا، اور بلی کے میگنیان مساوی لیکر روغن زرد مین متلبس اور بطور کہاد تہالولہ مین ڈالین تو درخت بارور ہونگے۔

۸۔ تاپیل (دیکھو) کے گوشت کے گدرے پانی مین دودہ اور گڑ شامل کرکے تہالہ مین ایک دوروز آبرسانی کرین تو انار کے پہل بڑے ہونگے

۹۔ درخت لیمون ونارنگی کے لئے کسی جانور کے گوشت کے گدرے پانی مین دودہ اور گڑ شامل کرکے تہالہ مین ایک دوروز آبرسانی کرین تو اچہی طرح بارور ہوگا۔

(۱۰) سپاری کے درخت کو سالانہ موسم بارش مین خشک شدہ پتہ کے مٹون کو چہانٹ کر فضلا انسانی کی کہاد تہالہ مین دیوین تو پہل زیادہ ہونگے۔

۱۱۔ ہاتھی کے دانت یا سور یا گہوڑے کے میگنیان جلاکر کٹے ہوئے آگ مین لوہے کی سلاخ رکہکر لال کرکے درخت کے کیلے جڑ مین جلی ہوئی سلاخ سے

سوراخ کرین تو کیلے بہت ہونگے۔

۱۲۔ مونگ اور تل چکی مین پیس آٹا بنا کر اس کے ہمراہ گڑ شامل کر کے تہالہ مین دیوین اور بند کرین بعد ازان گوشت کا گدرا پانی ایک دو روز ڈالین تو باور ہوگا۔ بیر کے درخت کے پہل عمدہ ہونگے۔

۱۳۔ صرف آٹا مونگ اور تل و گڑ متذکرہ صدر کے موافق بطور کھاد استعمال کرین تو بھی بیر کا درخت بارور ہوگا۔

اراضی پہاڑی و میدانی (۲۵) اکثر میوہ دار درخت ایسے ہین جو پہاڑی اراضیات مین بودین تو پہل بہ نسبت میدانون کے شیرین ہوتے ہین۔ اگر ایسا موقع ہو تو پہاڑون مین بونا مناسب ہے۔ میدانون مین بودین تو بھی پہل شیرین ہوتے ہین۔ ساتھہ ہی ساتھہ اس امر کا خیال رکہا جاوے کہ پہاڑون مین شیرین ہونیکا سبب یہ ہے کہ پہاڑون کی آب و ہوا لطیف ہونے کے سوا نمدار ہوتی ہے۔ جس کی وجہ درخت خوب پہلتے پہولتے ہین۔ میدانون کی صورتون مین جڑون کو نمدار رکہنے ہین تو درخت سرسبز رہتے ہین۔ اسی لئے حسب فقرہ (۳۵) ضمن (۳) گڑون مین روڑا کنکر بچہا کر نصب کرتے ہین۔ چہہ فٹ مکعب گڑہے کندہ کرائے جاوین تو تین فٹ تک روڑا کنکر بقیہ تین فٹ کھاد آمیز مٹی بہر دیجاوے لیکن اس سے ذیل کے درخت بوجہ جثہ کلان ہونے کے آندہیون اور زور کی ہواؤن سے گرجانیکا خوف ہوتا ہے۔ اس لئے بڑے بڑے درخت جو قد آور ہون حسب فقرہ (۳۵) ضمن (۳) گڑون مین نہ بوئے جاوین۔ البتہ جو درخت میوہ دار میانہ قد اور چہوٹے ہو سکتے ہین۔ لیکن ان درختون کا بھی گرجانیکا خوف دامنگیر رہا کرتا ہے۔ اگر صورت موقع ایسی ہو کہ اراضی کے نقائص سے درخت بارور یا سرسبز نہین رہتے ہین تو بہ مجبوری حسب فقرہ (۳۵) ضمن (۳) درخت بونا چاہئے اور سہارے کیلئے مضبوط لکڑیون یا کھمون سے سہارا دین۔ ورنہ میانہ پودے گرجاوین گے

اگر اراضی ایسی ہو جو زرخیز ہو اور تجربہ ہو گیا ہو کہ اُس میدانی اراضی میں بھی درخت سرسبز اور بارآور رہتے ہیں تو حسب فقرہ (۳۵) ضمن (۳) نہ بوے جاویں۔

(۱) آڑو۔ (۲) [illegible] (۳) آلو بخارہ (۴) امرود (۵) اسٹابری (۶) انجیر (۷) سیب (۸) شریفہ (۹) بہی (۱۰) ناشپاتی (۱۱) کونلا (۱۲) فالسہ (۱۳) شہتوت (۱۴) انار۔

(۲) اگر درختان متذکرہ اراضی ناقص ہونیکی وجہ سرسبز اور بارآور نہ ہوتے ہوں تو پودوں کو اولاً گرین ہوس مندرجہ فقرہ (۱۲) باب لوازم باغات میں پالیں بعدازاں جب پودے دہوپ اور ہوا کے اثرات کو برداشت کرسکیں تو مقامات مستقل پر نصب کریں۔ دیکھو فقرہ (۱۴۹) باب (۲) قلم وپیوند درختان آلبندی

(۳) سوائے گرم ممالک کے جہاں اوسط گرمی ہو سرد ممالک میں بوجہ برودت وہ درخت جنکی خاصیت گرم ہے گرین ہوس میں پرورش نہیں ہوسکتے۔ اس لئے انکو ہاٹ ہوس مندرجہ فقرہ (۱۳) باب (۱) لوازم باغات میں اولاً پرورش کریں مثلاً آم۔ چکوترہ۔

آلبندی درختان میوہ دار (۴۶) آراضی ۲۴ انچ گہرائی سے استوار کرکے اسمیں معینہ مقدار کہاد فی ایکر مندرجہ فقرہ ۴۲ (ق) دیکر آلبندی کرنی چاہیئے۔ دیکھو فقرہ ۴۸ باب استواری اراضی (ق) معہ نقشہ نمبر ۲

(۲) وہ درختان آلبندی محولہ تختہ فقرہ ۱۴۹ باب ۲ قلم وپیوند میوہ دار پودے جو چھوٹے چھوٹے سوراخ آلبندی میں ایک دوسرے کے غیر مقابل لگانا چاہیئے اگر تخم تیزی کیجاوے تو دو تین تخم ایک ایک سوراخ میں ڈالکر پودے پیدا کریں۔ جو زوردار پودے ہوں انکو قائم رکھکر بقیہ پودوں کو دوسری کیاری میں منتقل کرسکتے ہیں۔ دیکھو فقرہ (۲۴۷) باب (۹) طریقہ کاشت (ق)

۳۔ وہ درختان میوہ دار جن کے لئے آلبندی کے بعد ہی گڑوں کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً کیلا وغیرہ آلبندی کے بعد بفاصلہ معینہ تختہ فقرہ (۱۴۹) گڑھے حسب فقرہ (۳۵) ضمن (۲) تیار کریں گڑوں کے سیدھان میں نالی بناکر آبرسانی کریں۔ نالی ایسی ہو جو گڑوں سے گذر کر ایک گڑھے کو دوسرے سے ملادے۔ درختان میوہ دار آلبندی کیلئے دیکھو تختہ محولہ فقرہ (۱۴۹) باب (۲) قلم وپیوند۔

تہالے کی کہدیدگی و شاخ تراشی درختان میوہ دار

(۱) درختان میوہ دار جو عمر جوانی کو پہنچ گئے ہوں چوتھے سال شاخ تراشی کیجاتی ہے بوقت شاخ تراشی سالانہ ایک یا دو دفعہ تہالے کی مٹی اطراف پیڑ ایک فٹ چھوڑ کر قریب ڈیڑھ فٹ کی دوری تک ستمبر یا جنوری میں ایک فٹ عمق سے کہدوادیں اور دو ہفتے تک کھلا رکھیں اور دو ہفتے تک آبرسانی بند کردیں تاکہ دھوپ سے رطوبت مغلظ دور ہو جائے اگر ستمبر میں تہالے کی کہدیدگی کی ضرورت ہو تو چونکہ بارش کا موسم ہوتا ہے اس لئے بفور کھاد ڈالی تہالہ مٹی سے بند کردیں اور بوقت تہالہ بند کرنے کے ہر دو صورتوں میں کھاد متذکرہ بیان درخت مقصودہ دیگر آبرسانی کریں۔ دیکھو فقرہ (۳۲) باب ہذا

(۲) جب عمر جوانی میں درختان میوہ دار کا ثمرہ پختہ ہوکر اوتر جاوے تو ایک ہفتہ عشرہ گذرنے کے بعد بغرض بارآوری درختوں کی شاخ تراشی کیجاتی ہے۔ موسم شاخ تراشی عموماً موسم بہار کے فصل یا موسم خزان میں بہر صورت بعد اوترنے بار کے شاخ تراشی کرلی چاہئے بعد شاخ تراشی ایک ڈیڑھ ہفتہ آبرسانی بند کردیں۔ وہ درختان میوہ دار جو یک فصلہ ہوں اس درخت کے شاخ جو سال گذشتہ کے ہوں قائم رکھیں کیونکہ ان میں سال رواں میں بار آویگا اس لئے سال پیوستہ کے اور نیز اس سے قبل کے شاخ جو ہیں یعنی جو سوکھی ڈالیان ہیں ہوں اور نیز پیڑ کے پاس کے شاخوں کو تراش ڈالیں اور تنہ خلاصہ کریں۔

(۳) اگر درختان میوہ دار مابہ البحث دو فصلہ ہوں تو وہ شاخیں ہی جنہیں سال حال یا ہتیا ہو فصل دوم کیلئے دو تین آنکہ چھوڑ کر شاخ تراشی کیجاوے اور آبرسانی ایک ہفتہ بند کردیں تو پھر نئی شاخیں نکلتی ہیں جنمیں فصل دوم کا بار آتا ہے اگر فصل اول کے بار اوترے ہوئے شاخ قطع نہ کئے جاویں تو بار نہ آویگا یا بار آوے بھی تو بہت قلیل مقدار میں آویگا۔ جو لاحاصل ہے۔ اس لئے فصل دوم کیلئے شاخ تراشی کیجاتی ہے۔ نئی شاخیں وہ ہیں جو سیاہ اور بادامی رنگ کے ہوں۔ جنپر سیاہی اور سرخی اور خاکی رنگ ہو جہاں سے سبزی شروع ہو۔ قطع کردئے جاویں۔ اور قطع کردہ شاخوں کے کونوں پر ریچھ کی چربی لگی ہوئی یا گوبر لگا دیں کیڑے مکوڑے حملہ آور نہونگے ہمیشہ سخت دھوپ کے وقت شاخ تراشی ۹ بجے سے ۳ بجے تک کرلی چاہئے۔ ورنہ مرض مذر لاحق ہونیکا احتمال ہوتا ہے۔ دیکھو فقرہ (۹۹۲) باب (۱۵) درخت دق)

(۴) وہ درختان میوہ دار دو فصلہ جنمیں شاخ تراشی ہر دو فصل کیلئے کیجاتی ہے حسب ذیل ہیں۔

(۱) انگور (۲) آڑو (۳) امرود (۴) انجیر (۵) انار (۶) سیب (۷) بیر (۸) شریفہ (۹) لوکاٹ (۱۰) بہی (۱۱) ناشپاتی

۲۳- اگر کسی میوہ دار درخت کے پھل جلد پختہ نہوتے ہوں تو حسب فقرہ ہٰذا باو جود درختوں پر ثمرہ ہو جانے کے تھالہ کی کھولبندی کرکے کھاد دیں تھالہ بند کرکے آبرسانی کریں تو پھل جلد پختہ ہونگے اور ہر درخت میوہ دار کو بر وقت تھالہ کھولبندی کے صابن کے پانی سے غسل دلوا دیں تو یہ اپنے مقامات سے ہوا سے خوراک پہنچتے ہیں جو مفید مانا گیا ہے۔

(۲۴) آبپاشی کیلئے دیکھو باب آبپاشی (ق) اور کرم اور امراض و علاجات دیکھو باب ۱۳ و باب ۱۱ کرم و امراض و علاجات

عمر جوانی درخت تک پھول توڑ دینا (۲۸) اکثر درخت میوہ دار ایسے ہیں جو اگر پیوندی ہوں تو چوتھے سال اور تخمی ہوں تو ساتویں سال بار لاتے ہیں۔ گو اس سے قبل بھی درختوں میں پھول آکر بار آوری ہوتی ہے لیکن انکو قائم نہ رکھنا چاہیئے تا حد عمر جوانی پھول توڑ دیں تو درخت طاقتور اور بار زیادہ لاویگا چند درخت ایسے ہیں جنکے حد عمر جوانی کے پہنچنے کے باوجود پھول آوے تو آبرسانی نہ کرنی چاہئے مثلاً آم کوملا کہٹل آڑو وغیرہ ورنہ پھول بوجہ آبرسانی جھڑ جاویگا۔ اس لئے ٹکورے کے قیام کے بعد تا ہنگام پختگی آبرسانی کیجاوے پختگی کے وقت آبرسانی بند کردیں ورنہ پھل پھیکے ہونگے۔

نسخہ جات بغرض تبدیل رنگ ثمرہ جات (۲۹) اگر ایسے ثمرہ جات جنمیں گٹھلیاں ہوں اور گٹھلیوں کے ذریعہ درخت پیدا ہوتے ہوں ان ثمرہ جات کا رنگ تبدیل کرنا مقصود ہو تو سرخ سے زرد اور زرد سے سرخ اور سبز کرنے کی ترکیب حسب ذیل ہیں۔

(۱) سرخ ثمرہ کو زرد کرنیکی ترکیب۔ (۱) سرخ ثمرہ کے (۱۲) گٹھلیاں (۲) دو رطل بیل کا پیشاب۔ (۳) دو رطل میٹھا پانی (۴) نصف رطل سرخ ثمرہ مقصود کا سرکہ۔

از نمبر ۲ تا ۴ کے مادوں کو خوب ملاؤ ان تینوں کے ہم وزن گلبہ و نامی مٹی کو بالکل باریک کرکے آٹھ جو کے برابر زعفران لیکر ملادیجاوے۔ اور دو درم گندک اسمیں شریک کیجاوے۔ خوب ملا کر ایک تانبہ کے برتن میں اس رقیق مجموعہ کے ساتھ ملا دیا جاوے پھر اسکو آس کے درخت کے دو لکڑیوں کے آنچ پر رکھہ دیا جاوے تو پانی کا رنگ متغیر ہوگا بعد سرخ ثمرہ کی گٹھلیاں اسمیں ڈالدیں ایک گھنٹہ تک نرم آنچ دیا جاوے ٹھنڈا کر لیکر گٹھلیاں سوکھادیں پھر تین رات تک چاندنی میں سکھادیں پھر اس کے بعد ان

تمام گٹھلیون کو حسب قاعدہ ایک کیاری سبزی بنا کر کہاد وغیرہ دیکر بوے جاوین۔ اور آبرسانی
کرین۔ اور اوس کیاری پر مندکرہ پکایا ہوا پانی چہڑکدین۔ پہل کے پیشاب سے تین مرتبہ آبپاشی
کیجاوے اور بعد ازان میٹھا پانی سے سیراب کرین تو زرد رنگ کے پہل پیدا ہونگے۔ اور
میٹھاپن زیادہ ہوگا۔

(۳) زرد رنگ سے سرخ کرنیکی ترکیب۔

(۱) گاے کا پیشاب دو رطل (۲) زرد ثمرہ کا سرکہ ادہا رطل (۳) پانی ڈہائی رطل
(۴) اگل ارمنی یک رطل (۵) سرخ گندک یا ہرتال یک رطل

زرد رنگ کے ثمرہ کے گٹھلیون کو لیکر نمبر ۵ کے اشیا کو ملا کر بقیہ مادون کو ایک جگہ ڈالکر
سفوف کو خوب ملالین ایک تانبہ کے برتن مین نرم آنچ پر خوب پکالو ایک درم زعفران
اور دس درم کسوم لیکر شریک کرو پہر پکالو ٹھنڈا کرکے زرد رنگ کے ثمرہ کے گٹلیان اسمین ڈالدو
یا ایک آنچ پر آنچ دیلو ٹہنڈا کرکے گٹلیان دہوپ چہاون مین رکہہ دو۔ ایک دن آٹھ سات روز تک
خشک کرلو شب مین کہلا نہ رکہین ڈہانپ دین شبنم کا اثر نہ ہونے پاوے۔ پہر گٹلیون کو حسب طریقہ نسخہ
اول بودین تو زرد سے سرخ رنگ کا ثمرہ پیدا ہوگا۔

(۴) سبز رنگ کرنے کی ترکیب

اولاً گٹھلیون کو خشک کرین پہر لہسن کا عرق نکالکر اسمین کنجال گہولیجاوے بعد سرکہ درد فاسد کا اسمین مشتی
کم ہوڑا جاوے لکڑی سے خوب گہوٹنے سے رقیق ہوجاتا ہے پہر مس احمر کے برتن مین اسکو ڈالکر گٹھلیان چہوڑ دو
اور سرپوش رکہہ دو۔ پندرہ روز تک ڈہپے رہکر کسی بند جگہ مین رکہہ دو اسطرح کہ ہوا اور دہوپ نہ لگے پہر
گٹھلیان نکالکر بو دو۔ پہر اراضی مین حسب طریقہ نسخہ اول بودین تو جوانی مین درخت پر جب پہل آوینگے سبز رنگ کے نکل آوینگے
(۵) جن درختون مین نر اور مادہ ہوتے ہین اور مادہ درخت نر درخت کے پہول سے حاملہ ہوتے ہون تو نر درخت
بہی اسی مقصودہ طریقہ پر گٹھلیون کو تیار کرکے بویا جاوے تو نر درخت سے جو پہول کا سفوف لیکر مادہ درخت حاملہ کیا
جاویگا یقیناً پہلون مین رنگ مقصودہ آجاویگا۔ خصوصاً درخت خرما کے پہل ترکیب مندرجہ بالا سے رنگ
تبدیل کئے جاتے ہین۔

میوہ جات پر حروف بنانیکی ترکیب

(۳۰) درختان میوہ دار جن کے پھل بیرون اراضی برآمد ہوتے ہیں اُن پھلوں پر اگر اپنے اپنے نام کے حروف پیدا کرنا چاہیں تو حسب ذیل طریقہ اختیار کریں۔

(۱) بوقت خام پھلوں کے جب کہ اُنکا نشو نما ہو رہا ہو پھنکیاں بامثل نالیوں کے تانبے یا مٹی کے بنائے جائیں اور ایسے سانچہ میں ڈھلوا لئے جائیں جن کے اندرون نام کے حروف کندہ ہوں اُن کو میوہ کے خام پھلوں پر چڑھایا جائے بعد چڑھانیکے ڈوریوں سے کسی شاخ پر باندھ دیئے جائیں اسطرح کہ نالیاں پھلوں سے جدا نہ ہوں ۔

(۲) نشو نما کے پھل اندرون نالیاں بڑھتے جائیں گے بجائے عرضاً بڑھنے کے پھنکنیوں کے اندر طولاً بڑھینگے جس سے اندرونی حروف میوہ پر برآمد ہوں گے جب پختگی کا زمانہ آن پہنچے تو علٰحدہ کر لیئے جائیں اگر پھنکنیاں مٹی کے ہیں تو توڑ دیا اور اگر تانبے کے ہوں تو کھول تبد کے کیلوں سے بنائے جائیں کیلوں کی علٰحدگی سے دو ٹکڑے برآمد ہوں گے اور میوہ پر حروف کندہ نکلینگے۔ اگر پھنکنیاں لانبی ہوں تو درخت کے پھل لانبے ہونگے اور حروف کندہ رہنگے مگر پھنکنیاں میوہ کے موٹائی کے لحاظ سے تیار کرانا چاہیئے

(۳) وہ درختان میوہ دار جنکے پھلوں پر حروف کندہ ہو سکتے ہیں۔ حسب ذیل ہیں۔

(۱) انگور (۲) آم (۳) آڑو۔

ایک خوشہ کی میوہ جات میں مختلف رنگ پیدا کرنیکی ترکیب۔

(۳۱) اگر اُن میوہ جات کے درخت جنمیں قلم و پیوند ممکن ہو اور مختلف رنگ کے پھل ہوتے ہوں حسب ذیل عمل کیا جائے تو پھلوں میں مختلف رنگ ایک خوشہ میں برآمد ہونگے۔ اور پھلوں کی اشکال بھی تبدیل (بیضوی اور لانبی) ہو سکتے ہیں۔ دیکھو فقرہ (۴۰) باب لوازم باغات۔

(۱) جسقدر اقسام ان میوہ جاتیں سفید اور سرخ اور سبز ہوں ہر درخت سے

ایک شاخ قابل قلم و پیوند انتخاب کرکے اور ایک درخت تو پیدا ہیں ہر درخت
مختلف الرنگ پھلوں کی شاخ سے پیوند کیا جائے تو ایک درخت تو پیدا ہیں
مختلف رنگ کے پھل برآمد ہوں گے دیکھو فقرہ (۹۸) باب۲ قلم و پیوند۔

(۲) اگر ان درختوں میں جو محض قلم و پیوند سے تیار نہ ہو سکتے ہوں حسب طریقہ
فقرہ (۵۶) باب۲ قلم و پیوند قلم قطع کر لئے جائیں اور ان کے آنکھونکو بچا کر
ایک آنکھ سے دوسری آنکھ تک کمثل آر بندی بکلا دور کرکے ان قلموں کو ایک جا
قد میں مٹھا باندھ دیں۔ اسطرح سے کہ ان کے خول دیگر مختلف الرنگ کے پھلونکی
قلموں سے وابستہ اور پیوستہ ہو جائیں پھر ان قلمونکو حسب قاعدہ گھڑوں یا ناندوں
یا گملوں یا خاص کیاریوں میں نصب کریں تو ان دس پانچ مختلف الرنگ پھلونکی
قلمونکا ایک ہی درخت ہو گا۔ جب جڑیں نمودار ہوں تو مقام مستقل پر نصب
کریں تو ان دس پانچ قلموں سے شاخیں برآمد ہونگی جنمیں سے درمیان کی
ایک شاخ قائم رکھکر بقیہ کو قطع کر دیں تو ان دس پانچ قلموں کا ایک ہی درخت
ہوگا اور تنا ایک ہی ہوگا اور اسمیں جو پھل برآمد ہوں گے وہ علاوہ مختلف الرنگ
ہونے کے مختلف الاشکال بھی ہوں گے دیکھو فقرہ باب۲ قلم و پیوند۔

(۳) حسب مندرجہ صدر اگر قلموں کو مثل آر بندی بکلا دور نہ کرکے معمولی
طور پر دس پانچ قلم مختلف الرنگ کے پھلوں کے حسب قاعدہ قطع کرکے آنکھ سے
آنکھ ملا کر حسب فقرہ (۶۵) منطبق کرکے جا کر ان قلموں کا ایک گٹھا باندھ دیا جائے
اور حسب قاعدہ مندرجہ فقرہ آراضی میں نصب کریں تب بھی مقصد مذکورہ حاصل ہوگا

تخم جلد اوگنے کے تدابیر (۳۲) تخم ہی ایک ایسی چیز ہے جو اصل درخت ہے تخم کا بیان اور
اور حفاظت اور فراہمی تخم اور تخم جلد اوگنے کے تدابیر اور
جو بیج وغیرہ [illegible] بیان کئے گئے ہیں دیکھو باب تخم [illegible]

ترقی [illegible]

(۲) میوہ دار تخموں کی تخم ریزی یا پود برآمد کیجائے تو اگر وہ تخم مغز دار ہوں تو دونوں طرف کے قاشوں کو تراش کر (اسطرح کہ گٹھلی یا تخم کو آلہ تراش نہ لگے۔) بقیہ کو معہ گٹھلی کے بہنے دیں اور سایہ میں سکھا دیں پھل ایسے ہوں جو درختوں پر پختہ شدہ ہوں یا پال رکھکر پختہ کئے ہوئے تخم ناکارہ ہونگے۔ تخم دھوپ میں خشک کرکے بونیسے تو درخت نکل آتے ہیں مگر بعض درخت بار آور نہیں ہوتے۔ بعض درخت مر جاتے ہیں اس لئے درخت کے پختہ پھل سالم بو دینا بہتر ہوگا۔ یا اگر گٹھلیاں یا تخم سایہ میں خشک کردہ ہوں تو دو روز پانی میں بھگو کر حسب قاعدہ گہرائی میں بادیں دیکھو فقرہ (۶۰۲) (ق)

(۳) میوہ دار اور دیگر درخت کے تخموں کو جلد اگانے کے تدابیر اور نسخہ جات تحریر کروئے جاتے ہیں۔ جو ذیل میں مرقوم ہیں۔

(۱) کسی جنس کے تخم ہوں دس روز دودھ میں بھگو دیں اسطرح کہ ان دس روز میں روزانہ ایکدفعہ دودھ سے باہر نکالکر قدرے روغن زرد تخموں پر ملیں پھر دودھ میں ڈالیں بعد مرور دو یوم ان تخموں پر گوبر ملیں اور ایک ہانڈی میں ڈالیں۔ سور اور ہرن کا گوشت تخموں کے مساوی وزن لیکر خشک کریں او خشک کردہ گوشت کا دھواں دیں بعد از آں بکریکے گوشت اور سور کے گردو کے ہمراہ کھاد متذکرہ فقرہ (۴ ۳) (ف) شامل کرکے کھاد بنالیں اور اراضی مطلوبہ میں خلط ملط کرکے اراضی استوار شدہ میں تخموں کو بودیں۔

(۲) میوہ دار درختوں کے تخم جلد اُگنے کیلئے عموماً ۲۴ گھنٹہ تک یعنے ایک دن کڑوا تیل ایک اونس ہمراہ ایک پونڈ پانی کے شامل کریں اور بقدر غرقابی تخم ڈالیں اور نرسری کے کیا۔ اونیں (بماہ آذر، دے) بودیں دھوپ چھاؤں رہے۔ نیم اور املی کے درختوں کے سایہ میں پود برآمدی کی نرسری کی کیاری بنائی جائے اور بودیں اور دودھ آمیزش آبرسانی کریں اس عمل سے فوری طور پر پتا اور کونپلیں برآمد ہونگی۔

( ) درخت انکولا جس کو بزبان تلنگی (اوڑگو) کہتے ہیں، انکولا کا تیل یا اس درخت کے

پھلوں کے تیل (یعنے کڑوا تیل) میں تخم ایک صد بار بھگو دیں اسطرح کہ تیل تخمونمیں جذب
ہونیکے ساتھ ہی پھر تیل میں ڈالیں۔ تا ہر سایہ میں تیل جذب ہونے دیں بعد ازاں
اولوں کے پانیمیں بھگو کر سایہ میں خشک کرکے بھینس کا گوبر لگاکر خشک کریں پھر اولونکے
پانیمیں بھگو کر اولونکی بارش پر اولونسے مرطوب شدہ اراضی پر تخمونکو ڈالدیں تو فوری
کونپلیں اور پتہ نمودار ہوکر پھل بھی اسیوقت نمودار ہونگے۔

(۴) مچھلی اور سور کے گردونمیں تخمونکو ستکر سور کے گردوں اور اسی کی تلیاں لیکر
تخمونپر دھونی دیں اور ارانمیں گاڑ دیں تو تخمسے پتہ پھول نمودار ہوکر فوری طور پر پھل لا ویگا۔

(۵) تخم انبہ وغیرہ مچھلی کے گوشت میں ستکر اور قدرے جوش دیکر بعد ازاں پھر گوشت مچھلی میں
ستکر دو ر پانیمیں بھگو کر انکولا کے تیل یعنے کڑوا تیل میں بعدہ گائے کے دودھ میں بعد روغن زرد یا
پھر اُن کو میٹھے تیل میں بھگو کر سایہ میں خشک کرلیں بعد ازاں زمیں میں گاڑ دیں تو جلد فوری طور پر
پھول پتہ لاکر پھل دیگا۔

(۶) انکولا کا تیل (یعنے کڑوا تیل) اور ان کے گوشت و خونمیں تخم بھگو کر خشک کرکے ہاتھمیں
مٹی ڈالکر تخمونکو ہتیلی میں نصب کریں تو تخم فوری طور پر اسی وقت اُگ آدینگے۔

(۷) برہتی (دلمنگی) کے پھل کا رس اور شہد اور روغن زرد اور دودھ چارونکو آمیزش کرلیں
بعد ازاں تخمونکو بھگو دیں پھر اُسپر گوبر لگادیں اور سایہ میں خشک کرلیں پھر اراضیمیں گاڑ دیں
پھر دودھ آمیز پانی سے آبپاشی کریں تو جلد تخم اُگ آوینگے۔

(۸) تخموں کو دودھ میں بھگوئیں بعدہٗ گوبر لگاکر خشک کریں پھر پیپلی کو شہد میں پیسکر تخمونپر لگائیں
اور خشک کرنے بعد اراضیمیں نصب کریں تو جلد اُگ آوینگے۔

(۹) دودھ میں تخمونکو بھگو کر گائے کا گوبر لگائیں تو بھی تخم جلد اُگ آئینگے۔

(۱۰) تخم انبہ و جامن و کٹھل و سپاری (دودھ اور روغن زرد اور پیپلی و گائے کے پیشاب میں بھگو کر
سایہ میں خشک کرکے اراضیمیں ڈالیں تو تخم جلد اُگ آئینگے۔ مگر شرط یہ ہی کہ تخم انبہ جامن کٹھل درخت

بارِ اول یعنے کمسن درخت کے تخم ہوں اور تخم سپاری عمر رسیدہ درخت کے ہوں۔

(۱) تخمونکو پانچروز تک دودہ میں بھگوتے ہوے روزآنہ خشک کرلیں اور پیلی ورونغن زرد سے دھونی دیں بعد ازآں پانچ روز گائے کے گوبر و پیشاب میں روزآنہ بھگوتے ہوے خشک کرلیں پھر ارا ضمیں تخم جلد اُگ آوینگے۔

پھل شیریں اور بوئے گل پیدا کرنے کی ترکیب۔ (۳۴) از حد شیریں پھل پیدا کرنا مقصود ہو یا کسی بوئے گل کی خوشبو پھل میں پیدا کرنیکا ارادہ ہو تو حسب ذیل عمل کریں

(۱) تخمکو شہد میں بھگوکر بودیں اور شربت سے آبپاشی کریں۔

(۲) شکر اور گڑ اور مُلہٹی اور بائی بڑنگ ان سبکو پیسکر پانی میں محلول کرکے کم عمر درختونکی تھالہ میں آبرسانی کریں تو پھلونمیں شیرینیت زیادہ ہوگی۔

(۳) درختان میوہ دار کے پھلونمیں مثل کیوڑہ یا گلاب یا حنا یا صندل یا پھول بیل پیدا کرنا مقصود ہو تو اسی قسم کے عطر سے گٹھلیوں یا تخم کو پانیسے دھوکر عطر کپڑے میں ڈالکر پیٹین اسکی بعد اسی مقصودہ خوشبو کے پھول یا عرق میں تر کریں اگر پھولونمیں ڈالیں تو عرق اوپر سے چھڑکتی رہیں۔ پھر گملونمیں آدھا حصہ تک خوشبودار عرق یا ملتانی مٹی یا چکنی مٹی یا آدھی دریائی ریت اور آدھہ یا دھندل عمدہ زمین میں ڈالکر اچھی طرح خلط ملط کرکے ان گٹھلیوں یا تخمونکو شہد میں لپیٹکر اسی مذکورہ صدر مٹی میں بودیں اور ایک انچہ مٹی اسپر ڈالیں جب پودا نکل آئنکی صورت نظر آوے تو اس کے پتو نپر تر کردہ عطر کی روئی یا کپڑا رکھدین اور گٹھلی میں عطر ذرا مٹی ہٹاکر تھالونمین ڈالیں جب پتے نکلکر سخت ہو جائیں تو خشی کرین اور گٹھلی کے اندر عطر ڈالیں اسطریقہ کو اس عطر اور عرق سے تین سال ہونے تک اسی گملہ میں رہنے دیں اور ہفتہ دار ی یا چار روز کو ایکدفعہ عطر اور عرق ملتے اور ڈالتے رہیں اس درخت کو اسیطرح عطر میں پالیں جسطرح بچہ ماں کے دودہ سے پلتا ہے تو انشاءاللہ تعالیٰ ان پھلوں میں وہی خوشبو آئیگی کیونکہ صرف آم کے درخت میں خوشبو کے اثر سے پھل لذیذ اور خوشبودار پیدا کرنیکا اثر ہے دیگر

درختانِ ثمرہ میں ایسا اثر کم ہے۔

(۴۳) اگر میوہ جات میں خوشبو مثل صندل یا اگر یا دیگر درختان خوشبو دار کے مثل خوشبو پیدا کرنا چاہیں تو پیدا کر سکتے ہیں بشرطیکہ بوقت نصب قلم حسب فقرہ (۶۵) قلموں کی مٹھا کے اطراف اُن درختوں کی شاخوں سے کمر بند کیا جائے جنکی خوشبو پھلوں میں پیدا کرنی مقصود ہو مثلاً آس ہو صندل وغیرہ۔ نیز دیکھو فقرہ (   ) باب قلم و پیوند۔

میوہ جات کو محفوظ رکھنے کی ترکیب

(۴۴) میوہ جات کو زیادہ عرصہ تک محفوظ کرنا مقصود ہو تو حسب ذیل عمل کریں (۱) شیشہ یا مرتبان میں میوہ کو سرکہ یا شہد میں ڈالکر رکھدو تو میوہ دیر پا رہیگا۔ مثلاً آم، آڑو، انار وغیرہ۔

(۲) خالص زرد موم پگلا کر بطور تہ کے آم وغیرہ میوہ جات پر چڑھا ؤ اور ایک کورے برتن میں رکھکر ریت ڈالدیں اور سرد جگہ رکھیں تاکہ موم گرمی سے پگل کر چھوٹ نہ جائے۔ اور پھر جب چاہیں نکالکر صاف کرکے نوش کریں۔

(۳) انار کو زیادہ دن محفوظ کرنا ہو تو ریتی میں داب رکھیں تو ایک سال تک محفوظ رہ سکتا ہے۔

(۴) نارنگی یا آم یا ناشپاتی وغیرہ کے اوپر ردی کاغذات لپیٹکر کسی ٹوکرے یا برتن میں ریتی ڈالکر فاصلہ بفاصلہ ہر پھل کو رکھدیا جائے اسطرح کہ ایک پھل دوسرے سے اتصال نہ پائے اور پھر اوپر سے ریتی کی ایک تہ دی جائے تو متذکرہ صدر میوہ جات چھ ماہ سے زیادہ بھی محفوظ رہ سکتے ہیں۔

(۵) میوہ جات کو خشک کرنے کے ذریعہ بھی سال چھ ماہ محفوظ رکھے جاسکتے ہیں مثلاً انجیر کے خوشے وغیرہ۔ اس خشک کرنے اور رولنے کیلئے آلہ جات ایجاد ہوے ہیں جو لندن کے رائل ہارٹی کلچرل اور رائل اگری کلچرل سے دستیاب ہو سکتے ہیں یا توسط نظامت زراعت سرکار عالی منگوا سکتے ہیں۔

نصب درختان باغات کیلئے گھڑونکی تیاری۔

(۴۵) اجناس باغات کی کاشت مثل کاشت زراعتی کیجاتی ہے۔ لیکن باغات میں میوہ دار درخت وغیرہ داخل ہیں اسلئے درختان باغات میوہ دار اور مخصوص درختوں کیلئے گھڑونکی

کھد وائی کی ضرورت ہے جیسی بالراست تخم ریزی کی جاتی ہے۔ یا اولاً پود حسب فقرہ (۶۰۸) باب پود (ق) برآمد کرکے درخت برآمد کئے جاتے ہیں موسم تخم ریزی یا نصب پود کے قبل ڈیڑھ تا دو تین فٹ گہرے گڑھے تیار کئے جائیں جو قطار وںمیں ہوں ان گڑھوں میں پانی ڈلواتے رہیں تاکہ آبخرے ناکارہ اور مضر دھوپ اور ہوا کی تاثیرات سے اڑ جائیں۔ فی گڑھا دو تین سیر کھاد باغات بہ لحاظ اجزا عناصر درخت مقصودہ مندرجہ فقرہ (۲۶۳) باب عناصر درختاں (ق) کھاد دیکر گھڑے بھر دئے جائیں بعد ازاں تخم ریزی یا پود یا درخت نصب کئے جاتے ہیں۔ گھڑوں کی تیاری بہ اشکال مختلف مستطیل یا مربع، یا مثلث، یا مخمس بہ لحاظ جثہ درخت فاصلہ قائم کرکے کی جاتی ہے۔ دیکھو فقرہ (۶۶۲) باب پود (ق)

(۲) گھڑے حسب ضمن (۱) تیار ہونے کے بعد مثل اجتماع کھاد مندرجہ فقرہ (۴۳۴) باب کھاد (ق) کھاد آمیز کریں اوپر سے مٹی دیکر ڈھانپ دیں۔ بوجہہ بارش شبنم وغیرہ کھاد سڑ گل کر تیار ہو جاوے گی۔ بوقت نصب درختاں موقع پر مٹی ہٹا کر درخت نصب یا تخم ریزی کی جاوے جو افضل مانا گیا ہے۔

(۳) بعض درخت میوہ دار جو پست قد ہوں حسب ضمن (۱) گھڑے کندہ کرانے بعد آن کی تہ میں کنکر پتھر روڑے کا فرش بچھا دیں بعد اس کے بالو اور ریت اور کوئلوں کے ٹکڑے اور تالاب اور جھیل کے ونڈ کی مٹی دے کر حسب ضمن (۲) گھڑوں کو تیار ہونے دیتے ہیں یا صرف کھاد مندرجہ ضمن (۲) دے کر گھڑوں کو تیار کرتے ہیں۔ کھاد وغیرہ سڑ گل جانے کے بعد موسم نصب درخت پر درختان [illegible] نصب

کرتے ہیں جنمیں سے درخت پست قد کے جڑ اندرون اراضی نہیں جانے پاتے روڑا کنکر کیوجہ درخت کے جڑ نمدار رہکر بارآوری میں زیادتی ہوتی ہے وہ درخت حسب ذیل ہیں۔

(۱) آڑو۔ (۲) آلوبخارا۔ (۳) آلوچہ۔ (۴) خوبانی۔

(۵) ناشپاتی (۶) سیب۔ (۷) بہی۔ (۸) انناس۔

طریقہ ارسال درختاں۔ (۳۶) اگر میوہ دار درختان یا پھلواری درخت دور دور مقامات روانہ کرنا چاہیں تو یونہی اکھیڑکر روانہ کریں تو ایک درخت بھی سرسبز نہیں ہوگا اسلئے حسب ذیل حفاظت کی ضرورت پڑتی ہے

(۱) لکڑیونکی صندوق میں خشک پودے رکھکر روانہ کریں۔

(۲) وارڈین کیس جو لکڑیکا جسکی دیواریں بلند ہوتی ہیں اور چھت شیشہ کی بنی ہوئی ہے اس میں پودے رکھکر روانہ ہوتے ہیں۔

(۳) جڑونیں قریب کے مقاماتپر چکنی مٹی لگادیجائے اسطرح روانہ کریں۔

(۴) مٹی کے کوبلو بنواکر مٹی کے درخت رکھے جاتے ہیں جو بہ حفاظت وبقیام نمی منزل مقصود کو پہنچ جاتے ہیں بانسکی ٹیوبونیں روانہ کرنا مناسب ہے جسمین نمی بھی قائم رہتی اور جڑیں بھی ضائع نہیں ہوتے ہیں۔

(۵) کوبلو کے خلا میں مٹی معہ کائی بھرکے جڑونکی حفاظت سے بھی روانہ ہوتے ہیں۔

(۶) ٹاٹ کی تھیلیاں چکنی مٹی سے آلودہ کرکے جڑوں کے اوپر بطور غلاف باندھدیتے ہیں جسسے باسانی پہنچ جاتے ہیں۔ اسمیں زیادہ صرفہ نہیں ہوتا اور نمی ایک ہفتہ تک باقی رہتی ہے اگر نہو تو تر کریں

(۷) اگر کسی وجہ روانگی میں درختوں میں خشکی آجائے تو گوبر کے رقیق پانی میں جڑوں کو ڈوبادیں تو پھر مکرر تازہ ہو جائینگے۔

(۸) کیلے کے درخت کا تنہ کھولدیا جائے جسمیں کئی پرتیں پیدا ہوتی ہیں اُن میں درخت کی جڑیں رکھکر موم جامہ سے لپٹ دیا جائے تو جڑ محفوظ رہینگی۔

لیبل درختان میوہ دار

(۳۷) (الیبل ڈتکٹ) درختون پرسلسلہ وار نمبر معلوم ہونے بغرض تعداد کے نمبر وگٹیڈ یا لوہے کی دجست، چادر کے بنواکر انکو اوّلاً سفید رنگ انگریزی مین روغن تار مین ملا کر رنگواکر اس پر سیاہ یا سرخ رنگ روغن تارپین آمیز کرکے لکھوانا چاہیے۔ سوراخ کرکے لٹکوادین۔

باب ۲

قلم وپیوند

قلم اور پیوند کی تعریف

(۳۸) قلم اور پیوند سے مراد کوئی درخت بذریعہ قلم اور پیوند، یا دابہ یا آربندی، یا چھلہ، یا لوٹنے کے پیدا کیا جائے۔

قلم وپیوند کا بیان

(۳۹) اس درخت کے قلم وپیوند جڑ نکالتے ہین۔ اور پیوند ہوسکتے ہین جس کے مسام منفصل اور مدور ہین۔ اور جن کے مسام متصل اور مثلث اور مربعہ ہین۔ وہ جڑ نہین نکال سکتے یعنے جن کی لکڑی بودی اور ہلکی ہے۔ جلد جڑ نکالتے ہین۔ انسان کے جسم پر جس طرح مسام ہین اسی طرح درختون کے ہر رگ وریشہ مین مسام ہوتے ہین۔ جن کے ذریعہ درخت غذا کا حاصل اور تقسیم کرلیتا ہے۔ اجزاء خاکی کے دباؤ سے زمین مین حرارت پیدا ہوتی ہے۔ جس کا نام بخارات ارضی ہے۔ جب وہ تیار ہوجاتے ہین تو آسمان کیطرف بڑھتے ہین۔ جب قلم لگایا جاتا ہے۔ تو یہ بخارات درخت قلم کے مسامات سے باہر نکلنے کی کوشش کرتے ہین

قوت نامیہ کے ہمراہ بخارات مساموں مین نفوذ کرکے شاخ وپھول پتہ برآمد ہوتے ہین۔ چونکہ مسامات قلم مین قدرتاً بخارات ارضی کے جذب کرنے کی قدرت ہے اس لئے زمین مین ان مسامات سے جڑین پیدا ہوتی ہین۔ اور قوت نامیہ کو کھینچتے ہین۔ جب ایسی غذائیت جمع ہوجاتی ہے تو اوپر کے حصہ مین پتہ اور شاخ برآمد ہوجاتے ہین۔ پیوند اُن درختون مین بھی ہوتا ہے۔ جن سے گوند نکلتا ہے۔ بہرحال جن درختون مین قوت مدافعت ہو وہ سب پیوند ہوتے ہین۔ اکثر میوہ دار پھول دار درخت بذریعہ قلم وپیوند وغیرہ پیدا کئے جاتے ہین۔

قوت مدافعت ہردو درختان قلم وپیوند

(۴۰) متحد الانواع پودون مین جن مین قوت مدافعہ ہو قلم د پیوند ہوسکتا ہے لیکن مختلف الانواع پودے جن مین قوت مدافعہ ہو عام طور پر پیوند ہونا نہین کہا جاسکتا۔ لیکن بعض صورتون مین پیوند ممکن ہے۔ مثلاً ناشپاتی کا پیوند بہی کے درخت پر ہوسکتا ہے۔ لیکن بہی کا پیوند ناشپاتی کے درخت پر نہین ہوسکتا۔ اسی طرح آم کا کلہ لیمو کے درخت پر اور گلاب کا سیوتی پر لگتا ہے۔ اور ولایتی بیگن کا دھتورے کے درخت پر پیوند لگتا ہے۔ دیکھو فقرہ (۹۴) باب ہذا

پیوند کے ہردو درختون مین جنسیت اور رانست ہونا

(۴۱) بعض خاص صورتون مین گو قسم جدا ہو لیکن جنسیت مین الفت ہو تو پیوند جڑ جائیگا۔ مثلاً آم کا کلہ لیمو کے درخت مین اور گلاب کا سیوتی مین پیوند لگ جاتا ہے۔

(۲) وہ پودے جن کی لکڑی سخت ہو یعنی خشبی اور وہ پودے جن کی نرم یعنے حشیشی دگو ایک ہی خاندان سے ہو) پیوند ہونا ممکن نہین ہے۔ اگر پیوند ہون تو بھی درخت چند روز کے بعد خشک ہوجائینگے۔ اور خشبی سے خشبی اور حشیشی سے حشیشی کو پیوند دیا جائے تو اُن کے شاخ ایک ہی قطر کے ہونا ضرور ہے۔ ورنہ ضعف

شاخ اور زور دار موٹے شاخ کے قلم سرسبز نہ ہوں گے۔ لہذا شرایط مذکور الصدر کو ملحوظ رکھکر عمل کریں۔

(۴۱) درختوں کی جنسیت کی بحث میں ہر جنس میں کئی خاندان ہوتے ہیں۔ پھر ہر خاندان میں کئی اقسام ہوتے ہیں۔ اس کی مفصل بحث فقرہ ( ) باب ۱۵ درخت صفحہ (۴۶۳) پر مذکور ہے (ق)۔

تمثیل جنسیت مثلاً وہ درخت جنمیں پیوند یا چشمہ لگا سکتے ہیں

(۴۲) جنسیت مثلاً درختان ذیل میں بوجہ ہم جنس ہونے کے پیوند یا چشمہ لگا سکتے ہیں لیکن وہ درخت جن میں عداوت اور منافات ہو پیوند نہیں ہوسکتا دیکھو فقرہ (۸۶۰) باب (۱۵) درخت (ق)

(۱) وہ درخت جن سے تیل نکلتا ہے۔ مثلاً زیتون۔ سرو وسمہ وغیرہ

(۲) وہ درخت جن میں گوند نکلتا ہے۔ مثلاً شفتالو۔ زرد آلو۔ آلو بخارا۔ بادام پستہ۔

(۳) وہ درخت جن میں موسم خزان میں بہت جھڑ ہوتی ہو مثلاً سیب بہی۔ انار وغیرہ

نقصانات و فوائد تخم ریزی قلم و پیوند

(۴۳) نقصانات و فوائد تخم ریزی و قلم و پیوند حسب ذیل ہیں۔

(۱) ذریعہ تخم جو پودے پیدا ہوں فطرتاً بتدریج تنزل کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ جس سے درخت اولے کے مثل پھل نہیں دیتا۔ پھل چھوٹے چھوٹے ہوجاتے ہیں پس ذریعہ قلم و پیوند درخت اولے کے مثل پھل حاصل کرسکتے ہیں

(۲) ذریعہ تخم اختلافات اراضی و آب و ہوا کے لحاظ سے درخت ثانی درخت اولے کے موافق نہیں ہوتا۔

(۳) ذریعہ تخم درخت بہت دیر سے بالیدہ اور بار آور ہوتا ہے۔ بعض اوقات درخت ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ذریعہ قلم و پیوند پھل بہت جلد حاصل کرسکتے ہیں۔

(۴) درخت تخمی کی عمر زیادہ اور پھل بہ نسبت درخت سابقہ کے چھوٹا اور درخت قلمی کی عمر کم اور پھل بڑا یا مساوی درخت سابقہ ہوتا ہے۔

(۵) پیوندی پہلون مین لطافت اور شیرینیت اور خوشبو دار ذائقہ بہ نسبت تخمی پہلون کے زیادہ ہوتا ہے۔

(۶) پیوندی پودون کی حفاظت اور پرورش بہ نسبت تخمی پودون کے اچھی طرح بحفاظت ہوسکتی ہے۔ کیونکہ پیوندی درخت ایک عرصہ دراز تک کونڈون اور گملوں مین رہ سکتے ہین)۔ جس سے کثرت اصل درختون کی ہوتی ہے۔

(۷) تخمی درختون مین پھل بہ کثرت اور بہ نسبت پیوندی درختون کے زیادہ آتے ہین۔ لیکن پیوندی مین بہ نسبت تخمی کے پہل کم آتے ہین۔

آلات قلم وپیوند (۱۴۴) قلم وپیوند کے لئے جن آلات کی ضرورت ہے۔ وہ مراتقًا مع اسمار تحریر ہین۔ دیکھو نقشہ نمبر (۸)

ضماد یعنی لیپ بنانے کے تراکیب (۱۴۵) قلم وپیوند باندھنے کے بعد لیپ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے لیپ بنانے کی تراکیب حسب ذیل قلمبند کیے جاتے ہین اور نیز دیکھو فقرہ (۹۹۸) باب (۱۵) درخت صفحہ ( ) (ق)

(۱) گوبر آدہا سیر اور تارپن یک پاؤ۔ اور زرد موم ایک پاؤ۔ ان تینون کو ایک جا ملا کر لیپ بنا لیا جائے۔

(۲) تارپن اور موم اور دہوتا یعنی الکحل ہموزن تہوڑی چربی ملا کر آگ پر رکہین پگلنے کے بعد کپڑے پر لگا کر پیوند پر لیپ دیوین۔

(۳) گوبر اور گلی ہوئی کالی اور چکنی مٹی اور زرد ملتانی مٹی دن بھر مین تین چار دفعہ ملاتے ہوئے ایک ہفتہ ملادین۔ تب پیوند پر ضماد کرین۔ پانی دین۔ قلم چھہ ماہ مین تیار ہوتے ہین۔

(۴) گوبر ایک حصہ چکنی سیاہ مٹی دو حصہ بھُس کی کناگلی تہوڑی ملا کر پانی مین گوندکر خوب کوٹ کر آمیزش کر کے پیوند پر لگا دے۔

(۵) چکنی مٹی اور دال ماش دھوئی ہوئی ہموزن اور تھوڑی روئی مقراض سے کتر کر پانی مین گوندھ کر بخوبی کوٹ کرکے پیوند پر لگا دیا جائے۔

(۶) گوبر تازہ دو حصہ چربی ایک حصہ زرد موم ایک حصہ ان تینون چیزون کو آگ پر پکا کر قدرے روئی مقراض سے کتر کر ملائین۔ اچھا لیپ تیار ہوتا ہے۔

(۷) ایک پونڈ گرال معمولی کو دھیمی آگ پر گرم کرو نصف چھٹانک بیل کی چربی ڈالکر ملاؤ۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد ایک بڑے چمچہ بھر اسپرٹ آف ٹرپن ٹین ملاؤ۔ اس کے بعد الکوحل چھہ اونس ملاؤ۔ الکحل اسکو جما دیتا ہے۔ اس لئے دوبارہ گرم کرنیکی ضرورت پڑتی ہے۔ اور آہستہ ملاتے رہو کہ الکحل جل نہ جاوے۔ جب ڈہیلے کہلنے لگین تو اسیوقت اوتار لو اور خوب ملاؤ۔ تاکہ گھل جاوے۔ پھر ٹھنڈا کرو۔ ہوا مین رکھو نہایت سخت ہوجائیگا اُس کو نیم گرم شیشہ مین ڈال کر رکھو اور منجمد ہوجائے تو گرم پانی مین شیشہ رکھدو تو پگل جائیگا پھر برش سے ہر وقت لگا سکتے ہین۔ ان صورتون مین جہان پیوند کا شگاف زیادہ بغرض عدم سرایت آب بارش اس لیپ کا استعمال ضروری ہے۔ بقیہ پیوندون کے لئے نسخہ ہذا و نیز دیگر نسخہ جات استعمال کرسکتے ہین۔

(۸) زیتون کے چھوٹے اور سبز پھل جو لوبیہ کے برابر ہوں اوکھلی مین کوٹے جائین۔ اور بارش کے پانی مین برتن مین بھگوئے جائین۔ ایکماہ وہ برتن سرپوش رہے۔ نچوڑ کر عرق علیحدہ کرلو۔ پھر فضلہ کو دوبارہ کوٹ کو عرق نکال لین۔ تیسری دفعہ بھی عرق لے لین تو درخت کا زخم بھر جائیگا پیوند جلد جڑ جائیگا۔

(۹) چکنی مٹی ایک حصہ روئی ادہا حصہ کیکر کا گوند ½ حصہ رال ½ حصہ سرسون کی کھلی ½ حصہ ان سب کو گمل سے کوٹ کر لیپ تیار کرین اور استعمال کرین۔

(۱۰) رال ایک اونس چیڑ (یعنے رائی) (۲) خالص موم دو اونس (۳) دیسی شراب ایک اونس۔

اولاً رال اور موم کو آنچ پر رکھ کر ملائم کریں۔ آنچ پر سے اُتارنے کے بعد شراب ملائیں۔ اور ضماد کریں۔

(۱۱) کیکر کا گوند اور گولر کا دودھ چھ ماشہ دونوں ملاکر مرہم تیار کریں۔

قلم و پیوند کے درختوں مین کیڑی یا گھن کا علاج

(۴۶) اگر قلم و پیوند کے درختوں مین کیڑے یا گھن پیدا ہو تو کچی مچھلی کا پانی دین یا نیلہ تھوتہ ایک ماشہ نسخہ جات مندرجہ فقرہ (۴۵) لیپ مین شامل کر کے بذریعہ آب مزبورہ لیپ باندھیں۔ اگر فائدہ نہ ہو تو باب (۱۴) امراض و علاجات (ق) سے نسخہ جات تجویز کریں۔

(۱) قلم یعنے کٹنگ

قلم کی تعریف

(۴۷) قلم سے مراد وہ قطع شدہ ڈالی ہے۔ جو جوان درختوں کے شاخ سے قطع کرنے کے بعد بعض یا کل قلم اراضی مین نصب ہو کر مثل تخمی پودوں کے دوسرا پیدا ہونے کی صلاحیت حاصل ہو۔

قواعد قلم

(۴۸) وہ درخت جو بذریعہ قلم تیار ہو سکتے ہوں۔ بذریعہ قلم درخت پیدا کرنا مقصود ہو تو حسب ذیل قواعد کی پابندی کی جائے۔

(۱) شاخ قلم اس حصہ درخت سے لئے جائیں۔ جن کی صراحت فقرہ (۵۰) مین ہے

(۲) شاخ قابل قلم ایسی ہو جو حسب فقرہ (۵۳) قطع کردہ ہو۔

(۳) قلم کے قطع و برید اور نصب مین فقرہ (۵۳) و (۵۶) کے شرایط کی پابندی کی گئی ہو۔

(۴) ہر ایک قلم مین چوٹی اور نیچے کیطرف دو آنکھوے موجود ہوں۔

(۵) ہر ایک قلم مین چوٹی اور نیچے کیطرف دو دو آنکھوے موجود ہوں۔

(۶) وہ درخت جن سے قلم قطع کئے جائیں ضرور ہے کہ اگر درخت) بارآور ہو تو بار اُتر جائے اور دوسری صورتوں مین درخت کلان اور بارآور ہو۔

(۷) شاخ بریدہ یعنے قلم کے دونوں سروں پر بعد قطع گوبر لگا دیا جائے۔

اقسام قلم (۴۹) اقسام قلم حسب ذیل ہین۔

(۱) بہ لحاظ شاخ کے دو قسم ہین۔

(۱) ترقید بذریعہ فروغ خشبیہ۔ ان قلمون کے ذریعہ قلم پیدا کرنا جو سخت اور ٹھوس شاخ ہوگئے ہون

(۲) ترقید بذریعہ حشیشہ۔ ان قلمون کے ذریعہ درخت پیدا کرنا جو کونپلیان ہون۔

(۲) بہ لحاظ عمل، قلم کے دو قسم ہین۔

(۱) ترقید بسیط۔ مثلاً دابہ وغیرہ دیکھو فقرہ (۶۰) باب ہذا۔

(۲) ترقید مضاعف۔ مثلاً کونپلیان دیکھو فقرہ (۶۱) باب ہذا۔

قطع قلم و پیوند کے لئے کون شاخین کارآمد ہین (۵۰) درخت کے شاخون سے کونسی شاخین بغرض قلم لے جائین۔ اور کن شاخوں سے پیوند کیا جائے۔ اس کا تعین ضرور ہے۔ ورنہ بہت سے خرابیان پیدا ہوتے ہین۔ اسلئے حسب ذیل عمل کیا جائے۔ کیونکہ ہر شاخ درخت قابل پیوند و قلم نہین ہوتی۔

(۱) ہر درخت کے شاخین حسب ذیل ہوا کرتے ہین۔

(۱) اطراف اور تنہ کی نیچے کی شاخین جو سخت اور کمزور ہوتے ہین۔

(۲) وہ شاخین جو تنہ پر برآمد ہون جو سخت اور کمزور ہوتے ہین قوت نشو نما کم ہوتی ہے

(۳) پالوں کے شاخین بیحد قوی اور طاقتور ہوتے ہین۔ جن مین نشو نما کی قوت زیادہ ہوتی ہے۔

(۴) تاج درخت کی شاخین جو نرم اور کمزور ہوتے ہین۔ کیونکہ وہ تغذیہ کے مقام سے دور ہوتے ہین۔

(۲) ضمن اول سے ظاہر ہے کہ پالوں کے عین اوپر کے شاخ نرم اور نشو نما کی قوت ہوتی ہے اس لئے انہین شاخون سے قلم قطع کئے جائین۔ اور ایسے قلم قطع ہون جن کے قطر ایک یا ڈیڑھ ۱½ انچ ہون اور اس شاخ قلم سے وہ حصہ قطع ہونا چاہیے

جو درمیانی ہو اور اوپر کا سر (سبز اور پیوست درخت کا حصہ ٹھوس ہر دو علیحدہ کر دئے جائین تو درمیانی حصہ یعنی قلم بقدر (۱۲) انچ یا فٹ کا ٹکڑا ہو سکے۔ ہر دو دوسرون پر دو دو آنکھوے قائم ہون قطع ہون ایسے قلم کارآمد اور درخت پیدا کرنے کے قابل ہون گے۔

(۳) اگر ضمن (۱) کے حصص درخت سوائے حصہ پالون کے دیگر صورتون مین شاخ لئے جاوین گے تو انواع واقسام کے خرابیان پیدا ہوتے ہین۔

(۴) شاخ قلم و پیوند حسب ذیل اوصاف سے متصف رہے۔ ورنہ محنت برباد جائیگی

(۱) آنکھین قریب قریب ہون ٹھوس اور ہموار ہو

(۲) کوپلین چکنی اور گتھی ہوئی اور بلند ہون۔

(۳) چوڑی اور سخت اور کھرکھری اور متخلل نہ ہون۔

(۴) دور دور آنکھین نہ ہون جو تعداد مین قلم کے ہر دو سرون پر پانچ سے کم نہ ہون۔

(۵) وہ شاخ ایسی ہو جو بڑی شاخ کے اثر سے نکلی ہو چیر کر سختی سے برآمد دکھائی دیتی ہو جس کے اطراف دو چھلکے جو برآمدی کے وقت ہوتے ہین رہتے ہین۔ جو چند روز کے بعد گانٹھ مین مبدل ہو جاتا ہے۔ جو قابل قلم و پیوند ہو گی۔

(۶) وہ شاخین جو سایہ مین ہون اور شمالی رخ پر ہون۔ انتخاب نہ کرین کیونکہ سایہ پڑھ کر کم زور رہتے ہین۔ بار بہت نہ لادیگی۔

(۵) اگر شاخ متذکرہ صدر کے گانٹھ سے دو شاخین نکلین تو تصور کرین کہ وہ شاخ نہایت طاقتور ہے۔ جس مین سے ایک شاخ بغرض قلم قطع کر سکتے ہین۔ اور دوسری قائم رکھین جو آئندہ سال بہ غرض قلم و پیوند کارآمد ہو گی۔

(۶) درختان میوہ دار یا پھلواری کے قلم کے لیئے شاخ کا انتخاب کیا جائے تو ضرور ہے کہ درخت بالغ اور جوان ہو اور شاخ بغرض قلم و پیوند ایک سال سے تین سال

سال کے مدت کے ہون۔ مثلاً انگور کا درخت چھہ سال کے بعد بالغ ہوتا ہے۔ اور پچاس
سال تک جوان اور بعض درخت ایسے ہوتے ہین جس کی عمر طبعی دس سال ہی ہوا
کرتی ہے۔ جو ایک دو سال کے بعد جوان اور بالغ ہو جاتے ہین۔ پس اگر بڑھاپہ کے
درختون سے قلم حاصل کئے جائین تو قلمین ناقص ہون گے۔ اور بار ور نہ ہون گے۔ اس لیے
درخت جوان اور بالغ ہونے کے بعد شاخ بغرض قلم قطع کئے جائین۔ بہرحال درخت
کے بار وری کی ابتدا او زمانہ سے تا حد عمر جوانی شاخ سے بہ پابندی فقرہ ہذا لے سکتے ہین۔
جبکہ ان امور کو ملحوظ رکھہ کر قلمین قطع کئے جائین تو درخت کی بارآوری اور بالیدگی مین فرق نہ پڑیگا۔

موسم قلم عام درختان میوہ دار

(۵۱) قلم کا موسم حسب ذیل ہے۔ جس مین درختان میوہ دار اور دیگر اقسام کے درخت داخل ہین۔

(۱) ترقید بذریعہ خشبیہ کے لئے موسم

موسم بارش یا موسم سرما کا حصہ آخر کا زمانہ ہے۔ چونکہ موسم بہار قریب ہوتا ہے۔
اس لئے درختون مین کونپلیں نکلنے کے قبل قلمون کی تراش ہونی چاہئے ورنہ قلم خراب ہون گے

(۲) ترقید بذریعہ فروغ حشیشہ کے لئے موسم

موسم گرما کا زمانہ مقرر ہے۔ جو پھالگن اور چیت کے مہینے ہین۔

(۳) ان موسمون کے علاوہ اگر دیگر موسمون مین بھی قلم لگایا جا سکتا ہے تو اس درخت
کے بیان مین مخصوص طور پر تحریر کر دیا گیا ہے۔ لیکن عموماً قلم قطع کرنے کا زمانہ وہ ہے جبکہ
درخت مطلوبہ کے پھل اتر جائین پھل اترنے کے بعد درخت آرام لیتا ہے۔ اور غذا
جمع کرتا ہے۔ جو آئندہ پھول اور پھل مین صرف کرتا ہے۔ یہی زمانہ درخت کے آرام کا ہے
اس لئے جس درخت مین کونپلین نکلنا آغاز ہو جائے اس وقت قلم قطع کرنا چاہئے۔

درخت سے قلم قطع کرنیکا وقت

(۵۲) درخت سے شاخ بغرض قلم جس وقت چاہے نہ اتارین
بلکہ اس کے لئے بھی اوقات معین اور مقرر ہین جو حسب ذیل ہین

(۱) ایسے وقت مین درخت سے شاخ قطع کرے۔ جبکہ شرقی ہوا اور شمالی مغربی ہوائین چلتی ہون۔
(۲) رات کے دو بجے سے دن کے تین بجے تک شاخ درخت قطع کرلین اور نصب کرین
(۳) درخت پر بیلون کی ابتداء ہو یا پھل اتر جائین یعنے موسم بہار کا آغاز ہو۔

قلم کی مقدار طول

(۵۳) قلم کے لئے جو حصہ شاخ قطع کئے جاتے ہین۔ اس کی مقدار ہر درخت کی شاخ کے آنکھون کے لحاظ سے ہوگی۔ بعض قلمون کے آنکھوے سات آٹھ دور دور ہوتے ہین۔ اور بعض کے دس بارہ آنکھوے قریب قریب ہوتی ہین۔ کوئی قلم جس مین دو آنکھوے نہ ہون سرسبز نہ ہوگا۔ مثلاً گلاب وغیرہ
(۱) انگور کا قلم ہو تو حسب فقرہ (۵۳) شاخ بریدہ پر دس بارہ آنکھوے ہوتے ہین جو ایک سرے نیچے کیطرف پانچ اور دوسرے سرے پر پانچ ہوتے ہین۔
(۲) گلاب کے قلمون کے ایک سرے پر دو اور ایک سرے پر دو آنکھوے ہوتے ہین۔ چار آنکھوے شاخ بریدہ پر ہونا چاہئے۔ پس بہ لحاظ تمثیلات مذکورہ ہر درخت کے قلم اس کی حیثیت آنکھوے کے لحاظ سے طویل ہوگا جو کم از کم ایک فٹ سے کچھ زائد ہوگا۔ جو زیادہ سے زیادہ دو فٹ ہوگا۔ مگر ایک فٹ کا قلم عموماً کافی ہے۔ اور سرسبز ہوگا۔
(۳) ہر ایک قلم نو انچہ سے کم اور ایک فٹ سے زائد نہ بنائی جائے۔ شاخ اوسط رہے نہ زیادہ موٹی اور نہ زیادہ باریک ایک فٹ سے زیادہ لانبی شاخ کا قلم آنکھوے کو غذا ایست نہین پہنچاسکتا۔ اور نو انچہ سے کم مقدار کا قلم غذا ہیئت کو اوپر نہین پہنچاسکتا۔ بوقت قطع قلم اس امر کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ کم از کم نیچے اور رچوئی کے حصہ پر دو دو آنکھوے ضرور رہین کیونکہ نیچے کے آنکھون سے جڑین اور اوپر کے آنکھوے سے شاخین برآمد ہوتی ہین دیکھو نقشہ نمبر (۹)

بعد قطع قلم حفاظت

(۵۴) قلم جب درخت سے بذریعہ تیز چاقو کے حسب فقرہ ۳۵-۱ علیحدہ کر دیا جائے۔ تو اس کے قطع شدہ سرے پر گوبر لگا دیا جائے اور شاخ پر بھی گوبر کا لیپ دیا جائے تو عرق نہ نکلیگا۔ جہاں تک ہو سکے جلد کیاری میں نصب کرنا ضرور ہے۔ کیاری کے لئے دیکھو فقرہ (۶۰) (ق) باب (۸) پودا

کھاد قلم درختان میوہ دار وغیرہ

۵۵۔ قلم کے نصب کے لئے حسب ذیل کھاد استعمال ہو۔

(۱) ستاہ ملوط (سیتا شیپاری) اور درخت نان خورہ کو کوٹکر پنڈی کو بنالیں۔ اب اس راب کو گڑھے میں بھر دیں۔

مٹر۔ اور جو۔ اور مسور۔ اور چنا اور ماش اور باقلا کا بھوسہ شمول پیشاب انسان کھاد بناکر (جو دو ماہ دفن کرنے سے تیار ہوگا) گڑھوں میں بھر دیں۔

(۳) کھاد مندرجہ فقرہ پھلواری (۵۴۰) باب کھاد (ق) بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

(۴) قلم کے لئے وہ کھاد بھی دیجا سکتی ہے جو باب (۸) پنیری یعنی پود (ق) میں بغرض نصب پود استعمال کئے گئے ہیں۔ اور نیز دیکھو فقرہ (۲۹) باب لوازم باغات کتاب ہذا۔

طریقہ نصب قلم درختان میوہ دار وغیر مثمر

(۵۶) درختان میوہ دار وغیر مثمر درخت کے قلم حسب ذیل نصب کئے جاتے ہیں۔

(۱) حسب فقرہ (۴۹) جن درختوں کے قلم لگ سکتے ہیں۔ اور جنکی لکڑی سخت اور مدور المسام ہو تو ان کے قلم ترچھے نصب کریں۔ مثلاً انجیر وغیرہ

(۲) وہ درخت جنکی لکڑی نرم اور مدور المسام ہوں ان کو سیدھا نصب کریں مثلاً سوزنی اور بڑ۔ دیکھو نقشہ نمبر (۱۰)

(۳) غیر مثمر درخت کے قلم بےتراش کر ٹیڑھا نصب کرو اور مٹی میں دبادو تو بعض اوقات ایسے درختوں میں جڑ نہیں نکلتے ہیں۔ اور بعض میں نکل آتے ہیں۔ مگر شاخ بریدہ وہ حصہ نہ ہو جو درخت کے شاخ سے ملا ہوا ہو بلکہ شاخ کے اوپر کا حصہ ہو جہاں

سے کونپلین نکلتے ہون جنمین قوت نموزیادہ ہوتی ہے۔

(۴) قلمون کا دوثلث حصہ اندرون اراضی ہو اور ایک ثلث بیرون اراضی رہے جسمین دو آنکھوے باہر نمودار رہین۔ ارد گرد کی مٹی خوب دبا دین۔ درخت پر قطع کرتے وقت جو حصہ اوپر تہا بوقت نصب قلم بہ اراضی اوپری نمایان رہے۔ قلم اولٹا نہ لگا دین۔ زیر زمین کا سرا ترچہا اور اوپر کا سرا گول تراشا جاوے۔ گولائی کی وجہ درخت خوبصورت اور ترچہائی کیوجہ جڑ جلد نکل آتے ہین۔ بعد قطع قلم ایک دن کے اندر کیاری مین نصب ہونا چاہیئے۔ اگر ہزارہا قلم ایک روز مین نصب کرنا مقصود ہوتا نصب قلم کیاری بالفعل کسی نمدار مقام پر نصب کرین۔

(۵) وقت نصب سے جب چہہ ماہ گذر جائین تو قلم تیار ہون گے۔ یعنی جڑ و ندے نکل کر درخت ہو جائین۔ بعد تیاری قلم اگر مقام مستقل پر لگانا چاہین تو ابتداء وقت نصب سے چہہ ماہ زیادہ سے زیادہ ایک سال کے بعد مقام مستقل پر لگا دین کیونکہ قلمین چہہ ماہ تک ضرور تیار ہوتے ہین۔

(۶) بڑے بڑے درخت سایہ دار یا پہول پہل کے درختان کلان کیاری مین اور میانہ درخت اور چہوٹے پودون کی قلمین گملون یا کونڈون مین لگا دین۔ لیکن سخت اراضی یا سوراخون مین ہرگز نصب نہ کرین۔ ورنہ قلم کے آنکہوے ڈہل ہو جاتے ہین

(۷) دو قلمی پودون کے درمیان بلحاظ حیثیت درخت (۹) انچ سے ایک گز تک فاصلہ رہے۔ جبکہ قلم کسی خاص کیاری مین نصب کرین۔

(۸) بکسون یا کونڈون یا گملون یا ناندون مین قلم لگا دین تو کہاد نباتات کی بے نظیر کہاد اور ریت ہر دو مساوی الوزن اشامل کر کے دین دیکہو فقرہ (۲۳۵)

(۹) قلمون کی آبپاشی و نلائی و کلپائی اور حفاظت اور امراض و علاجات مین الواب محولہ قواعد (ق) ملحوظ رہین۔

نقل مقامی قلم

(۵۷) تین فٹ مکعب گڑھے حسب فقرہ (۳۶) قبل نصب قلم تیار کر لئے جاوین اور قلم کے پودے جو حسب فقرہ (۵۶) ضمن (۵) تیار شدہ ہون مقامات مستقل بر نصب ہون قلمون کے جڑ نکالنے کے بعد حسب ذیل نقل مقامی ضرور ہے۔

(۱) قلمون کے نصب کے بعد بمدت دہ پندرہ یوم اجڑ وندے بر آمد ہونگے۔

(۲) مذکورہ قلمون کو کسی خاص کیاری مین بپابندی شرائط تبدیل مقام کرین۔ اور پھر (۲) سال کے بعد تبدیل مقامی کرنا ضرور ہے۔

(۳) دو سال کے بعد جو تبدیل مقامی کی جاتی ہے۔ وہ مقام مستقل پر ہو یا مقام مستقل نہ ہو تو تیسرے سال بھی مقام مستقل پر لگا دین۔

(۴) ہر درخت قلم کو تین دفعات پر تبدیل مقامی مفید خیال کی گئی ہے۔

(۵) بروقت تبدیل مقامی گڑھون وغیرہ مین کھلی کی کھاد مندرجہ فقرہ (۴۵) باب کھاد (ق) دے سکتے ہین زیادہ مفید ہے۔

وقت نصب قلم

(۵۸) قلم یا پیوند یا چشمہ یا چھلہ تیار کرنا چاہین یا نصب کرنا چاہین تو بعد دوپہر کے اراضی مین نصب کر دیا آدھی رات تک قلم یا پیوند وغیرہ کے درخت اراضی مین نصب کر سکتے ہین

(۲) قلم و پیوند وغیرہ کے تواریخ بھی مخصوص ہین۔ اماس کے بعد چار روز قلم و پیوند وغیرہ قطع کرین۔ یا باندھین بحد مجبوری و ضروریات بدر تک قطع یا باندھ سکتے ہین۔ بعض اصحاب نے وقت مذکورہ کے سوائے بدر کے بعد چار روز قلم و پیوند کی اجازت دی ہے۔ غالباً اس بیان سے مقصد یہ ہے کہ قلم و پیوند پر بھی بدر کے اثرات ہوا کرتے ہین۔ چاند سورج کے اثرات دیکھو فقرہ (۲) باب (۱) اراضی (ق)

گونڈون وغیرہ مین قلم نصب کرنے کے بعد آبرسانی

(۵۹) خاص کیاریون مین مندرجہ فقرہ (۵۲) مین قلم تیار ہونے سے بعد پہر ان قلمون کو گونڈون یا بکسون وغیرہ مین لگانے کی ضرورت پڑتی ہے اس وجہ سے کہ اگر ایک لخت اگر مقامات مستقل پر لگا دیے جائین۔ بعض پودے دہوپ اور جاڑہ کے اثرات سے متحمل نہین ہوتے۔ اس لئے اولاً گونڈون اور بکسون مین لگانا چاہیے۔ جن کو چند ایام سایہ دار مقامات گرین ہوس یا سایہ دار بڑے درختون کے تحت رکھہ دیے جاوین۔ بعد ازان پہر ایسے مقامات پر جہان علی الصباح کی دہوپ موثر ہو۔ اور سہ پہر کی دہوپ سے محفوظ رہین۔ رکھتے ہین پہر اور چند روز کے بعد جب یہ خیال کیا جاوے کہ درخت ہاتہہ آگئے تو مقامات مستقل پر یا جہان چاہے رکھہ چہوڑین۔ سوائے موسم بارش کے علی الصباح یا بوقت مغرب آبرسانی روز آنہ کی جاوے۔ گونڈون مین ریت کا شمول زیادہ مقدار مین رہنے کی وجہ بقدر ضرورت پانی کو پودے جذب کر لیتے ہین اور بقیہ پانی جلدی نیچے اوتر آتا ہے۔ جس سے درخت کے جڑ سڑنے گلنے سے محفوظ رہتے ہین۔

قلمی پودے جلد جڑ نکالنے کی ترکیب

(۶۰) چند قسم کے قلمین جلد جڑ نکالتے ہین۔ جب ان کے سرون پر ٹوٹے گملہ یا کہپریل رکھے جاتے ہین۔ یا کنکر کی تہ سے محراب بنا کر اس محراب مین گملہ رکھہ دیتے ہین۔ یا کسی اور طریقہ پر کنکر کی تہ سے پودون کے سرے چہوپے دیتے ہین۔ لہذا مناسب ہے کہ ان درختون کی قلمون گملون مین اس طرح رکھے جاوین کہ ان کے سرے پہندون کو چہوٹے رہین۔ اور اگر قلم کی شاخین چہوٹی ہون تو اس کے اوپر شیشہ کے آبخورے رکھنے سے جلد جڑ نکل آتی ہے۔ مثلاً گلاب دیکہو نقشہ نمبر ۱۱

کونپلیون کے ذریعہ طریقہ قلم

(۶۱) خزان کے موسم کے بعد بہار کا موسم آتا ہے۔ اس وقت کونپلیان نکلتے ہین۔ ان مین تخم کی طرح قوت نمو ہوتی ہے۔ ان کونپلیون کو علحدہ کر کے مثل قلم ہزارہا مٹھا باندہ کر کھاد آمیز کیاریون وغیرہ مین نصب کیئے جاوین تو ان مین جڑین پیدا ہو جاینگی اگر وہ کونپلیان مٹی سے اوپر رہین تو روشنی اور ہوا کے اثرات سے پتہ پیدا ہو جاتے ہین۔ ایسی قلمین لگانے کا موسم خزان کے آخر مین اور موسم برسات مین موزون ہے پھر اون قلمون کو نکال گملون یا بکسون مین حسب طریقہ لگا دیتے ہین تو پتہ پیدا ہو کر درخت بالیدہ ہونگے۔ دیکھو نقشہ نمبر (۱۲)

(۲) حسب فقرہ (۵۳) قلم قطع کرنے کے بعد قلمون کا مٹھا ہزار دو ہزار کر بند کر کے کھاد آمیز صندوق مین اولٹے قلم رکھہ دیتے ہین۔ جس سے ہزارہا قلم تیار ہو جاتے ہین۔ دیکھو نقشہ نمبر (۱۲)

قلم بطریق خصی درخت انگور وآڑو و لوکاٹ

(۶۲) دیکھو فقرہ (۲۱۰) باب (۳) درختان میوہ دار شیرین کتاب ہذا نقشہ نمبر ۱۳ (الف)

کٹنگ درخت انگور

(۶۳) بطریق کٹنگ درخت انگور کے لیئے دیکھو فقرہ (۱۸۱) باب (۳) بیان انگور۔ نقشہ نمبر ۱۳ (ب)

وہ درختان میوہ دار وغیرہ جو بذریعہ قلم تیار ہو سکتے ہین

(۶۴) درختان مثمر جو بذریعہ قلم تیار ہو سکتے ہین دیکھو فقرہ ۹

(۲) دابہ

دابہ کی تعریف

(۶۵) دابہ سے مراد وہ شاخ ہے جو اراضی مین دابنے کی وجہ جڑین پیدا ہو کر درخت بننے کی صلاحیت حاصل ہو دیکھو نقشہ نمبر (۱۹)

موسم دابہ

(۶۶) موسم دابہ بارش افضل ہے۔ مگر موسم بہار مین بھی ذریعہ

ذریعہ دابہ درخت تیار کیے جا سکتے ہین۔

دابہ یا داب بذریعہ قلم (۶۷) ایک قسم کا بناوٹی قلم ہے۔ جو شاخ کو زمین یا گملون مین دبانے سے جڑین لی جاتی ہین۔ درخت کی پتلی شاخ پختہ جو ایک سال سے تین سال کی عمر تک ہو مشتہر نشان الف کو کسی قدر حسب نقشہ نمبر (۴۴) آر پار لوٹ کر مثل پیوند شگاف کے چیر کر اُس شگاف مین لکڑی کا ٹکڑا یا کوئلہ رکھتے ہین۔ طریقہ تراشش دابہ یہہ ہے کہ بیون کے انکھون کے نیچے ذرا ہٹا کر تیز چاقو سے نصف موٹائی تک مثل قلم بُرو کے تراشش کیجاوے۔ جو ایک انچ سے کم نہ ہو۔ اور وہ تراشا ہوا حصہ شاخ کا درخت سے علیحدہ نہ ہونے پاوے اور تراشی ہوئی شاخ دو انچ گہرائی اراضی مین رہے تاکہ آفتاب کی حرارت بھی موثر ہو۔ اور وہ اراضی داب قبل دابہ نصب کرنے کے کھاد آمیز کیا جاوے اور مقام مدفون پر ایک بوجھہ دار پتھر رکھدیا جاوے تاکہ شاخ اوپر اوٹھنے نہ پاوے یا شاخ زیادہ سخت ہو تو خمیدہ میخ (۸) اوپر سے گاڑ دیتے ہین۔ جس سے جڑین پیدا ہو کر تین چار ماہ مین پودا تیار ہو جاتا ہے۔ مقام دابہ کو پانی سے تر رکھین۔ جڑین اراضی کے اندر نزول کرینگے

(۲) دابہ کھاد آمیز اراضی یا گملون یا اندون یا مچان قائم کرکے کونڈون مین لگائے جاتے ہین۔ حسب موقع درخت کے شاخون کے عمل کیا جاوے۔

(۳) تیاری قلم کے قبل ایک ماہ ہفتہ وار تیز چاقو سے علیحدگی کی جگہ مقام (ب) کو کٹ لگاتے جاتے ہین آخر ایکماہ تک جملہ شاخ کاٹتے ہین۔ ایکدم شاخ درخت سے علیحدہ کیا جاوے تو جڑین پھوٹنا دشوار ہے۔ اس طرح انار امرود۔ جام۔ انجیر۔ توت وغیرہ کے درخت مندرجہ فقرہ (۱۴۹) باب ہذا دابہ سے پیدا کئے جاتے ہین۔ لیکن درخت آم کا دابہ نہین لگتا۔ دیکھو نقشہ نمبر (۴۵)

داب بذریعہ گملہ

(۶۸) بجائے اراضی پر داب دینے کے گملہ مین کھاد بھر کر شاخ درخت کو مثل فقرہ بالا داستے ہین۔ جبکہ اراضی مین شاخ دابنے کا موقع نہ ہو دیکھو نقشہ نمبر (۱۰)

داب بذریعہ گٹے گملے کے۔

(۶۹) بجائے گملہ مین دابنے کے اگر شاخ نیچے جھک نہ سکتی ہو ہو تو ٹوٹے گملہ کے ایک طرف سے شاخ جس پر داب لگایا گیا ہو داخل کرکے درخت بہیا کرتے ہین دیکھو نقشہ نمبر (۱۶)

داب بذریعہ گملہ کے پھندے کے سوراخ سے

(۷۰) گملہ یا مٹی کا ظرف کے پھندے مین بقدر قطر شاخ سوراخ کرکے شاخ داخل کرتے ہین۔ اور کھاد بھر دیتے ہین کہ تہائی یا چوتھائی یا چپان رکھہ دیتے ہین مگر شاخ پر کٹ لگانا ضروری ہے۔ جو کھاد مین چھپا ہوا ہوتا ہے آبرسانی کردین۔ نقشہ نمبر (۱۷)

داب بذریعہ صندوق یا ڈبہ

(۷۱) ڈبہ یا صندوق کے مثل لکڑی یا ٹین کے بناکر اندرون مین کھاد بھر دو۔ جس کے دو طرف دو سوراخ ہوتے ہین۔ شاخ درخت ایک سوراخ سے نکلکر دوسری سوراخ سے خارج کرتے ہین۔ جو شاخ درخت قابل قلم پر معلق لٹکا رہیگا۔ آبرسانی بطور گملی انتظام کردین

داب بذریعہ شاخ درخت کو میخ کیطرح چھلکر تول یا ٹب یا مٹی کے پودہ مین نصب کرنا۔

(۷۲) درخت کے شاخ پر اطراف قطر ایک کٹ لگادو۔ جو ایک انچ ہو اور اس اطراف کٹ کے اوپر تک عمدہ مٹی باغیچہ سے مثل ٹیلہ یا مٹکا یا چبوترہ بنا دو۔ اگر مٹی نہ ٹھہرے اطراف اینٹ لگا دو۔ آبرسانی ضرور ہے۔ درخت کے تنہ پر نصب کیجاوے یا تول یا بٹ مین بھی لگا سکتے ہین۔ جب دو ماہ گذر جاوین تو اطراف کٹ ٹیلہ سے شاخین برآمد ہونگی۔ اور جڑ ونڈے اندرون مٹی نمودار ہونگے

بہار مین عمل کیا جاوے تو اس سال کے بعد ہرگ تک لانبی شاخین برآمد ہوگی جن کو موجڑ وندون کے علٰحدہ کرو۔ اور مطلوبہ گڑھون مین نصب کرو۔ دیکھو نقشہ نمبر (۱۸)

دابہ بذریعہ شاخون مین سوراخ کرنیکے

(۴۳) ایک ایک دو دو شاخ اُس کے جثہ کے لنظر کرتے دو حصہ زمین یا گملہ کے نیچے اوپر چھوڑ کر آہنی یا لکڑی کے سیخ سے سوراخ بنا کر یعنی شگاف دیکر اُس سوراخ مین لکڑی ٹکڑا یا کوئلہ لگا دین اور جڑ کی مٹی کو مضبوط ٹھونک دینی چاہیے۔ جس سے ہزارہا قلم بہت جلد تیار ہوتے ہین۔

دابہ شاخ درخت کی جہان ہاتھ پہنچکر زمین مین نصب کرنا۔

(۴۴) ہلکی سی ڈالی مین چھوری سے اس طرح پر چھال اکو کاٹ کر علٰحدہ کر دین کہ داغ یا چوٹ یا صدمہ لکڑی پر نہ آوے بعد اُس کے اُس کٹی جگہ کو مٹی مین دبا دین اور ہمیشہ پانی اُس جگہ پر دیا کرین کہ جلد جڑ نکل آوین دیکھو نقشہ نمبر (۱۹)

دابہ کے ذریعہ دو قلم کے درخت پیدا کرنا

(۴۵) درخت کے قابل دابہ شاخ پر ½ ۱۔ انچ کٹ لگا کر اراضی مین یا مزبورہ طریقون پر داب دو۔ اور آبرسانی کا انتظام مثل گٹی کے کرو اس مین جڑین پیدا ہو جاوینگی۔ پھر اُس شاخ دابی ہوئی کو مٹی نکال عین درمیان کے یا ایک ہفتہ روزآنہ بتدریج سے کٹ دیکر قطع کر دو تو اُس سے دو قلم کے درخت حاصل ہونگے۔ ایک وہ حصہ جو پیوست دوسری شاخ درخت سے نہین ہے۔ اور دوسرا وہ حصہ جو شاخ درخت سے پیوست ہے پھر اس حصہ کو بھی شاخ درخت سے علٰحدہ کر کے مقام مقصود پر نصب کرین۔ دیکھو نقشہ نمبر (۲۰)

(۲) اراضی مین شاخ دابنے کے مقام پر شق حلقہ یا شق مستطیل بنانا ضروری ہے ورنہ جڑ وندے بہت عرصہ کے بعد نکلینگے دیکھو فقرہ (۱۱۰) باب ہذا آگے

دابہ بذریعہ جڑون کے

(۷۶) پھل اور پھول اور گانٹھ دار پودون کے جڑون کے ذریعہ پودے جو تخمون سے بدیر تیار ہوتے ہین۔ ذریعہ جڑون کے جلد چھ ماہ مین تیار کئے جاتے ہین۔ موسم بارش یا سرما مین بغیر مٹی کے جڑون سمیت کھینچکر جڑین کسی خاص کیاری یا گملون مین لگا دیتے ہین۔ اگر بارش نہ ہو تو آبرسانی کرین۔ گملہ یا کیاری سایہ مین رہے۔ کھاد بوسیدہ دین بموجب قواعد کیاری استوار اور گملے بھرے جاوین۔ درختون کے لئے دیکھو فقرہ (۱۴۹) باب قلم و نمو

دابہ بذریعہ جڑ وندون کے داغ دینیکے پیدا کرنیکی ترکیب

(۷۷) درختون کے جڑ وندون کے ذریعہ درخت پیدا کرنا مقصود ہو تو حسب ذیل عمل کرین۔

(۲) اگر کسی درخت کے جڑ وندون کے ذریعہ درخت پیدا کرنا مقصود ہو تو بہار کے موسم مین تھالہ کھولین اور جڑون کو جو دور دور چلے گئے ہون درمیان سے قطع کر دیا چیر دو۔ یا زخم لگا دو کھلا رہنے دیا جائے تو مقطوعہ ضرر رسیدہ مقامات پر آنکھوے نکل آوین گے۔ اور کونپلیان نکل آوینگے۔ جن پر عمدہ باغیچہ کی مٹی ڈالدو تاکہ پوشیدہ ہو جاوین تو ان کونپلون مین جڑین اور زیادہ پیدا ہونگی۔ جن کو علحدہ کرکے حسب قاعدہ گرہون یا مطلوبہ مقام پر نصب کردو۔

دابہ درخت بیلدار وغیرہ کو مثل کمان نصب کرنے کے ذریعہ

(۷۸) چند صورتون مین بیلدار درخت کے شاخ سے دونون سرون کو نصب دائرہ کی صورت مین مٹی کے گاڑ دیتے ہین بیل جہان تک چہوڑتے بعد کچھ حصہ دابتے جاوین اس قدر قلمین تیار ہو جاتے ہین۔ جہانتک آسان طریقہ دابہ ہے۔ دیکھو نقشہ نمبر (۲۱)

وہ درخت میوہ دار جو بذریعہ دابہ تیار ہوسکتے ہین۔

(۷۹) وہ درختان میوہ دار جو بذریعہ دابہ تیار ہو سکتے ہین۔ جملہ صور دابہ مین کسط لگاتا ہو تو حسب فقرہ (۹۰) باب ہذا عمل کرین۔

دیکھو تختہ محولہ فقرہ (۱۴۹) باب (۲) قلم پیوند۔

وہ درخت میوہ دار جو بذریعہ جڑ و ندوں کے پیدا ہو سکتے ہین۔ | (۸۰) دیکھو تختہ محولہ فقرہ (۱۴۹) باب (۲) قلم و پیوند۔

(۳) پیوند

پیوند کی تعریف | (۸۱) پیوند سے مراد وہ درخت ہے۔ جو دو درختون کے دو شاخون کے حصون کو وصل کرنے سے پیدا ہو۔ جس کے وصل شدہ حصہ مین نباتی عرق دورہ کر کے وصل پیدا کرے۔

(۲) جس درخت سے پیوند باندہا جاوے وہ درخت دوم اور جس پر پیوند کیا جاوے وہ درخت اول (عمر رسیدہ) قرار دیا جاوے۔

قواعد پیوند | (۸۲) اگر پیوند باندہنا مقصود ہو تو حسب ذیل قواعد پیوند کی پابندی کیجاوے۔

(۱) جس درخت پر پیوند باندھنا مقصود ہو وہ درخت ضرور ہے کہ بڑا اور بار آور ہو

(۲) جس درخت پر پیوند باندہنا مقصود ہو۔ ایسی شاخ ہو جس کا انتخاب حسب فقرہ (۸۳) ہوا ہو۔

(۳) پیوند کے ہر دو درختون کے ڈالیون کو اسطرح صفائی سے تراشین کہ کسیطرح کا فرق ہر دو ڈالیون مین نہ ہو اور موٹاپہ مین برابر رہین۔ اور شاخون کے چھیلنے مین کونون کے سرے کانٹون کی طرح تیز نہ ہون۔

(۴) ہر دو درختون کے ڈالیون کو اس طرح پیوند دین کہ کچھہ امتیاز ایک دوسرے مین باقی نہ رہے۔ یعنی مقام وصل پر نظر ایک ہی ہو جاوے اور صاف رہے۔ لیکن درخت اولے کی شاخ درخت اولے سے علحدہ نہ ہونے پاوے۔

(۵) پیوند مین بندہن اس طرح ہو کہ پانی اور دہوپ اور ہوا مقام وصل پر ہو شر

ہو اس لئے لیپ مندرجہ فقرہ (۸۶) کا کرنا ضرور ہے۔

(۶) جس درخت پر پیوند لگایا جاوے اس کے نیچے کے شاخون کو تراش ڈالین۔

(۷) پیوند کے ہر دو درخت ایک ہی قسم اور جنس کے ہون بجز خاص درختون کے دیکھو فقرہ (۴۱) باب ہذا۔

(۸) جس درخت دوم کا پیوند لگایا جاوے وہ درخت لانبی شاخین والا ہو تو ضرور ہے کہ وہ درخت تخمی شدہ یا دو سالہ متبدلہ پودا مندرجہ فقرہ (۱۴۲) باب ہذا ہو اور گملون مین لگا ہوا ہو۔

(۹) جس درخت پر پیوند باندہنا مقصود ہو اس کی شاخین زمین پر جہکے ہوے ہون تو اُن کو جہکا لین۔ اور کسی لکڑی یا درخت کے شاخ سے مضبوط باندہ دین تاکہ ہوا کے جہونکون سے ہلنے نہ پاوے۔

(۱۰) ہر دو درختون کے ڈالیون مین پیوند بطور پلس + علامت جمع نہ باندہین۔ کیونکہ پیوند نہ جڑیگا۔ نقشہ نمبر (۱۷)

(۱۱) جن درختون پر پیوند کیا جاوے اگر درخت کے شاخین بلند اور سخت ہون اور زمین کے طرف نیچے جہک نہ ہو سکتے ہون تو ان کے نیچے مچان بنا کر یا تپائی رکہہ کر پودے کا گملہ رکہین اور پیوند کرین اور مقام وصل پر کسی طریقہ سے سایہ کیا جاوے تاکہ دہوپ اموثر نہ ہو سکے۔ اور بارش کا پانی سرایت نہ کرے۔

(۱۲) ہر دو درختان پیوند کے شاخون کے اطراف چہوٹے چہوٹے شاخ نمودار ہون تو قطع کر دے جاوین۔ ورنہ قوت مدافعت کا دوران چہوٹے شاخون مین ہوگا۔ اور پیوند جلد نہ جڑیگا۔

(۱۳) اگر درخت اولے حسب فقرہ (۳۴) باب لوازم باغات خوشبودار پہلون کا تیار کیا جاوے تو درخت دوم بہی اُسی طریق پر پیدا اور پرورش شدہ

ہونا لازمی نہین ہے۔ بلکہ درخت اول کا خوشبودار اور خوش ذائقہ دار ہونا کافی ہے۔ درخت دوم کے پھلون مین وہی اثرات مترتب ہونگے پس درخت دوم معمولی ہی کافی ہے۔

شاخ قابل قلم وپیوند (۴۳) جس پیڑ یا درخت پر پیوند لگانا مقصود ہو وہ درخت جوان اور بارآور ہو اور سرسبز ہو۔ موسم خزان مین اوس درخت کے تنہ یا موٹے شاخون کو کاٹ ڈالو تو بہار کے موسم مین اُس درخت کے پیڑ یا درخت کے موٹے شاخون سے ڈالیان برآمد ہونگی۔ جب وے ایک یا ڈیڑھ انچ قطر کے ہوجاوین تو پھر ان کو اوپر سے کاٹ ڈالو بقیہ حصہ رہنے دو۔ اُس شاخ سے نوپودے کا پیوند کیا جاوے تو پیوند جلد جڑ جاویگا۔ اور نقائص سے پاک اور جلد ہاتھ آوے گا۔ دیکھو فقرہ (۵۰) باب ہذا

(۲) بطریقہ مذکورہ اگر شاخ تراشی نہ کی جاوے تو ان شاخون کا انتخاب حسب فقرہ (۵۰) باب ہذا کیا جاوے۔

(۳) وہ نوپودا جس کو پیوند دینا مقصود ہو اس کی عمر ایکسال سے زائد اور تین سال سے کم ہو۔ تنہ سے شامیانہ برگ تک سیدھا اور صاف ہو اور دوشاخہ نہ ہو۔ قابل پیوند ہوگا۔ اگر دوشاخہ ہو تو موٹی شاخ سے پیوند کیا جاوے تو بہت عرصہ کے بعد تیار ہوگا۔ اس نوپودے کے تنہ کو مثل ایک شاخ کے تصور کرکے اس کے تنہ کے اوپر کا حصہ اس طرح تراشش کرو کہ شاخ قابل پیوند سے برابر وصل ہو جاوے۔

موسم پیوند (۴۴) پیوند کا موسم حسب ذیل ہے۔ ورنہ دوسرے اوقات میں پیوند خراب ہو جاویگا۔

(۱) آسن یا کارتک مین ایک دفعہ پیوند کرنے کا موسم ہے۔

(۲) اساڑہ ماس مین ایک دفعہ پیوند کرنیکا موسم ہے۔ لیکن موسم بارش ہونیکی وجہ بعض قلم پیوند خراب ہوجاتے ہین۔

(۳) ماہ پھالگن اور شروع چیت مین ایک دفعہ پیوند کرنیکا موسم ہے۔

اوقات ومانعت بناوٹ پیوند

(۸۵) بوقت صبح یا شام پیوند باندھنا چاہئے۔ پیوند عین پھر سے چھلنے کا کام شروع کرین اور اسی روز مغرب تک پیوند باندھ دین چاندنی کے شروع یا ہفتہ اول کے ایام مین یا بدر کے بعد آخر ہفتہ مین پیوند لگاتے ہین لیکن حسب ذیل صورتون مین پیوند نہ باندھنا چاہئے۔ لیکن یہ ضرورت ہے کہ درخت اولے ودوم قلم وپیوند کے وقت سے دو ہفتہ قبل سے روزانہ آبرسانی کردہ ہون۔

(۱) ایسے وقت جبکہ آسمان پر ابر محیط ہو اور گرجتا ہو۔

(۲) بارش ہورہی ہو یا بجلی چمکتی ہو۔

(۳) بوجہ حرارت آفتاب سخت لو چل رہی ہو یا آندھی ہو۔

ضماد یعنی لیپ بنانے کے تراکیب

(۸۶) دیکھو فقرہ (۴۵) باب (۱) لوازم باغات۔

درختان پیوندی کے مقام وصل پر ڈبیہ چڑھانا۔

(۸۷) جن درختون مین پیوند یا چشمہ کیا جاوے۔ موسم بارش کی وجہ یا انکالی بارشوں سے مقام پیوند پر پانی سرایت کرجانیکا احتمال ہو تو اس مقام وصل پیوند پر مٹی کے ڈبیہ چڑھادئے جاتے ہین۔ تاکہ کثرت بارش اور دھوپ کے اثرات سے مقام وصل محفوظ ہوجاوے۔ بوجہ اس حفاظت کے مقام وصل خوب مضبوط ہو کر پیوند جڑ جاتا ہے اور درخت پیوند تیار ہوجاتے ہین دیکھو

فقرہ (۸۷) باب (۱۲) حفاظت (قا)

تیاری مدت قلم و پیوند

(۸۸) تاریخ پیوند سے چھ ماہ تک ہر دو شاخوں کو وصل میں ہی رہنے دیں اور جدا نہ کریں۔ جب دیکھیں کہ دونوں شاخ سرسبز ہیں تو خیال کریں کہ پیوند تیار ہو چکا۔ بعد چھ ماہ اگر علیحدگی مقصود ہو تو نصف ایک دفعہ بقیہ نصف تھوڑے دن کے بعد ایک دفعہ بذریعہ کٹ کے علیحدہ کر لیں۔ دیکھو فقرہ (۹۰) باب ہذا

تیاری درختان پیوندی

(۸۹) پیوند تیار ہونا اس وقت سمجھا جاوے گا۔

(۱) جبکہ دونوں شاخوں کا حصہ ملاپ ایک ہو جاویں۔

(۲) پیوند کے اوپر کی چھال یا سوت بوسیدہ ہو کر پیوند سے جدا ہو جاوے۔

(۳) مقام پیوند پر گانٹھ پیدا ہو جاوے۔

درخت پیوند پر کٹ لگانیکا طریقہ معہ موسم علیحدگی۔

(۹۰) پیوند کے اتصال کے بعد جب علیحدگی مقصود ہو تو اتصال پیوند کے قریب اُس درخت کے شاخ پر جس سے نو پودا وصل کیا گیا ہو تیز چاقو سے کٹ اس طرح لگایا جاوے کہ درخت کے شاخ کے قطر کے نصف تک مثل (V) کٹ چلا جاوے۔ اس طرح دو دفعہ بذریعہ کٹ علیحدہ کر لیں۔

(۲) موسم کٹ حسب ذیل ہے۔ مگر ضرور ہے کہ تاریخ پیوند سے چھ ماہ گذر جاویں

نقشہ نمبر (۱۷)

(۱) ماگھ یا پھالگن میں کٹ لگا دیں۔ (۲) آسن ماس میں کٹ لگا دیں

(۳) بعد علیحدگی درخت کسی سایہ دار مقام یا کیاری میں معہ گملہ کے نصب کر دیتے ہیں تاکہ قبل نصب درخت مقام مستقل کے قلمی پودا سرسبز و شاداب رہنے کا

اطمینان حاصل ہو۔ جب چند روز کے نصب سے اطمینان ہو جاوے تو معہ گملہ کے نکال دوسرے مقام مستقل پر لگا دیتے ہیں۔

کھاد درختان پیوندی بغرض نقل مقامی

(۹۱) پیوندی درختوں کے لئے کھاد وہی ہے جو قلم کے نصب کرنے کے لئے فقرہ (۵۵) میں مرکوز ہے۔

(۲) ان کھادوں کا استعمال بھی ہو سکتا ہے جن کا تذکرہ باب پنیر یعنی (ق) پود کیلئے مرکوز ہیں

وقت نصب درختان پیوندی

(۹۲) وقت نصب قلم کے لیے جو شرایط ملحوظ ہیں وہی پیوند کیلئے معین و مقرر ہیں دیکھو فقرہ (۵۸) باب ہذا

آبپاشی معہ عمل

(۹۳) تمام جملہ قلم و پیوند کے درخت تیار ہونے کے بعد جب گملوں یا کونڈوں میں لگا دیئے جاویں یا درختوں پر بذریعہ پیوند تیار ہو رہے ہوں روزانہ آبرسانی کریں۔ جو پودے کہ نقل مقامی کر کے اراضی میں نصب ہو چکے ہوں ان کو تین چار روز کو ایک دفعہ۔ پیوند کے پودوں میں سوائے شاخ پیوند کے دوسرے شاخ نہ نکلنے دیویں۔ اگر غیر شاخیں برآمد ہوں تو ان کو توڑ دیں ورنہ درخت پیوند دیر سے جڑیگا۔ ماہ اکٹوبر میں پیوندی پودوں میں درخت اول کے شاخ کو آدہ کٹ کر کے رکھہ دیں۔ جن درختان میوہ دار میں ماہ جولائی یا اگسٹ میں بندش کی گئی ہو بوجہ کثرت بارشس کے پیوند کا لیپ گل جاتا ہے تو فوراً نیا چٹ لیپٹ کر پانی دیویں۔ ورنہ پودا خراب ہوگا۔

(۲) گملہ کے پودوں کو روزمرہ اور اراضی میں لگائے ہوئے پودوں کو چار روز یا ایک ہفتہ میں ایک دفعہ آبرسانی کریں۔ گرمی کے موسم میں گملہ کے پودوں کو صبح و شام سیراب کریں۔ بہر حال تیاری قلم و پیوند کے زمانہ تک آبرسانی کریں لیکن قبل پیوند درختان پیوندی پودے اور قابل پیوند کے ہر دو درختوں کو موسم قلم و پیوند کے دو ہفتہ پیشتر سے خوب آبرسانی کرتے رہیں۔ اور وہ مقام جہاں پیوند اور

وصل قائم ہو جہان تک ہو سکے بارش وغیرہ کے پانی سے محفوظ رہے اگر موسم بارش ہو تو ڈبہ مندرجہ فقرہ (۸۷) باب ہذا اچڑہا دے جاوین۔

پیوند ملاپ توڑ جوڑ کا بیان

(۹۴) تخمی یا قلمی یا پیوندی پودا جس کی عمر ایک سال سے کم اور تین برس سے زیادہ نہ ہو تا نولہ زمینی کرکے حسب فقرہ (۹۱۴) باب (۸) پینیرق) اوہاکر باحتیاط بڑے پودے پیوندی کے نیچے یا جس پودے کا پیوند لینا منظور ہو جو بار آور ہو لگا دین۔ چار یا پنج روز پودے کی حالت کا اندازہ کرین خشک ہوتا ہے یا نہین اگر پودہ تروتازہ معلوم ہو تو کلان پودے درخت اولے کے شاخ کے پوست کو صرف ایک جانب سے ایسے تخمی پودے کے پوست کو میل ملاکر چار انگشت لانبا دونون شاخون کی لکڑی یا ہڈی تک چھیل ڈالو اس طرح چھیلو کے نصف لکڑی سے کم اُس پوست کے ساتھہ چھیلا جاوے۔ پھر دونون نیم پختہ شاخون کے ملنے پر کہیا اور پیوندی کو باہم ملاکر خوب طاقت سے بذریعہ سوت یا چھال کے ایسی بندش کرو کہ دونون شاخین ملکر ایک ہو جاوین۔ مگر ضرور ہے کہ دونون شاخین نیم پختہ ہون۔ دو سال تک اس قلم کو دوسری جگہ نہ اوٹھانا چاہیئے۔ ورنہ خراب ہوگا۔ دیکھو نقشہ نمبر (۲۲)

(۲) وہ درخت جس سے پیوند کیا جاوے اس کی شاخ پیندے کے سوراخ کا گملہ یا کٹے گملہ مین داخل کرین۔ حسب طریقہ فقرہ (۸۰) دابہ کھاد بہر کر آبرسانی کا انتظام اس شاخ کے لیے کردین۔ تو اوپر کا پیوند ضمن (۱) کا جلد جڑ جاویگا۔ اور دابہ بھی تیار ہوگا۔

حرف (۸) کا پیوند ملاپ توڑ جوڑ

(۹۵) درخت قابل پیوند کے تہنہ کو ترچھہ تراشش ڈالے پھر شاخ قابل پیوند سامنے کی رخ حرف وی (۸) اونا انگریزی ڈالکر جانب راست سے لکہیر کو آرے سے کاٹے اور جانب چھپ کی لکھیر کو نہ کاٹین کاٹے ہوئے شگاف مین شاخ درخت قابل پیوند کے تہنہ کی انی کو

داخل کرین جس کے بعد اس طرح ام جوا بہم جسم ہو جاوین۔ جما دینا اور بہر حسب
قاعدہ لیپ مندرجہ فقرہ (۴۵) لیپ کر کے حسب قاعدہ جہٹ لپیٹ کر پیوند کردے
دیکہو نقشہ (۲۳)

آنکہہ سے آنکہہ ملا کر پیوند (۹۶) وہ درختون کے شاخون مین جس جگہہ پر آنکہہ یعنے حلقہ
گانٹہ کا پودے کے ایک فٹ اونچائی پر دو انچ دوری پر قریب تہائی حصہ لکڑی کے
صفائی کے ساتہہ تیز چاقو سے صاف ہموار چہیلین پہر چہیلے ہوے مقام کو آنکہہ سے آنکہہ
ملا کر جس سے شگاف اچہی طرح ملجاوے۔ پتلی ٹپسن سے چہیلے ہوئے۔ مقام کے
بیچ بین اس قدر کہینچ کر باندہے کہ شگاف بخوبی مل جاوے پٹیسن صاف رہے ہٹا ہوا
نہ ہو ڈہیلا نہ باندہے۔ ورنہ پیوند نہ جڑے گا دیکہو نقشہ نمبر (۲۲) مثلاً آم اور
آڑو اور سپوٹا وغیرہ

تطعیم یا شق یا بطی (۹۷) اس قلم کو کہتے ہین جو دوسرے درخت کے شاخ کو
بیلدار ہو نہ ہو مثل میخ چہیل کر درخت اول کے تنہ کو قطع کر کے دوسرے درخت
کے شاخ کے میخ کو تنہ کے اندر داخل کرتے ہین۔ اس طرح کے درخت دوم
آنکہو سے دو تین تنہ کے اندر چلا جاوین۔ اولاً درخت دوم کے تنہ کو قطع کرنے کے بعد
کسی آلہ سے جو درخت اول کے شاخ کے میخ کے برابر ہو سوراخ کرین۔ اور دونون
جانب لکڑیون کے پٹریان دیکر مثل بندش ہڈی انسانی کے باندہ دین اس پر
لیپ دیکر موم جامہ وغیرہ سے خوب مضبوط کر دین۔ اسطرح کہ درخت دوم کے
شاخ تنہ سے اوکہڑنے نہ پاوے تو تین ماہ مین درخت تیار ہو جاویگا۔ مگر مطعم علیہ کی
شاخ ضرور ہے کہ سالگذشتہ کے ہون اور آنکہہ دور دور رہین۔ دیکہو نقشہ نمبر ۲۴
(۲) جب وصل ہو جاوے تو درخت اول کی شاخ کو اوپر دو فٹ چہوڑ کر حسب
قواعد قلم کٹ تہہ رتیج لگا کر علیحدہ کر دین اس قسم کے قلم کے لئے موسم بارشم

موزون قرار دیا گیا ہے دیکھو فقرہ (۹۰) باب ہذا

(۴۳) بعض اصحاب مقام وصل پر لفتر وئی نلی پہنا دیتے ہین تاکہ ٹھنڈا رہے دہوپ سے محفوظ اور بارانی بیرونی موثر نہ ہوسکے تو جلد وصل ملجاویگا۔ روغن زیتون روز آنہ ٹپکا دین تاکہ خشک نہ ہونے پاوے۔

(۴۴) بڑے بڑے درختون کے شاخون مین بھی بموجب بالا پیوند کرسکتے ہین تاکہ پہل عمدہ درخت سے حاصل کرسکین۔

درختون کے ستون مین ترچھا قلم نصب کرنے سے ذریعہ شگافی پیوند

(۹۸) کثرت بارش آخیر ماہ ساون یا بہادون مین اس درخت کی سبز اور رسیلی دو چار شاخین لے کر مثل میخ کے نوکدار چھیلکر چار پانچ برس کے پودہ کے ستون مین جو نہایت سبز پُر عرق ہو اس طور سے پیوست کرے یعنی ستون درخت کو کسی آنکہہ کے سوتلی سے باندہے اور ایک میخ بارہ سنگھے کی شاخ درخت کے موافق موٹی بہم پہنچا کر یا بانس کی نوکدار شاخ بنا کر ستون درخت مین باندہے ہوے مقام کے اوپر ترچھی جڑ کی جانب ٹہونک کر سوراخ کرے اور اس سوراخ مین مطابق نقشہ نمبر (۲۵) شاخ درخت چھلی ہوئی کو پیوست کرے اور موم سے شگاف کو بند کردین اور کپڑے کی جٹ لپیٹ کر لیپ فقرہ (۵۴) باب ہذا مرکب دال لگا دین اوپر سے موٹا کپڑا یا پتلا کپڑا ٹاٹ لپیٹ کر درخت دولا کو ہر وقت پانی سے تر رکھین مثلاً اڑدو وغیرہ

دو درختون کے ستون کو تہوڑا تہوڑا پہاڑ کر پیوند ملاپ و توڑ جوڑ

(۹۹) دو تین برس کے سبز تر پودے کو مثل قلم کے تراشے اور اس طرح اتنی موٹی شاخ درخت کو تراشے اور دونون کے بیچ مین تہوڑا تہوڑا پہاڑ کر ایک دوسرے کو درمیان مین پیوست کرکے ہٹیسن کی پتلی جٹ سے باندھ کر لیپ فقرہ (۴۵)

لگاوے دیکہو نقشہ نمبر (۲۶)

شاخ درخت کو تہوڑا تہوڑا پہاڑکر پیوند ملاپ و توڑ جوڑ

(۱۰۰) کسی درخت کے ڈالی کو ترشوا کر دوسرے کسی درخت پر جو ایک ہی ذات کا ہے۔ اور وہ بھی پیوند کے موافق تراشی گئی ہو بٹہلا دین۔ بعد بٹھلانے کے دونون مین نشیب و فراز نہ رہے اس پیوند کی جگہ کو کسی درخت کے پتہ اور چہال یا چہلکے سے بند ہوا دین۔ نقشہ نمبر ۲۷

شاخ درخت مین داغ دیکر تہوڑا تہوڑا پہاڑکر پیوند ملاپ و توڑ و جوڑ

(۱۰۱) ایک درخت کے ڈالی کو دوسرے درخت کی ڈالی کے ساتہہ مطابق نقشہ نمبر (۲۳) پیوند دیتے ہین خواہ دونون درخت زمین مین ہون یا ٹب مین نزدیک نزدیک ہون۔ ایک درخت کی ڈالی مطابق دوسرے درخت کی ڈالی کے جس طرح موقع سمجہین تراشکر خوب مضبوطی سے بٹھلا دیا جاوے۔ جس درخت کے ڈالی کے اوپر دوسرے درخت کا پیوند دیوین گے۔ اس کے دو تین آنکہہ رکہہ کر باقی ڈالیون کو تراش ڈالین لازم ہے کہ اس کے جوڑ کے نزدیک سے تہوڑی سی چہال پر داغ دیکر اٹہا لین تا کہ عرق اُس کے اوپر سے چہال کا جوڑ مین سرایت کرکے جلد ملجاوے۔ اور آنکہہ سے شاخین جلد نکل آوے۔ پہر بعد جوڑ مل جانے کے جس مقام سے کہ چہال نکالی گئی ہے۔ تراشش ڈالین اور ضرور ہے کہ جس درخت مین پیوند لگائی جاویگی۔ اس کے جملہ ڈالیون کو کاٹے جس درخت کی چہال ملائم اور نازک ہووے۔ اس درخت مین پیوند لگا کر ایک موٹے مضبوط کپڑے مین تہوڑا سا ضماد دیکر اس پیوند کی جگہہ لپیٹ دیوین۔ اسواسطے کہ رسی سے باندہنے مین چہال پر ضرب پہونچنگی دیکہو نقشہ نمبر (۲۸)

دس درختون کا اور ایک عمدہ طریقہ پیوند

(۱۰۲) دس درخت ایسے جن مین قوت مدافعہ ہو۔ یعنے گوند نکلتا ہو ایک جگہ پینیر کو سن یا رسی سے

باندھ کر پنیری کو کہ کیسطرح زمین میں نصب کریں تو چند روز میں وہ ۵۰ دس درخت ایک جسم ہو کر ایک درخت کی شکل اختیار کر سکتے ہیں مثلاً امرود ۔ چار ۔ کنولا سنترا ۔ نارنگی ۔ آم ۔ موز ۔ کھٹیا وغیرہ دیکھو نقشہ نمبر (۲۹)

پیالہ یا شاخ درخت پر باندھکر پیوند ملاپ توڑ جوڑ

(۱۰۳) پیالہ یعنی پود شاخ قابل پیوند سے لگا کر چکنی مٹی گٹی حسب فقرہ (۱۱۱) لیکر مثل گٹی باندھنا چاہیے ۔ آبرسانی کا انتظام حسب فقرہ (۱۱۳) کیا جاوے تو مدت مقررہ گٹی پر پود شاخ قابل پیوند سے جڑ جاوے گا ۔ جن کو حسب فقرہ (۹۰) علیحدہ کرلیں اور بمقام مستقل پر حسب قاعدہ نصب کریں

(۲) پیوند یعنی پنیری کے پودوں کے مقام پر ڈھائی تین ماہ تک حسب فقرہ (۱۱۴) رات اور دن پانی سے تر رکھیں خشک نہ ہونے پاوے ۔ بعد ازاں چار یا پانچ مرتبہ وقت خشکی کے پنڈی پیوند کی تر کرنا چاہیئے ۔ شام کے وقت بخوبی تر رکھیں کہ رات بھر خشک نہ ہو ۔ اس طریقہ سے پنڈی اور پیوند سے باسانی کئی درخت تیار کر سکتے ہیں ۔

طریقہ پیوند درختان بیلدار

(۱۰۴) بیلدار درخت جو اراضی پر پھیلتے ہیں ۔ ان کے پیوند کا طریقہ یہ ہے کہ بیل کے درمیان میں کسی جگہ سے چاقو سے دو حصہ کرکے علیحدہ علیحدہ کر دو ۔ مگر دونو طرف جڑیں رہیں ۔ یہ شگاف بہت زیادہ نہ ہو صرف اس قدر ہو کہ جس میں سے دوسری بیل نکل جاوے ۔ پھر اس دوسری بیل کو جس کا پیوند کرنا ہے اس شگاف میں سے نکال دو اور پھر اس کو اول کے مطابق سن یا کچہ ریشم سے باندھو اور اس پر لیپ بھی کردو ۔ جب دو بیلیں اس بیل کے شگاف کے موقع پر چمٹ جاویں تو پہلی بیل کو پیوند کی جگہ سے کچھ آگے چھوڑ کر کاٹ دو اور دوسری بیل کو نیچے کی طرف سے تراش دو ۔ اس سے پہلا ٹکڑا پہلی بیل کا دوسرا ٹکڑا

پیوندوالی بیل کا ہو جاوے گا جس سے ملاوٹی قسم کی ایک بیل بنجاوگی۔ اور اس بیل مین پھل اس بیل سا لگیگا جس کا پیوند کیا گیا ہے

تطعیم بالجذور جڑون مین وصل (۱۰۵) حسب فقرہ (۹۴) بجائے شاخ کے دو درختون کے جڑون مین وصل پیدا کرتے ہین۔ مگر درخت دوم خوردسال کے جڑ موصلی کے تنہ مین پاؤ انچ سوراخ کرکے جوان درخت اول کے جڑ کو آنکھوا قائم رکھکر نچلا حصہ مثل مینخ چھیلتے ہین۔ اور جڑ مطعم مین داخل کرین۔ بعدہ اور لیپ سے ضماد کرین حسب طریقہ بالا اور محفوظا اور بندش کرین۔ مٹی سے بھر دین مگر درخت دوم ٹوٹے ہوئے کونڈے مین قائم رہے۔ ڈیڑہ دوماہ کے بعد وصل ہوجائے تو اولاً معطم علہ درخت دوم کے جڑ کو قطع کردین مقطوعہ پر گائی کا گوبر لگادو۔ پہر مطعم کے درخت اول کے موصلی جڑ کو بھی علٰحدہ کردیا جاوے۔ جو حصہ ہر دو درختون کی جڑون سے وصل ہوا ایک فٹ رہگیا جس کے سرے پر گائی کا گوبر لگاکر باغیچہ کی مٹی مین دبا دیا جاوے اس مین سے دو ہفتہ کے بعد کونپلیان نکلینگے اور بہت سے شاخ برآمد ہون گے۔ جن مین سے ایک موٹی شاخ زبردست کو باقی رکھکر بقیہ شاخ کو قطع کردین۔ پھر حسب قاعدہ تبدیل مقام بمقام منتقل کرلین۔ اس طرح دو درختون سے بے شمار درخت پیدا کرسکتے ہین۔ اور پھر اس پر دو درختان وصل شدہ کو بھی قائم رکھ سکتے ہیں۔ وقت پیوند آبپاشی روزانہ اور سایہ ضرور رہے۔ اور بوقت مغرب سایہ کی ٹٹی نکالدین۔ دیکھو نقشہ نمبر (۲۶)

(۲) اگر طریقہ بالا کے موافق عمل کرنے کے لئے درخت قریب واقع نہ ہون۔ یا علٰحدہ کونڈون مین بھی درخت اول معطم علہ موجود نہ ہون تو ان درختون مین جن کے جڑون سے درخت پیدا ہوتے ہین۔ درخت موجود ہون تو علٰحدہ کرکے کونڈون مین نصب کرتے ہین۔ اور ان کے جڑون سے عمل مزبورہ کرسکتے ہین۔

پیوند شاخ اور جڑ (۱۰۶) شاخ قابل پیوند کے ای کو دوسرے ہم جنس درخت کے جڑ مین سیدہا سوراخ کرکے اُس سوراخ سے آر پار شاخ قابل پیوند کو باہر نکالین مثل دابہ کے مٹی شاخ قابل پیوند کے حصہ پر ڈالین تو پیوند جڑ جاویگا۔ بعدازان درخت کونڈے کے شاخ کو حسب قاعدہ فقرہ (۹۰) پیوند دابہ کے مثل کٹ لگا دین تو شاخ علیحدہ شدہ مین جب بار لیسے پہل آوے تو وہی تاثیر اور خوشبو ہوگی۔ جس درخت کے جڑ سے تم پیوند کیا گیا ہتا مثلاً انگور کا پیوند سیب کے جڑون مین حسب طریقہ بالا کیا جا سکتا ہے۔

درختان میوہ دار وغیرہ بذریعہ قلم و پیوند تیار ہو سکتے ہین۔ (۱۰۷) دیکہو تخت محولہ فقرہ (۱۴۹) باب (۲)

(۴) انٹا یا گٹی

انٹا کی تعریف (۱۰۸) انٹے سے مراد وہ درخت ہے جو درخت کے شاخ پر مرکب مٹی مندرجہ فقرہ (۱۱۱) باندہ کر درخت پیدا کیا جاوے۔

موسم گٹی (۱۰۹) موسم بہار مین گٹی تیار کرتے ہین۔ ایسی شاخ پر جو اوسط ہونہ موٹی ہو نہ پتلی جو ایک سال سے تین سال کی عمر کا ہو۔ دیکہو فقرہ (۱۴۸) باب ہذا

انٹا باندہنے کی ترکیب (۱۱۰) وہ ہے جو کسی اوسط ڈالی کو چہری سے دو طرف داغ دیکر مٹی حسب فقرہ (۱۱۱) اس ڈالی کے چارون طرف دیکر ایک مضبوط کپڑے سے لپیٹ دیتے ہین۔ اُس کے اوپر سن یا ٹاٹ یا ناریل کے چہلکے سے خوب مضبوطی سے باندہ دیتے ہین۔ اور اس کے اوپر کے ڈالی سے حسب فقرہ (۱۱۴) ایک ہنڈیہ کہ جس مین ایک باریک سوراخ اور پانی رہے۔ جس مین سے ایک ایک قطرہ اس پیوند گٹی کے اوپر پڑے لٹکا دین۔ بعد تہوڑے دنون کے جس وقت جڑ اس مین نکل آوین ڈالی کو نیچے سے تراش دیتے ہین۔ اور

دوسری جگہ پر لگاتے ہین دیکھو نقشہ نمبر (۴۰)

چکنی مٹی بغرض گٹی تیار کرنے کی ترکیب	(۱۱۱) عمدہ چکنی مٹی مین کتری ہوئی روئی اور سن ملا کر بمقدار نصف سے کتری ہوئی روئی کو پانی سے مدہ بنا بین (۱) کالی چکنی مٹی

۱/۲ حصہ (۲) کہلی (۳) دہان کا بہوسہ (۴) ماش کا آٹا اشیار متذکرہ صدر کو ایک جسم کر لین تین ہفتہ تک سڑا دین تو گٹی کے لئے چکنی مٹی تیار ہو جاوے گی گٹی باندہنے کیلئے کارآمد ہوگی۔

(۲) اور ایک طرح مرکب مٹی جو حسب ذیل اشیاء سے بنائی جاتی ہے۔
جو باہم ہم وزن ہون (۱) سرخی (۲) سوختہ ہڈیان (۳) کوئلہ (۴) چونہ (۵) گوبر (۶) نمک (۷) نمک طعام (۸) شورہ (۹) سجی (۱۰) کیسیں۔

پپیون کو معہ گہٹلی کے خصی کر کے پنڈی کے ذریعہ طریقہ گٹی	(۱۱۲) ماہ جون مین گہٹلیان ذخیرہ مین بو دین جب وہ نکل کر دوسرا پتہ پہوٹ نکلنے دین۔ پتہ سبز و شاداب

ہون۔ پپیونکو معہ گہٹلی کے اوکہیڑ کر ان کو بموجب قاعدہ فقرہ (۷۴) خصی کر کے اور چکنی مٹی مین روئی مقراض سے کتر کر گوبر یا بوسہ کی کنائی ملا کر لوندے آدہ آدہ سیر کے بنا کر چپٹا کر کے گہٹلی اس کے اندر رکہہ کر پنڈی بنا وے اوپر سے اس کے ٹاٹ یا پرانی دری کا ٹکڑا لپیٹ کر سُتلی سے باندہ دین یا بیب مین بہ ترکیب مندرجہ بیب (یعنے جملہ درخت مقصود کے یا پپیون کو پیس لیتے ہین۔ فقرہ (۴۰) باب کہاد (ق) مین پنڈی لپیٹ کر باندہے ہے۔ یعنے قریب نصف چہٹانک بیب لے کر بیچ مین خصی کی گہٹلی مذکورہ رکہہ کر ایک تسمہ بیب سے اس کو باندہین۔ پہر بیب کو بندہے ہوئے مقام سے لیجا کر جڑ اور پہی ایک دوسرے پر لپیٹ کر زمین پر بچہا کر اس کے بیچ مین پنڈی پپیہے کی رکہہ کر سب کو ملا کر جڑ کے پاس اولا ایک تسمہ بیب سے باندہین پہر تسمہ کو پنڈی پر لپیٹ کر نیچے کی جانب لپیٹ باندہ دین

پنڈی کے بیچ مین بھی ایک جگہ باندہ رہیں۔ پھر اُس پنڈی کو درخت کے ایسے موٹے گا بھہ مین باندہ دین۔ جس مین ایک دو پتلی شاخ پی کے شاخ کے مطابق پنڈی باندہ نے کے مقام پر نکلی ہون۔ مگر آبرسانی کی ضرورت نہین ہے۔ صرف گاہے ماہے پانی کا چھینٹا دیا جاوے۔ دیکھو نقشہ نمبر (۳۱)

اور ایک طریقہ گٹی پتی دار پودون کیلئے

(۱۱۳) خوشنما پتہ دار پودے مثل کروٹن وغیرہ کے لئے بطریق ذیل گٹی باندھتے ہین تو چار ماہ مین درخت تیار ہو جاتا ہے

(۱) جس پودہ کا قلم لینا مقصود ہو ایک شاخ قابل پیوند حسب فقرہ (۸۳) پر ایک روغن دار کاغذ یا کپڑا اسطرح لپیٹو جس کے اندر مصالحہ گٹی مندرجہ فقرہ (۱۱۱) یا تالاب کے نیچے کی ذرڑ کی مٹی بھری ہوئی رہے مضبوط ڈوری سے لپیٹ دو۔ اور ہمیشہ نم رکھا جاوے

گٹی کیلئے آبپاشی کا انتظام

(۱۱۴) گٹی حسب فقرہ (۱۱۰) کو تر کرنے کے لئے ایک ہانڈیہ گٹی کے اوپر کے شاخون مین لٹکائی جاتی ہے۔ جس کے پیندے مین ایک سوراخ بنائی جاوے۔ جس مین ایک رسی باریک اس طرح (؟) ہانڈیہ کے اندر گرہ دیکر لٹکائی جاوے اور دوسرا سرا اس کا گٹی کے درمیان لگا رہے۔ روز آنہ اُس ہانڈیہ مین پانی ڈالتے رہین تو اُس رسی کے لامبان پانی رس رس کر گٹی تک پہنچا جاویگا، جس سے گٹی تر ہو کر اپنے اثرات سے شاخ مین جڑین پیدا کریگا۔ دیکھو نقشہ نمبر ۳۲

وہ درختان میوہ دار جو بذریعہ گٹی ہو سکتے ہین

(دیکھو تختہ مولہ فقرہ (۱۴۹) باب (۲) قلم و پیوند۔

(۵) آری بندی

آری بندی کی تعریف

(۱۱۶) آری بندی سے مراد درخت کے سوراخ پختہ کے ایک آنکھ سے دوسری آنکھ تک لگا یعنے لکڑی دور کر کے دو حصون کو آپس مین وصل کرنے کو آری بندی کہتے ہین۔

(۳) اگر درخت مین آری بندی کی جاوے تو عمر درخت ایک سال کے اندرون ہو شاخ ہون تو بہ صورت مجبوری ایک سال سے تین سال تک کی شاخ مین ورنہ ایک سال کے شاخ مناسب موزون ہین ۔

موسم آری بندی | موسم آری بندی حسب ذیل ہے ۔

(۱) موسم بہار کا زمانہ یعنے پہالگن چیت مین ۔

(۲) جیٹھ اساڑہ شاون بہادو مین

آری بندی | (۱۸) ماہ ڈسمبر مین درخت کی شاخ کو جو انگوٹھے برابر (جو ایک سال سے تین سال تک ہو) موٹی ہو چاقو سے نیچی کاٹ کر بیچ سے قریب ایک بالشت کے ایک آنکھہ سے دوسری آنکھہ تک پھاڑ کر ان دونون پھٹی ہوئی شاخ کے اندر کی لکڑی چاقو کی نوک سے نکال کر اُن کے خونون مین شیرہ منقہ وغیرہ کے اشیاء مندرجہ فقرہ (۱۹) باب (۲) قلم و پیوند بھر کر دونون کو ملا کر پٹسن کی لکڑی سے باندہ دے خونون سے لکڑی اس وجہ نکالتے ہین کہ لکڑی سے ہی پہل کے تخم بنتے ہین ۔ جب بخوبی جڑ جاوے تب ایام بارش مین اس شاخ کی گانٹھ سے چہیلکر حسب قواعد نمبر (۹۶) پیوند باندہ کر اوتار لے تو تخم کسی قدر چھوٹا اور بے ریشہ اور عام طور پر شیرین ہوگا ۔ دیکھو نقشہ (۳۳)

(۲) آری بندی کا عمل حسب فقرہ ہذا دو ہفتہ سے لے کر چہ ماہ کے پودون تک کیا جاسکتا ہے ۔ اگر درخت اس عمر سے زیادہ ہو جاوے تو اُس درخت کے اُن شاخون مین جن کی عمر ایک یا تین سال سے زائد نہ ہو آری بندی کا عمل کیا جاوے جس مین بار آوری آئندہ ہوتی ہو ۔ لیکن جملہ درخت تنہ اور شاخون وغیرہ مین آری بندی کا عمل نہ کیا جاوے ۔ ورنہ درخت مر جائیگا ۔

آری بندی کے شاخ کے خونون مین بھرنے کا مصالحہ | (۱۹) شاخ سے بکلا دور کرنے کے بعد خواہ

خواہ کسی قسم کا درخت ہو۔ ان خولوں میں حسب ذیل اشیاء فرداً فرداً یا مشترکاً
بھر سکتے ہیں۔ جس سے اس قسم کی خوشبو اور ذائقہ پھلوں میں پیدا ہوگا۔

(۱) شیرہ منقہ۔ (۲) شیرہ انگور۔ (۳) شکر۔ (۴) شہد
(۵) بادام کا مغز (۶) املی (۷) تریاق (۸) افیوہ
(۹) ایلوہ لوہے کے کیلے (۱۰) کافور (۱۱) لونگ کا سفوف

آری بندی کے بعد ملاپ توڑ جوڑ

(۱۲۰) درخت اول جس پر پیوند کیا جائے اس کے شاخوں میں سے کسی ایک شاخ قابل پیوند کو حسب فقرہ (۱۱۸) ذریعہ آری بندی تیار کرنیکے بعد دونوں درختوں کے شاخوں کو حسب فقرہ (۹۴) پیوند ملاپ توڑ جوڑ کریں تو پھل بیدانہ ہوگا۔

(۳) شاخ درخت اول و دوم درخت کو ذریعہ آری بندی اولاً تیار کریں بعد ازاں پیوند حسب فقرہ (۹۴) تیار کریں تو پھل اور بے دانہ ہوگا۔

آری بندی کے بعد گٹی

(۱۲۱) حسب فقرہ (۳۸) شاخ قابل پیوند کا انتخاب کیا جاوے اور حسب فقرہ (۱۱۸) آری بندی کے عمل کے بعد جبکہ پیوند جڑ جاوے تو بعد ازاں گٹی کے موسم پر اس پر گٹی حسب فقرہ (۱۱۰) باندھیں تو پھل بے دانہ پیدا ہونگے۔ گٹی کے متعلق جن شرائط قیود کا لزوم لگایا گیا ہے۔ پوری پابندی کیجاوے۔

شاخ درخت کا بکلا دور کر کے پنڈی باندھنا

(۱۲۲) ماہ ساون بھادوں میں درخت کی پتلی شاخوں میں دو تین انگل کے فاصلہ تک بکلا حسب فقرہ (۱۱۸) دور کر کے کر یودے پیدا کرنیکا طریقہ لکڑی خولوں میں چاقو سے تین چار جگہ اوپر نیچے تھوڑا تھوڑا مصالحہ بھر کر اس پر چکنی مٹی گوبر ملا کر بطور گٹی پنڈی مندرجہ فقرہ (۱۲۰) لگاوے اور اوپر سے پتلی ٹاٹ کا ٹکڑا لپیٹ کر سوتلی سے باندھ دے۔ ہر وقت پانی سے حسب فقرہ (۱۱۴) تر رکھیں۔ تین چار ماہ میں اسمیں جڑیں بہت کر اوپر ٹاٹ کے نمود ہونگے۔ جبکہ پنڈی

جڑ سے بہر جاوے تو شاخ کو پنڈی کے مقام سے اونگل ڈیڑھ اونگل چہوڑکر تہوڑا تہوڑا دو تین مرتبہ کرکے کاٹ کر بالکل کاٹ لیوین۔ اور ذخیرہ مین لگا دیوین۔ جب برس دو برس مین جڑ پکڑ کر درخت ہو جاوین تب جگہ پر لگا دین یعنی لیموں نارنگی کونلا وغیرہ رسدار درختون کا قلم اسی طریقہ پر تیار کیا جاتا ہے۔ دیکھو نقشہ نمبر (۲۷)

تخم زیادہ خفیف اور بے دانہ کرنیکی ترکیب | (۱۲۳) اگر درخت مزبورہ کے شاخ سے جو حسب فقرہ (۱۱۸) تیار کردہ انٹا یا پیوند لیا جاوے پہر اس نئے درخت کی پختہ شاخ پر پہر وہی عمل کرنا چاہیے یعنی شاخ کو دو آنکہوں کے درمیان چیرکر کہولی کرکے شیرہ منقہ وغیرہ بہر دین۔ اور سن سے لپیٹ کر باندہ دین جب زخم بہر جاوے تو پہر اُس درخت کے شاخ سے انٹا یا پیوند لینا چاہیے۔ اُس درخت سے جو پہل ہونگے یقینی طور پر کہہ سکتے ہین کہ تخم خفیف اور بے دانہ ضرور ہوگا۔

وہ درختان میوہ (۱) جو بذریعہ آری بندی تیار ہوسکتے ہین | (۱۲۴) دیکھو تختہ محولہ فقرہ (۱۴۹) باب (۲) قلم و پیوند۔

(۶) پیوند چشمہ

پیوند چشمہ کی تعریف | (۱۲۵) پیوند چشمہ سے مراد ایسا چشمہ مراد ہے جو ایک درخت کے آنکہہ کو دوسرے درخت کے بیجو (اسٹاک) مین داخل کرنے سے درخت ہو جانے کی صلاحیت حاصل ہو دیکھو نقشہ نمبر (۳۰)

بڈ یعنی مطعم علیہ | (۱۲۶) بڈ سے مراد وہ درخت ہے۔ جس کے شاخ سے آنکہہ یعنے چشمہ نکالا جاتا ہے۔ جو ایک سے تین سال کی عمر کا ہو اس کو بزبان انگریزی بڈ اور بزبان عربی مطعم علیہ کہتے ہین۔

اسٹاک یعنی بیجو یا مطعم | (۱۲۷) جس درخت مین آنکہہ یعنے چشمہ لگایا جاتا ہے۔ ایسا ہو جو ایک سال کی عمر سے کم ہو اس درخت کو بزبان انگریزی اسٹاک اور بہ

بزبان اردو بچو یا ڈہال اور بزبان عربی سطعم کہتے ہین۔

چشمہ یا آنکہہ (۱۲۸) آنکہہ یا چشمہ سے مراد شاخ کے اس مقام کو کہتے ہین جس مقام سے نمود دوسرے شاخ کی ہو۔ جس کو بزبان انگریزی شیلڈ کہتے ہین

چشمہ کے بناوٹ کے لئے اشیار ضروری (۱۲۹) چشمہ کے بنانے کے لئے حسب ذیل اشیار کی ضرورت ہے۔

(۱) تیز چاقو (۲) سن یا سوت مضبوط (۳) کیلا کا ریشہ۔

(۴) آنکہہ چڑہانے کا چاقو۔ (۵) آرہ شاخ تراشی (۶) موم جامہ

(۷) ضماد یعنے لیپ کی مٹی (۸) بسولا (۹) ہاتہی دانت کا بہل نشتر

(۱۰) لکڑی کا دستہ۔

سیلڈ یعنی آنکہہ نکالنے کا طریقہ (۱۳۰) اس شاخ مین جسکی عمر ایک سال سے تین سال تک ہو زور دار آنکہہ کا انتخاب کیا جاوے اگر اُس کے نیچے پتیان وغیرہ ہون تو نکال دو۔ آنکہہ کو اسطرح نکالو کہ اُس کے نیچے ایک ربع تک چہال پوست رہے۔ بعد ازان آنکہہ کو چہوڑ کر سوا انچ اوپر کے طرف چہال مین چاقو کو داخل کرو اور نیچے کے طرف چیر کر ایک پتلا ٹکڑا چہال کا اس طرح اوتار لو کہ آنکہہ اور چہلکا اس حصہ مین اوتر آجاوے نقشہ نمبر (۴۲)

چشمہ کا موسم (۱۳۱) عموماً چشمہ کا موسم حسب ذیل ہے۔

(۱) موسم بہار اور اوسط سرما مین چشمہ کا عمل کیا جاتا ہے۔ جس مین درخت کے جد وجہد کا زمانہ ہوتا ہے۔

اوقات تیاری پیوند چشمہ (۱۳۲) مندرجہ فقرہ (۱۵۷) چہلر یا چشمہ کے پیوند کی غرض سے لکڑی اور پوست کی چہال عین دوپہر سے نکالنا شروع کرین جس قدر چہلے یا چشمہ چار بجے تک تیار ہون۔ صاف پانی مین ڈالتے چلے

جاوین تاکہ خشک نہ ہون بعد چار بجے کے پیوند چشمہ یا چھلہ شروع کرین ہر مغرب
تک پیوند کا کام ختم کر دین۔ چھلہ یا چشمہ روزآنہ جسقدر تراش کر تیار کرین اسی
روز پیوند کا کام ختم کرنا چاہئے۔ ورنہ دوسرے روز چھلہ یا چشمہ کارآمد نہین ہونگے
اور نقائص پیدا ہو جاوینگے۔

(۲) اولاً اُس شاخ مین جس مین چشمہ یا چھلہ نکالا جاوے تیز چاقو سے چھپا کر
دیکھین کہ چاقو کا پہل لکڑی کے پوست سے لکڑی تک راست چلا جاتا ہے۔
یا نہین۔ اگر لکڑی تک یعنے سفیدہ کہیر تک چلا جاوے تو خیال کرو کہ شاخ قابل
چشمہ نکالنے کے ہے ورنہ نہین۔

(۳) اس چھلہ یا چشمہ کے عمل مین ان شرائط کی پابندی کیجاوے جو پیوند کے
کام کے لئے مرکوز ہین۔ دیکھو فقرہ (۸۵) باب ہذا

(۴) ممانعت بناوٹ کے لئے بھی دیکھو فقرہ (۸۵) باب ہذا

مدت تیاری پیوند چشمہ	(۱۳۳) مدت تیاری پیوند چشمہ کے لئے وہی مدت ہے جو فقرہ (۸۸) پیوند کے لئے مرقوم ہے۔
شاخ درخت سے چشمہ نکالنے کا طریقہ یعنے تمثیل چشمہ	(۱۳۴) فرض کرو کہ حسب نقشہ نمبر (۳۰) ناشپاتی کی شاخ بریدہ ہے۔ جس سے حصہ درمیانی (الف) نکالو اس حصہ کو کسی ظرف کے پانی مین شروع حصہ سے

ڈوبا رکھنا چاہیے۔ اور رات کے وقت شبنم سے تر ہونے کے لئے سبز گہانس
پر ڈالدین درخت سے قطع کرنے کے (۲۴) گھنٹہ کے اندر استاک یعنے بیجو
مین چشمہ داخل کرنے کی جگہ بنالیجاوے۔ اور فوراً آنکہ بیجو مین داخل کرنا چاہئے ورنہ
چشمہ کے خراب ہونے کا احتمال ہے چشمہ صحت ور اور طاقتور درخت سے
حاصل کرنا چاہئے۔ اور جس شاخ سے چشمہ حاصل ہو پرانی ہو اور نہ نئی بلکہ

اوسط حصہ درخت کے شاخون سے ہو جو ایک سال سے تین سال کی عمر کی
شاخ ہو بعد قطع شاخ تر کپڑے مین لپیٹ رکہین پہر آنکہوے کو مستطیل شکل مین
چار طرف خط دیکر نکالین اور کسی مٹی کے ظرف مین پانی ڈال کر آنکہوے ڈالین
(۲) اسٹاک کے قطع کا طریقہ یہ ہے کہ درخت مقصودہ کے شاخ کے آنکہہ کے
مقام سے نصف انچ اوپر اور نصف انچ نیچے شاخ کی چہال کو تراش لین۔
(ب) سے (ج) تک جیسا کہ نقشہ نمبر (۲۴) سے ظاہر ہے۔ چہری آنا چاہئے
پس شکل (د) آنکہہ یعنے چشمہ شاخ سے علیحدہ ہو جاویگا۔ اسٹاک اور بڈ کو بائین سیدہے
ہاتہہ مین پکڑ کر بڈ کو داہنے ہاتہہ سے داخل کرو دیکہو نقشہ نمبر (۳۰)

چشمہ کا پیوند لیعنے بغلی پیوند

(۱۳۵) اولاً حسب فقرہ (۱۲۹) باب ہذا اسباب مہیا کرو بعد ازان چاقو سے جلد کے چکنے حصہ مین ترچہا تراشو
اور ڈنٹھل سے صرف چہال دور کر دو اور پہر وسط مین ایک چشمہ دو انچ تراشو
جس مین آنکہوا داخل ہونے کو ہے دیکہو نشان مثبتہ نشان (الف)
مثبتہ نشان دیا ایک اسٹاک اس طرح تیار کرو کہ سب پتیون کو دور کر کے ڈنڈی
کے ایک چہوٹے حصہ کو باقی رہنے دو۔ اور نیچے کے طرف ایک انچ کے
قریب ترچہا کاٹو اور اوپر تک چیرتے چلے جاؤ۔ جب نصف انچ رہ جاوے
تو ڈنڈی مین ترچہا نشان کرو۔ چہال کے اندر کی لکڑی صاف کر دو۔ دیکہو کہ
اسٹاک کے اندر آنکہوا قائم رہتا ہے کہ نہین۔ اگر وہان ایک چہوٹا سو راخ
نظر آوے تو سمجہہ لو کہ آنکہوا نکل گیا۔ وہ پیوند اب لگانے کے لائق نہین رہا
تو دوسرا چشمہ بناؤ۔ جب ٹہیک آنکہوا درست اور بیٹہ جانے کے قابل ہو
تو فوراً اس درخت مین داخل کرو۔ جہان چشمہ کے لئے تجویز کی ہو۔ آنکہوے
کو سیدہے لمبے خط مین داخل کرو۔ اور بخوبی معلوم کر لو کہ چہال اور شاخ وغیرہ

کا دباؤ تو نہین ہے۔ اگر ادبھرا ہوا ہو تو اس حصہ کو باندہ دو۔ دہجی سے لپیٹ دو۔ موز کے پتہ کو پیوند کے (۱۴) انچ اوپر اسطرح باندہ دو کہ دہوپ سے حفاظت ہو۔ چندروز مین معلوم ہوگا کہ شاخ سرسبز ہے۔ جب چشمہ کا نیا کلا رچہ آٹھ انچ لمبا ہو جاوے تو پیوند کے اوپر دو انچ چہوڑ کر درخت کے اوپر کے شاخون کو کاٹ ڈالو دیکھو نقشہ نمبر (۳۵)

بہ طریقہ دیسی چشمہ کا پیوند (۱۳۶) پیوند حسب طریقہ دیسی ایسے درخت مین جن کی عمر ایک سال سے کم ہو ایک لمبا شگاف لگا دیا جاتا ہے۔ اس کو خمیدہ کرتے ہین۔ اسطور پر چہال علٰحدہ کی جاتی ہے۔ اور پیوند داخل کرنے کے قابل سوراخ ہو جاتا ہے پیوند سیدہا کہڑا کر دیا جاتا ہے۔ تب درخت پہر چہوڑ دیا جاتا ہے۔ تب چہال پیوند پر کس جاتی ہے۔ کیلے کے پتہ کی دہجی سیدہے شگاف کے گرد باندہا جاتا ہے۔ صرف پیوند کے پاس نہین باندہا جاتا تاکہ خوب بڑہے۔ ترچہا خط لگانے کی ضرورت نہین پڑتی۔ دیکھو نقشہ (۳۶)

حرف T کا چشمہ کا پیوند (۱۳۷) آنکہہ کے لگا لینے سے اولاً انگریزی صرف (T) ٹی کے لئے اس جگہ کی گہرائی کی چہال کی حد تک سمجہنا چاہیے۔ پہر چہری کے دوسرے طرف سے شگاف کے دو نون پہلون کو اوٹہا کر فوراً چشمہ کو داخل کرنا چاہیے۔ دیکھو نقشہ نمبر (۳۲) بعد محل چشمہ کو بچا کر ڈوری سے باندہنا چاہیے۔ لیکن بندش سخت نہ ہو جس سے چشمہ کو ضرر پہنچے جو شگاف کی صورت کے پیوند فقرہ (۱۳۶) سے مختلف ہے دیکھو نقشہ نمبر (۳۷)

وہ درختان میوہ دار وغیرہ جو بذریعہ چشمہ تیار ہو سکتے ہین (۱۳۸) وہ درختان میوہ دار جو بذریعہ چشمہ تیار ہو سکتے ہین۔ دیکھو محولہ فقرہ (۱۴۹) باب (۲) قلم و پیوند۔

(۷) چہلہ

چہلے کی تعریف (۱۳۹) چہلے سے مراد وہ پیوند ہے جو ایک درخت کے چہال کے چہلہ کو شاخ قابل پیوند کے چہال نکال کر بٹہلائی جاوے۔ دیکھو نقشہ نمبر (۳۳)

(۲) ہر دو درختان چہلہ مین وہی شرایط ملحوظ رہین جو چشمہ کے فقرہ (۲۶) (۱) و (۱۲۷) مین ملحوظ ہین۔

موسم چہلہ (۱۴۰) چہلہ کا موسم وہی ہے جو پیوند چشمہ کے لئے مقرر ہے۔ دیکھو فقرہ (۱۲۱) باب ہذا

چہلہ کا پیوند (۱۴۱) کسی درخت کے چہال کو جس مقام پیت اس کی ایک آنکھہ ہے کسی چہری سے اس کی آنکھہ سمیت مطابق نقشہ نمبر (۳۲) داغ دیکر ایسی حفاظت سے جس سے اندر کی لکڑی کو ضرر نہ پہنچے اوٹہالین۔ اور پہر دوسرے درخت پر لہ جہان پیوند دیا جاویگا۔ اسی طرح اور اسی انداز سے مطلق دونون مین فرق مو کُہر کا بھی نہ ہوئے۔ داغ دیکر اس کے چہال اور آنکھہ اوٹہالین۔ اور سابق چہال کو بٹہلا دوین۔ بعد بٹہلانے کے دونون مین سر مو فرق نہ پایا جاوے۔ اس پیوند کی جگہ کو کسی درخت کے پتہ یا سن یا گوٹ یا رسی سے خوب مضبوطی سے باندہ دیوین جب پیوند ایک دوسرے سے ہو جاوے تو اس کے اوپر اور نیچے اگر شاخ ہون تراش ڈالین۔ اور جب پیوند لگجاوے تب اُس کے اوپر کے بند ہین آہستہ آہستہ ڈہیلا کرتے رہین۔ جہان تک کہ خوب پیوند لگ کر ایک جسم ہو جاوے دیکھو فقرہ (۱۳۵) باب ہذا اور نیز دیکھو نقشہ نمبر (۳۸)

چہلہ تیار ہوتے ہین درختان میوہ دار جو بذریعہ (۱۴۲) دیکھو تختہ محولہ فقرہ (۱۲۹) باب (۲) قلم و پیوند

(۸) ٹونٹا

لوٹنا کی تعریف (۱۴۳) لوٹنے سے مراد وہ چھوٹا درخت ہے جو اصل درخت کے جڑون سے اصل درخت کے پہلو سے پیدا ہو۔ جس کو قائم مقام کیا جاوے تو اصل درخت بننے کی صلاحیت حاصل ہو۔ نقشہ نمبر (۳۴)

اقسام لوٹنا (۱۴۴) اقسام لوٹنا حسب ذیل ہین۔

(۱) وہ لوٹنے جو درخت کے تہالونہ کے اراضی سے کسی قدر فاصلہ پر برآمد ہون

(۲) وہ لوٹنے جو درخت کے پہلو سے برآمد ہون۔ دیکھو نقشہ نمبر (۳۹)

درختان میوہ دار لوٹنے کے ذریعہ تیار ہوتے ہین۔ (۱۴۵) دیکھو نسخہ محولہ فقرہ (۱۴۹) باب (۲) قلم و پیوند۔

(۹) خسی اور متبدلہ

ذریعہ متبدلہ درخت کے پہل جلد حاصل کرنے کی ترکیب (۱۴۶) چونہ اور نائٹر خرگوش کی مینگنیان لیکر پانی مین گہولو۔ گہٹلیون یا تخمون کو بارہ گھنٹے تک بہگاؤ اور تخم ریزی کرین جب درخت نکل آوین تو ان کو سال بہر کے بعد دوسری جگہ گڑون مین لگاؤ وہان سے آٹھ ماہ کے بعد پہر جگہ بدلو اس طرح دو سال مین تین بار نقل مقامی کرین۔ آخر مرتبہ مستقل گڑون مین نصب کرین۔ لیکن ہر سال جسوقت پودا منتقل کیا جاوے۔ درخت کے شاخ و پتہ و پہول جس رخ پر جانب جنوب یا شمال تھے اسی طرح نصب کرین۔ سر مو فرق نہ ہونے پاوے پانی اور کھاد کی نگرانی کرین تو چوتھے یا پانچوین سال پہل شیرین اور خوب بار ور ہوگا۔ اور آئندہ طاقت مین کمی نہین ہوگی۔ ایسے مقامی تبدیل کے درخت کو درخت متبدلہ کہتے ہین۔

(۲) جبکہ درخت کی نقل مقامی کیجاوے موسم بارش یا موسم بہار ہونا چاہئے دن کے تین چار بجے نصب کرین ورنہ پودہ تمازت آفتاب سے مرجہا جاویگا اور متحمل نہ ہوسکیگا۔

درخت خصی کے ذریعہ پھل پیدا نہ کرنے کی ترکیب	(۱۴۷) پودا جبکہ دو ہفتہ یا چھ ماہ کا ہو جاوے تو حسب فقرہ (۱۱۸) باب (۳) قلم و پیوند بذریعہ

آری بندی درخت کے تنہ سوصلی اور جڑون سے بکلا یعنے اندرونی لکڑی دور کریں اور شعری جڑین قطع کریں۔ اور اس درخت خصی شدہ کو حسب فقرہ (۱۴۶) بالا دوم و سوم چہارم مرتبہ نقل مقام کریں۔ اور پرورش کریں ہر نقل مقامی کے وقت کھاد پانی اور آبرسانی مین کافی نگرانی کیجاوے تو گٹھلی چھوٹی اور پھل شیرین پیدا ہونگے۔

(۲) بعض اوقات درخت ایسے کنڈون مین جس کے پیندے اور اطراف سوراخ ہون نصب کرتے ہین۔ اور درخت چھ ماہ ایک سال کا ہو جاوے تو اس کے شعری جڑین سوراخون سے باہر نکل پڑتے ہین تو ایک سال سے تین سال تک اونہین کو نڈون مین رہنے دیا جاکر باہر نکلے ہوے جڑون کو قطع کرتے رہین تو درخت پست قد ہوکر بارور ہوگا۔ کیونکہ جڑون کے قطع کرنے سے عرق شعری درخت مین عود کریگا۔ اکثر درختان میوہ دار ترش لیمون و نارنگی وغیرہ کے درخت اس طرح تیار کئے جاتے ہین۔

وہ درخت جو خصی یا متبدلہ کئے جاسکتے ہین	(۱۴۸) وہ تمام درخت خصی ہو سکتے ہین۔ جن مین آری بندی مندرجہ فقرہ (۱۱۸) باب ہذا کا عمل کیا جاسکتا ہو۔

اور ہر درخت بجز خاص درخت بادام وکٹھل کے عام طور پر متبدلہ کیا جاسکتا ہے۔ دیکھو تختہ محولہ فقرہ (۱۴۶) باب ہذا۔

۲۶	ہنگنگ ناشپاتی	تخم قلم پیوند چشمہ آری بندی لوٹ نٹے	فروری یا جنوری یا ستمبر	آدھا انچ	۳-ہفتہ	۷-سال بعد	پیوندی (۳۰) فٹ تخمی (۴۵) فٹ	"	اگست ستمبر
۲۷	پیرملی پیر یعنی چار ٹفٹ ناشپاتی	تخم قلم پیوند چشمہ و لوٹ نٹے	فروری جنوری	"	"	"	"	"	"
۲۸	بیل	تخم پیوند دابہ لوٹ نٹے	جولائی	پاؤ انچ	۲ "	۴ "	۳۰ فٹ	"	موسم سرما
۲۹	مولسری	تخم	جون	ایک انچ	۴	۶ "	"	"	"
۳۰	لسوڑہ یعنی لبوڑ	"	جولائی	" "	۶ "	۷ "	"	"	"
۳۱	گلر	تخم و قلم	جون و جولائی	ادھا انچ	۲ "	۶ "	۳۰ تا ۴۵ فٹ	"	گرما
۳۲	شریفہ	تخم	" "	" "	۴ "	" "	"	"	"
۳۳	رام پھلان	"	" "	" "	۲ "	" "	۲۱ فٹ	"	اپریل مئے
۳۴	ڈوبری	"	"	" "	" "			"	موسم گرما
۳۵	سیوطہ یا سفیدہ	تخم پیوند دابہ گٹی چشمہ (کھپرا) پیوند چشمہ	مئی جون فروری اگست	ایک انچ	" "	۳-۴ سال بعد	پیوندی ۳۰ فٹ تخمی (۴۵) فٹ	"	فروری اگست دو فصل
۳۶	رام پھل	تخم قلم	جون	" "	" "	" "	۲۱ فٹ	"	گرما
۳۷	ولایتی نونا یعنی ہنیرا پھل	" "	جون و جلائی	" "	" "	" "	"	"	جولائی اگست
۳۸	چیرمکا	تخم	"	" "	۲۰ " "	" "	"	"	
۳۹	چیری برازل	تخم اور دابہ	"	"	"	"	"	"	مئے
۴۰	مولکش امرود	"	"	"	"	"	"	"	سرما

۵۶	رش پیل	تخم	جون وجولائی	"	"	۳ سال	پیوندی ۲۰ فٹ تخمی ۴۵ فٹ	"	[illegible]
۵۷	چینی نارنگا	تخم و قلم	"	"	"	"	۱۲ فٹ	"	فروری
۵۸	بونڈی	تخم	"	.	.	"	"	"	گرما
۵۹	کوا	"	"	"	"	"	"	"	"
۶۰	لنگوا	"	"	"	"	"	"	"	جون
۶۱	کفاٹ	تخم و دابہ	"	"	"	"	"	"	سرما
۶۲	آمرا	"	"	"	"	"	"	"	بارش
۶۳	آکی	تخم اور گٹی	"	"	"	"	"	"	ستمبر اکتوبر
۶۴	اسٹرابیری	تخم و قلم	"	"	"	"	"	"	فروری
۶۵	مامی سپاڈو	تخم پیوند چشمہ	"	"	"	۱۵ سال	"	"	اگست فروری
۶۶	سریل	تخم	"	"	"	.	"	"	.
۶۷	پنڈالو	"	"	"	"	"	۳۰ فٹ	"	بارش
۶۸	الٹ	تخم چشمہ پیوند دابہ	.	.	.	.	.	"	"
۶۹	جاپانی پھل	پیوند و دابہ	.	.	.	.	۱۲ فٹ	"	.

۸۲	پسٹاری	تخم	جون و جولائی	یک انچ	۴ ہفتہ	اندرون سال	یک فٹ	آبپاشی	جون
	باب (۵) درختان میوہ دار ترش								
۸۳	لیمو	تخم قلم پیوند دابہ چشمہ	جولائی سپٹمبر اکٹوبر	پاؤ انچ	۴ ہفتہ	۳ سال بعد	پیوندی ۱۵ فٹ تخمی ۳۰ فٹ	،،	بارش یا نومبر یا فروری
۸۴	سانٹرن بگ پارہ	تخم اور دابہ	،،	،،	،،	،،	،،	،،	،،
۸۵	پپرم چکری یا کوڑلہ نیبو	تخم قلم دابہ گٹی جڑ ونڈے	جولائی	ایک انچ	۴ ،،	،،	،،	،،	دسمبر
۸۶	چکوترہ	تخم قلم پیوند دابہ گٹی چشمہ	جنوری فروری یا سپٹمبر اکٹوبر	ادہا انچ	۲ ،،	،،	،،	،،	گرما
۸۷	ترنج	تخم پیوند دابہ گٹی چشمہ	سپٹمبر اکٹوبر	،، ،،	۲ ،،	،،	،،	،،	،،
۸۸	کوبیٹ	تخم قلم پیوند دابہ	مئی جون	،، ،،	۲ ،،	۷ سال بعد	۶۰ فٹ تا ۹۰ فٹ	،،	،،
۸۹	بڑہل	تخم قلم	جولائی	یک ،،	۲ ،،	۳-۴ سال بعد	۳۰ فٹ تا ۴۵ فٹ	،،	بارہ ماسی
۹۰	کمرکہہ	تخم	جنوری	،،	۲ ،،	،،	،،	،،	سپٹمبر یا جنوری
۹۱	بیلی	تخم قلم	جون جولائی یا جنوری فروری	،،	۲ ،،	،،	،،	،،	سرما
۹۲	کروندا	تخم قلم پیوند دابہ گٹی چشمہ	جولائی یا سپٹمبر اکٹوبر	پاؤ انچ	۲ ،،	،،	،،		بارش
۹۳	آنولہ	تخم پیوند دابہ	مارچ و اپریل	ادہا انچ	،،	،،	،،	،،	سرما
۹۴	امرفہ لسوڑی	تخم	جون جولائی	،،	،،	،،	،،	،،	اپریل سپٹمبر
		تخم [illegible]	[illegible]			،،	،،	،،	دسمبر اکٹوبر [illegible]

۱۰۸	کشمش	(از قسم انگور)	.	.	.	.	.	.	.
۱۰۹	منقہ	(تخم قلم)	.	.	.	.	.	.	.
۱۱۰	لونگ	تخم	جنوری مارچ	ایک انچ	۴-ہفتہ	۹-سال بعد	″	″	بارش
۱۱۱	الائچی	تخم قلم جڑوندے	″ تا ″	½ یا ۱ انچ	۲ ″	۳- ″	۸ فٹ	″	اکتوبر نومبر
۱۱۲	جائے پھل	تخم	″	″	″	″	″	″	″
۱۱۳	دودھیا	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۱۴	بھیتی	جڑوندے	.	:	.	.	.	.	.
۱۱۵	اراروٹ	″	مارچ اپریل	ادھا انچ	۲-ہفتہ	اندرون سال	ایک فٹ	البند	اندرون سال
۱۱۶	کاجو	تخم قلم	جون جولائی یا فروری جنوری	ایک انچ	″	۳-سال بعد	۲۱-فٹ	گرڈون مین	گرما یا بارش

باب (۸) درختان خوشنما خورد (حسب موقع معینہ فاصلہ کے سوائے بھی کم فاصلہ سے نصب کر سکتے ہیں)

۱۱۷	سپاری		جون جولائی یا جنوری فروری	ایک انچ	۸ ہفتہ	۵ سال	۱۲ فٹ	گرڈون مین	اکتوبر
۱۱۸	بیت	تخم داب	″	ادھا- ″	۲- ″	.	.	البندی	.
۱۱۹	تاڑ	تخم	اکتوبر	ڈیڑھ بالشت	۸- ″	۲۰ سال بعد	۱۲ فٹ	گھرڈون مین	″
۱۲۰	سینڈھ	تخم قلم پیوند و گوٹے	جون و جولائی یا مارچ اپریل	ایک انچ	″	۱۲- ″	۱۵- ″	″	گرما
۱۲۱	الغوزہ یا بالسلی	تخم و جڑوندے	.	.	.	.	یکا ″	البندی	.
۱۲۲	سرو	داب گٹی	جون و جولائی	.	.	.	حسب مناسب	گھرڈون مین	.

۱۴۱	اکاس نیم	تخم و جڑ ونڈے	فروری گسٹ	″	″	.	″	″	″
۱۴۲	اجہار و کہہ	تخم و قلم و لوٹنے	جون و جولائی	″	″	.	″	″	″
۱۴۳	گوان	تخم	جون و جولائی مارچ اپریل	″	″	.	″	″	″
۱۴۴	دہامن	″	جون و جولائی	″	″	.	″	″	.
۱۴۵	دو دری	″	جون جولائی مارچ اپریل	″	″	.	″	″	″
۱۴۶	کاکر سنگی	″	جاڑہ یا بہار	″	″	.	″	″	.
۱۴۷	ریٹھا	″	جون و جولائی	″	″	.	″	″	.
۱۴۸	من موہن	″	″	″	″	″	″	″	.
۱۴۹	اگہاڑہ	″	″	″	″	″	″	″	.
۱۵۰	گورک دہندیا	تخم و قلم	″	″	″	″	″	″	.
۱۵۱	شدہارہ	قلم	″	″	″	.	.	.	.
۱۵۲	چہدہارہ	″	″	″	″	.	″	″	″
۱۵۳	چھوٹی مولی	تخم	″	″	″	″	″	″	″
۱۵۴	آگ و مدار	″	″	″	″	″	″	ایک فٹ	آلبندی

باب (۷) درختان حاشیہ باغات

۱۵۵	پلاس	تخم	جون جولائی	ایک انچ	۲۰ ہفتہ	۱۰ سال تک	۶۰ تا ۹۰ فٹ	گڑھون مین	مئے

نقشہ نمبر ۲ حوالہ فقرہ (۷) و (۱۴) باب ۲ لوازم باغات
چمن
روش
حوض
نقشہ (۱)
روش
روش

نقشہ نمبر ۳ محولہ فقرہ (ط) باب لوازم باغات

نقشہ نمبر ۲ محولہ فقرہ (۷) باب لوازم باغات

نقشہ نمبر ۳ محولہ فقرہ (ب) باب لوازم باغات

نقشہ نمبر ۳ متعلقہ فقرہ (۱۲) باب لوازم باغات

نقشہ نمبر ۵ متعلقہ فقرہ (۱۵) باب لوازم باغات

۸۵
چوبی دستہ کی قینچی
چشمہ کرنے کا چاقو
گرافٹنگ نائف
گوسبری پرونگ نائف
بڈنگ نائف
آرہ
آرہ

نقشہ نمبر ۹ و ۳۴۳ محولہ فقرہ (۵۳) و (۱۳۰) باب ۲ قلم و پیوند

نقشہ نمبر ۱۰ محولہ فقرہ (۵۶) باب ۲ قلم و پیوند

صندوق میں قلم گلاب

باغیچہ کی مٹی

ظروف کا نشو و نما

نقشہ نمبر (۱۱) محولہ فقرہ (۶۰) باب ۳ قلم و پیوند
تختہ
تختہ بہ نمونہ دیگر
گملہ
نقشہ نمبر (۱۲) محولہ فقرہ (۶۱) باب ۳ قلم و پیوند
درخت
سبزہ
قلموں کا گٹھا

نقشہ نمبر الف (۱۳) حوالہ فقرہ (۶۲) باب ۲ قلم و پیوند و حوالہ فقرہ (۹۹) باب ۵ بیان آڑو وغیرہ

۸۵

نقشہ نمبر ۱۳ ب حوالہ فقرہ (۶۳) باب (۲) قلم و پیوند و حوالہ فقرہ (۱۰۱) باب ۵ بیان انگور

نقشہ نمبر (۱۴) و (۱۵) حوالہ فقرہ (۶۷) و فقرہ (۶۸) باب (۲) قلم و پیوند

نقشہ نمبر (۱۶) و (۱۷) حوالہ فقرہ (۶۹) و (۷۰) باب (۲) قلم و پیوند

نقشہ نمبر (۱۹) (۲۰) و (۲۱) محولہ فقرہ (۷۴) و (۷۵) و (۷۸) باب (۲) قلم و پیوند

۱۹

۲۰

۲۱

نقشہ نمبر ۲۲ و ۲۳ متعلقہ فقرہ (۹۱) و (۹۵) و (۹۳) باب (۳) قلم و پیوند

نقشہ نمبر (۲۴) و (۲۵) متعلقہ فقرہ ۹۷ و ۹۸ و ۱۰۰ باب (۳) قلم و پیوند

نقشہ (۲۶) و (۲۷) محولہ فقرہ (۹۹) و (۱۰۰) باب (۲) قلم و پیوند

۲۶

نقشہ نمبر ۲۸ و ۲۹ محولہ فقرہ (۱۰۱) و (۱۰۲) باب (۲) قلم و پیوند

نقشہ نمبر (۳۰) و (۳۲) محولہ فقرہ (۱۱۰) و (۱۱۴) باب (۲) قلم و پیوند

۳۲

شاخ

ہنڈیہ

رسی

شاخ

گٹی ۳۰

شاخ

داغ کی گٹی

درخت

نقشہ نمبر ۳۱ محولہ فقرہ (۱۱۲) باب ۳ قلم و پیوند

۹۳
نقشہ نمبر ۳۳ محولہ فقرہ (۱۲۹) باب (۲) قلم و پیوند
شاخ
شاخ
شاخ
شاخ
نقشہ نمبر (۳۴) و (۳۵) محولہ فقرہ (۱۳۰) و (۱۳۵) باب قلم و پیوند
۳۵
الف
چشمہ
۳۴
نقشہ نمبر ۳۶ محولہ فقرہ (۱۳۶) باب ۲ قلم و پیوند
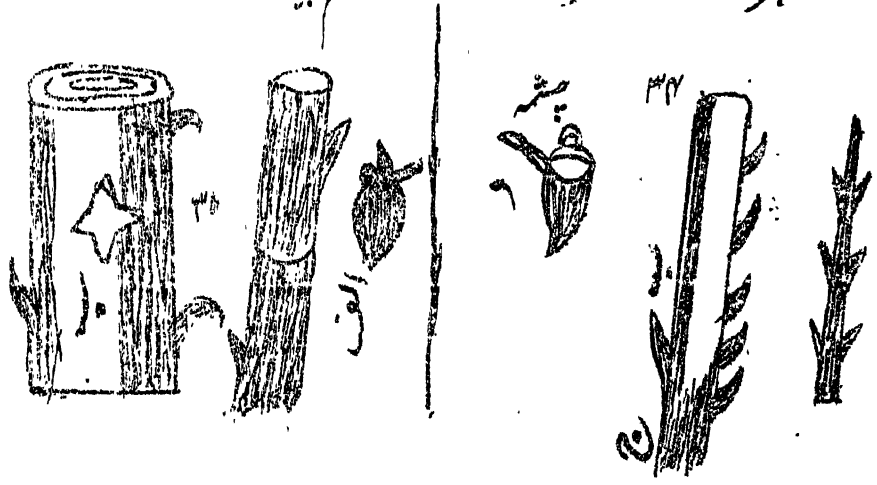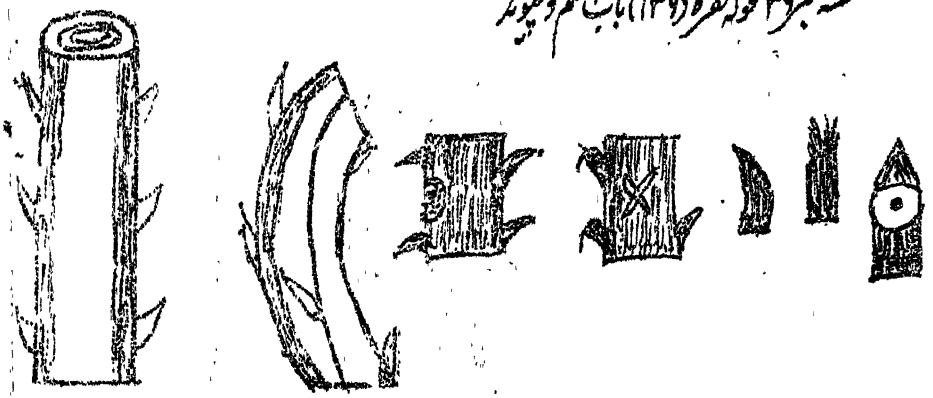
نقشہ نمبر ۳۷ محولہ فقرہ (۱۴۰) باب (۳) قلم و پیوند

نقشہ نمبر (۳۸) محولہ فقرہ (۱۴۱) باب (۳) قلم و پیوند

نقشہ نمبر (۳۹) محولہ فقرہ (۱۴۲) باب (۳) قلم و پیوند

باب (۳۶) درختان میوه دار شیرین

نمونه دیگر هوس

اسٹابری

آڑو

لوکاٹ

باب (۳)
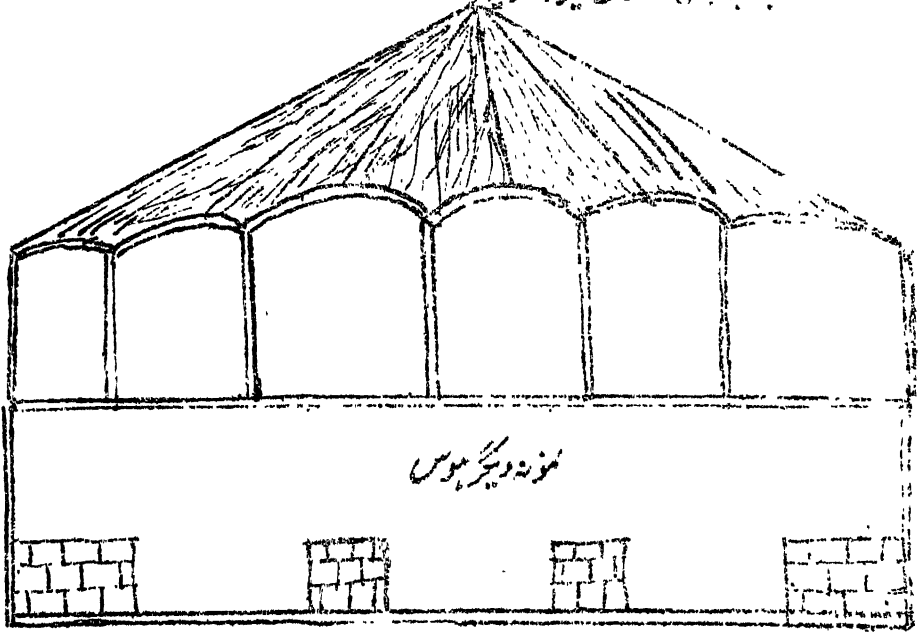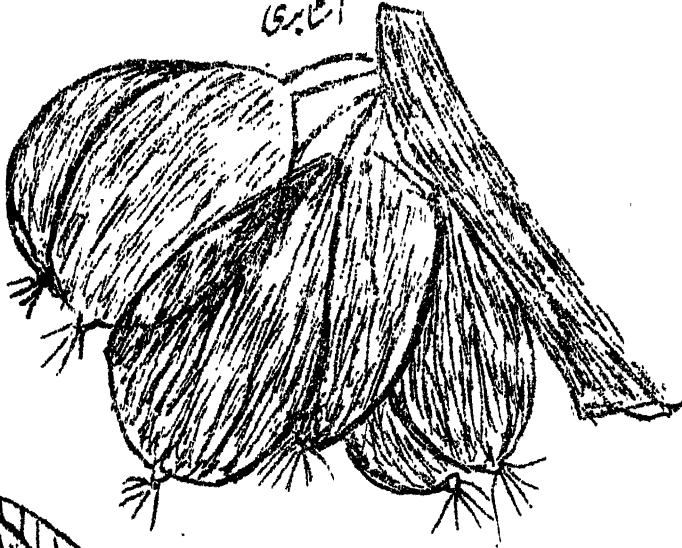
درختان میوہ دار شیرین (دگر)

(۱) آم

آم یا انبہ (۱۵۰) درخت تخمی بڑا اتنا تقدمیں بڑا اور درخت قلمی چھوٹا قد مثل نارنگی۔ پتے لانبا نوکدار ایک دو انچہ عریض نیز لکڑی کی چھال سیاہ اور مضبوط۔ پھول چھوٹا زرد و پھل بیضوی سخت سبز سفید سرخ۔ (ذ) پھل کا پوست بعض باریک بعض دبیز۔ ذائقہ شیرین و ترش و خوشبودار۔ تخم پود پیوند اور قلم کے ذریعہ درخت پیدا ہوتا ہے۔ عام مشہور درخت ہے۔ زرد آلو اور اناناس کے ہر دو درختوں سے آم کا درخت ایجاد کیا گیا ہے۔ موجد نے ان درختوں میں کیا خواص دریافت کیا یا غیر ظاہر چنانچہ تمام دنیا کے درخت کا ئی سے پیدا ہونا کتب مستند میں تحریر ہے۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ مرکبات درختان سے نئے اقسام کے درخت بذریعہ پیوند چشمہ حیلہ دیگر ذرایع سے پیدا کر سکتے ہیں۔

اقسام (۱۵۱) درخت آم کے اقسام حسب ذیل ہیں۔ جو ایک ہزار قسم سے بھی زائد ہیں۔ (۱) لنگڑا نہایت خوش ذائقہ بدرجہ اعلیٰ (۲) کرشن بھوگ (۳) ثمر بہشت (۴) بمبئی (۵) گول اور لانبا بھدیان (۶) دل پسند (۷) بنیسرہ (۸) زعفران۔ (۹) سفیدہ (۱۰) بانکا (۱۱) گوپال بھوگ یا گوپال دھویا (بنگال) (۱۲) جانسن (۱۳) مہتہ راج (۱۴) دسیری (۱۵) سیلم (۱۶) ملغوبہ (۱۷) بیڑ دو درجہ علی (۱۸) الفنس بمبئی (۱۹) نازک بدن (۲۰) ولاجا پسند (۲۱) نواب پسند (۲۲) شکر پارہ (۲۳) کالا پہاڑ بدرجہ اعلیٰ (۲۴) لال گادیہ (۲۵) گوا (۲۶) طوطا پری (۲۷) سندر شاہ دبڑا درجہ دوم (۲۸) غریب نواز (۲۹) گوابندر (۳۰) بیشال (۳۱) موہن بھوگ (بدرجہ اعلیٰ) (۳۲) شاہ بگنگ (۳۳) سب رلیش۔ (۳۴) لعل پری (۳۵) شاد پسند (۳۶) سفید پری (۳۷) بے نشان

(۳۸) عزیز الثمر (۳۹) اعظم الثمر (۴۰) لال پری (۴۱) نارا (۴۲) جشنی (۴۳) پیارا (۴۴) پیریت (۴۵) اناس (۴۶) بہتورہ (بوئے سونف (۴۷) بٹادی (بدرجہ اعلیٰ) (۴۸) سیج ہامے میٹھا (ذائقہ سیب) (۴۹) چھوٹا کھر (بدرجہ اعلیٰ (۵۰) ہٹیا (بدرجہ اعلیٰ) (۵۱) پھولی (بدرجہ اعلیٰ)

(۲) بلحاظ پیدائیش کے درخت آم کے دو قسمین ہین۔

(۱) تخمی۔ درخت تخمی کی عمر تین سو برس مانی گئی ہے۔ وہ درخت تخمی جو پابندی سے پرورش یافتہ درخت ہو سات یا آٹھ برس کے بعد پھل دیتا ہے۔ ورنہ دس بارہ سال مین پھول لاویگا۔ گو اس کے قبل بھی پھول آتا ہے۔ لیکن مور کو نوچ ڈالین ورنہ کیریان ہو کر درخت کمزور ہو جاویگا۔

(۲) قلمی درخت تین سال مین پھل دیتا ہے عمر درخت قلمی کی ڈیڑھ سو برس مانی گئی ہے تین سال کے قبل گو مور نکلتا ہے۔ لیکن پھل نہ لیا جاوے۔

(۳) درخت تخمی کے اقسام حسب ذیل ہین۔

(۱) آنڈو (۲) خسّی (۳) متبدلہ

(۱) آنڈو۔ قد دراز بلند سخت لکڑی کا تناور درخت ہے۔ اس کی لکڑی عمارات کے کار آمد ہے۔ مگر آم چھوٹا اور تخم بڑا ریشہ دار ہوتا ہے جو تخمی درخت کہلاتا ہے۔

(۲) خسّی۔ درخت میانہ قد خوبصورت کہنا آنڈو کے درخت سے آم بڑا اور بہتر ہوتا ہے۔ جو بموجب فقرہ (۴۷) بابۂ قلم و پیوند (خسّی کردہ ہو۔

(۳) متبدلہ۔ درخت میانہ قد چھتر دار آم بڑا اور بہتر ہوتا ہے خوش ذائقہ اور شیرین پھل ہوتا ہے جو بموجب فقرہ (۴۶) باب (۲) قلم و پیوند پرورش یافتہ ہو۔

لت والا آم (۳۱) یہ بھی آم کی ایک قسم ہے جس کا درخت دیوارون اور چھالون پر یعنے جعفریون پر بوجہ بیلدار درخت ہونے کے چڑھایا جاتا ہے۔ یا

دیوار دن مین کوٹھیان نصب کرکے جملہ دیوار پر شاخین کوٹھیون پر چڑہا تے ہین تو سالم دیوار درخت کے بیل سے پوشیدہ ہوکر کیریان لٹکتے ہین تو بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ گویا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے آم کو لاکر ڈوریون سے باندہ دیا۔ بیل مین کیریان لگے رہتے ہین۔

(۲) درخت اشبہ کو بیلدار بنانے کی ترکیب (۱) برنج بریان کا آٹا (۲) ادوکا آٹا۔ (۳) دہان کا کسندہ بہوسہ (توڑ تو تلنگی) (۴) تل کا آٹا۔ سڑے ہوئے گوشت کے کئی پانی مین محلول کرکے کہاد متذکرہ ذیل کے آراضی مین تخم نصب کرین تو درخت بیلدار پیدا ہوگا۔ کہاد کے لئے دیکھو فقرہ (۲۰۲ باب ۶ دق)

اراضی (۱۵۲) درخت آم کے لئے حسب ذیل اراضی درکار ہے۔

(۱) ایلی پاندری یعنے پنڈول کی اراضی بالو آمیز جس مین بارش ہو تو گیلا پن نمود ہو جو لب دریا ہو تو اور بہتر ہے لیکن خالص ریتلی اراضی نہ ہو۔ شور یا کنکریلی خالص اراضی بیکار ہے۔

(۲) تخمی درخت کے لئے آراضی بنجر بھی کافی ہے۔

(۳) لال زمین جو بالو آمیز ہو موزون ہے کیوال آراضی مین بالو کا شمول موقع کار آمد ہے بالو نہ ہو تو شامل کرلین۔ یا ترکیب وادہ مٹی مندرجہ فقرہ (۲۸ صفحہ ۳ باب کہاد ق) شامل کرلین لیکن ریٹرا کے زمینات ہر طرح ناکارہ ہین۔

گڑہون کی تیاری (۱۵۳) دیکھو فقرہ (۳۵) باب (۱) لوازم باغات

کہاد (۱۵۴) آم کے درختون کے لئے خالص کہاد حسب ذیل ہے۔

(۱) قلمی آم درخت کے لئے مسالہ یعنے کہاد (۱) بیج (۲) اسپیند ہی (۳) تاڑی (۴) نمک جملہ اشیا ہم وزن گوبر خشک مندرجہ بالا اشیاء سے دو چند لے کر ایک گڑہے مین بہر کر سڑانے کے واسطے مونہ بند کرکے چند روز رکہہ چھوڑ دین۔

اسطرح کہ ہوا اور دہوپ کا گذر نہ ہوسکے۔ جب آم کے درخت کو مور آنے لگے تو اس وقت بحساب فی درخت سوا سیر مصالحہ نہا! کہولکر درخت کے جڑمین دیا جاوے وقفہ آبرسانی کرین تو بالیدہ اور پہلدار ہوگا۔

(۲) نباتات کی کہاد مندرجہ فقرہ (۴۳۴ باب ۵ کہاد (ق)

(۳) اور تنباکو کے ڈنڈل اور پتہ بھی اس درخت کے لئے کہاد کا کام دینگے۔ اور عمدہ ہے۔ دیکہو فقرہ (۴۳۱) ضمن ۴ باب ۵ کہاد (ق)

(۴) لکڑی کا براوہ اور کوڑے کرکٹ کی کہاد مفید لیکن گوبر اور انسان کے فضلار کی کہاد مضر ہے۔ دیکہو فقرہ ۴۲۹ ضمن (۱۳) باب ۵ کہاد (ق)

(۵) بکری یا سینڈہون کی مینگنیان کمزور درخت کو مفید ہے۔ دیکہو فقرہ (۴۲۴) باب ۵ کہاد (ق)

(۶) کبوتر اور مرغیون کی بیٹ جو ہم وزن چونہ سے مشتمل ہو مفید ہے۔ دیکہو فقرہ ۴۲۱ باب (۵) کہاد (ق)

(۷) اگر درخت آم مین پہول آکر سب جل جاوے تو سمجہہ لینا چاہئے کہ درخت کے جڑون کی تقویت مین نقص ہے۔ اس کے لئے کہاد حسب ذیل دیجاوے۔

(۱) بوسیدہ کہاد (۲) سرسون کی کہلی (۳) پیسا ہوا کوئلہ (۴) باغیچہ کی مٹی
ایک حصہ ایک حصہ یک حصہ تین حصہ

ان تمام کو خلط ملط کرکے ماہ سپٹمبر مین کہاد دی جاوے۔ ہر دوسرے روز سے پہر کو پانی دیا جاوے تو ڈسمبر کے آخر مین پہول لاویگا۔ اور پہول قائم رہیگا۔

طریقہ کاشت (۵۱۵) گڑہون مین طریقہ کاشت اور نصب پود حسب ذیل ہین۔

(۱) قلمی آم کا درخت پست قد (۳۰) فٹ کے فاصلہ پر اور تخمی اور پیوندی درخت (۴۰) فٹ کے فاصلہ پر اور تخمی (۱۰) فٹ کے فاصلہ پر گڑہون مین جو حسب فقرہ (۳۵) تیار کیئے گئے ہون بونا چاہیئے۔

(۲) قلمی درخت فی ایکڑ بفاصلہ (۳۰) فٹ تخمیناً (۴۶) درخت لگائے جاسکتے ہین۔ اور درخت تخمی ۴۵ فٹ کے فاصلہ پر (۲۰) درخت تخمی لگائے جاسکتے ہین۔ مگر ایک ہی قسم کے درخت ہون۔ مختلف قسم کے درخت آم ہرگز نہ بوئے جاوین۔ ہر قسم کے درختستان میوہ دار کا فاصلہ تختہ محولہ فقرہ (۱۴۹) باب ۲ قلم وپیوند

تخم وپود وقلم وپیوند وغیرہ

(۱۵۶) (۱) بڑے بڑے آم پختہ لیکر دو طرف کے قاشین تراشکر بقیہ کو معہ گٹھلی کے رہنے دین۔ سایہ مین سکھا دین۔ اگر چوسے ہوئے آم کی گٹھلی ہو تو شہد مین لپیٹ کر بو دین تو پھل شیرین ہوگا۔

(۲) گٹھلی تازہ اور گیلی جو درختون پر پختہ ہوئے ہون اور پال کے نہ ہون بذریعہ پود برآمدی لگانا زیادہ بہتر اور مفید ثابت ہوا ہے۔ خشک کرکے نہ بوی جاوے خشک گٹھلی بوئی جاوے تو گو درخت نکل آوے۔ لیکن اکثر درخت بارور نہین ہوتا ہو کر روز مین نہین خشک ہو جاتا ہے۔ اس لئے سالم آم بونا اور بہتر ہے۔ بعض اصحاب بونے کے وقت گٹھلی کے منہ پر کستوری تھوڑی سی لگاتے ہین۔ سونف کا عرق تھالو مین ڈالتے ہین تو پھلون مین کستوری اور سونف کی بو آتی ہے۔ اگر تخم اولٹا گرے تو ڈالیان نیچے کی طرف جاکر اوپر کو آوینگی تین انچ کی گہرائی مین ذخیرہ لگا دین۔ اور بہ زمانہ پود پالا وغیرہ کے موثر نہ ہونے کے لئے ٹٹیون اور گھانس پھوس سے سایہ کرین۔ اور آبپاشی ہر وقت بحد اعتدال بلحاظ موسم گرما وغیرہ ہفتہ عشرہ چار پانچ روز کو ایک بار کی جاوے۔ جون جولائی میں بعد ۱ماس کے گٹھلیان مہیا کرین۔ حسب ضمن بالا کیاری مین بو دین تو پودے بعد یوم نکلنا شروع ہو روزآنہ صبح وشام معائنہ کرین۔ جو گٹھلی سورج نکلنے سے پہلے رات کو موکا نکلنا یقین ہو تو اُس کو پھینک دو۔ یا دوسرے مقام پر تبدیل کرو اور جو دن کو موکا نکلے اس کو رہنے دو۔

جو درخت بعد پونم دن کو دہوپ مین سوکا نکالے۔ ان کا مزہ اکثر شیرین اور جو ات کو سطے وہ ترش و بد ذائقہ دار ہوتے ہین۔ اگر کسی آم کی گہٹلی شہد مین لپیٹ کر بو دین تو آم موسم بہار کے فصل بہادون مین تیار ہوگی۔

(۴) پنیر کے پودون کے لئے کس طریقہ پر پود پیدا کرتے ہین دیکھو فقرہ (۲۰۰) باب پود (ق)

(۵) قلم درخت آنبہ | (۱) درخت انبہ کن طریقون سے پیوند اور تیار ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے دیکھو باب ۴ قلم و پیوند

(۶) پودے جو قلم باندہین جاوین شیرین پہلون کے گٹھلیان ہون۔ اور وہ درخت جس سے پیوند کیا جاوے اس کے پہل بہی شیرین ہون۔ ورنہ پہل ترش اور بد ذائقہ ہون گے۔

(۷) پنیر جو قابل پیوند قلم ہو ایک سال سے تین سال تک عمر ہو تین سال کی عمر کا پنیر درجہ اول مین شمار ہے۔ اور جید درجہ کار آمد ہے۔ اس سے کم عمر کے پودے کم درجہ مین شمار ہین۔ کم از کم ½ ۱ فٹ سے (۳) فٹ بلند ہو اور قطر ½ ۱-۱ انچ ہو۔ اور سایہ کے پرورده نہ ہون درخت کا تنہ سیدہے ہون۔

(۸) ہر دو درختان قابل پیوند کے درختون کو موسم قلم و پیوند کے زمانہ کے دو ہفتہ قبل خوب آبرسانی کرین۔ اور پیوند باندہین۔

موسم معہ تیاری فصل | (۱۵۷) سیدائون کا موسم نصب درخت دیکھو فقرہ (۵۶۶) باب ۶ موسم (ق)

(۲) موسم پود برآمدی دیکھو فقرہ (۶۱۹) باب ۶ موسم (ق)

(۳) اگر پہاڑون مین بودین تو چونکہ آم کا درخت گرم ہے۔ گرمی پسند کرتا ہے۔ اس کی پرورش سرد ممالک مین مشکل ہوتی ہے۔ اس لئے پہاڑون مین بوئے جاوین تو ہاٹ ہوس مندرجہ فقرہ (۱۴۳) ا تیار کرنا چاہئے۔ گرم ممالک مین حسب

معمول پود برآمد کرین۔ فصل کی تیاری کے لئے دیکھو تختہ محولہ فقرہ (۲۹ ۱) باب ۲ قلم وپیوند رہے۔

آبپاشی (۱۵۸) حسب باب ۲ (ق) عمل رہے۔

(۲) میٹھا پانی درخت انبہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ لیکن اگر پانی کھارا اور تلخ ہوگا تو درخت بالیدہ نہ ہوگا۔

لیکن (۳) جہان ذرائع آبپاشی موجود نہ ہون تو گھڑون کے ذریعہ سے آبرسانی کرین یا مثل بہشتیون کے پکھال پر ڈال آبرسانی کرین۔ بہرحال پانچ برس تک آبپاشی وکھاد وغیرہ سے خبرگیری کیجاوے۔

(۴) اگر مذکورہ بالا ترکیب سے آبپاشی دقت طلب ہو اور پانی برابر میسر نہ ہوسکے تو درخت کے جڑون کو تر رکھنے کی ترکیب کے لئے دیکھو فقرہ (۱۷۸) باب ۱ آبپاشی (ق)

(۵) درخت مین جب موڑ یا بور یعنے پھول آوے جب تک کہ کوڑی برابر کیریان نہ ہون آبرسانی بند کردین۔ ورنہ موڑ سیاہ ہوکر درختون پر سی لگجاتی ہے۔ اس لئے پھول آنے کے قبل جوقت پھول آنے کے لئے ایک دوماہ باقی ہون آبرسانی بند کی جاوے۔ کیریون کے بعد بھی بافراط آبرسانی نہ کرین۔ ورنہ پھل پھیکا پڑ جاوے گا۔ ابتدا مارچ سے بالکل پانی بند کردین۔

(۶) شبنم اور پورب کی ہوا چلنے سے بھی موڑ سیاہ ہوکر کیریان نہین لگتی ہین۔ ٹٹیون کے سایہ سے حفاظت ممکن ہے دھوپ کے وقت نکالدین۔

بور یا موڑ درختان خورد سال (۱۵۹) (۱) درختان خورد سال جو پانچ سال سے کم ہون پھل لینا لازماً مقصود نہ ہو تو مگوورے نکلنے سے قبل بور یا منجر توڑ دینا چاہئے۔ اگر نہ توڑنا چاہین تو موسم بور یا منجر نکلنے کے دوماہ قبل سے آبرسانی کرین تو پھول نہ نکلیگا۔ اور اگر بور یا منجر کے زمانہ مین آبرسانی کرین تو پھول جل جاویگا اس لئے اگر پھل لینا مقصود ہو تو ابتدا مارچ سے سیرابی بالکل بند کردین۔ ماہ نومبر

مین تھالہ درست کرین اور کھول رکھین ۔ دو تین ہفتے کے بعد کھاد دیکر مٹی سے تھانولہ بند کردین ۔ اپریل مین رقیق کھاد دیکر جڑون کو تر رکھین ۔ آم کے درخت فروری اور مارچ مین پھول لاتے ہین ۔ جب مگورے درخت مین الگ جاوین تب تین روز آڑا ایک دفعہ بوقت شام خوب پانی سے سیراب کرین تو کیری مضبوط اور شاخ مین جم جاویگی ۔ کھاد کے لئے دیکھو فقرہ (۲۲) باب لوازم باغات ۔

(۲) بور کے زمانہ مین ایک کیڑا لگ جاتا ہے ۔ جس سے موڑ تمام خراب ہو جاتا ہے ۔ یہ کیڑا موسم کی خشکی کے باعث پیدا ہوتا ہے ۔

علاج ۔ بانس کے جھڑ کا دھوان بور کے تلے دیا جاوے تو کیڑا مر جاتا ہے اور دیگر نسخہ جات (باب (۱۲) کرم (ق) میں مرقوم ہین ۔

(۳) اگر درختان خورد سال مین پھول آوئے تو پانچ برس یا سات برس تک پھول یا موڑ کو توڑ دین تاکہ درخت کمزور نہ ہون ۔ اگر کم عمر درختون پر موڑ قائم رکھکر پھل حاصل کرین تو درخت بعد پانچ سال کے پوری طرح باروَر نہین ہون گے ۔ اور ہمیشہ نقص باقی رہ جاوے گا ۔ اس لئے درختان خورد سال مین پانچ سات برس تک لازمًا پھل حاصل نکرین ۔ قلمی درختون کا بور تین سال سے پانچ سال تک توڑ دین ۔ اور بعد ازان پھل حاصل کرین ۔

(۴) درختان خورد سال کو سالانہ ایک دفعہ تھالہ کھولکر کھاد دیکر تھانولہ بند کردین تو درخت اچھی حالت مین رہیگا ۔ اس طرح پانچ سات سال تک سالانہ تھانولہ مین کھاد دیکر درست کرین ۔ اور آبرسانی کیجاوے دیکھو موسم کھاد دہانی وغیرہ فقرہ (۲۹۷) باب (۱۵) کھاد (ق)

درخت کو مثمر کرنے کی ترکیب (۶۰) (۱) جب کوئی درخت ثمر نہین لاتا ہے اور اُس کا پھول گر جاتا ہے اور حسب مراد باروَر نہین

ہوتا ہے۔ تو دو تین مہینہ پہول لانے کے قبل درخت کے تنہ مین اس جگہ پر جہان سے شاخ پہوٹتے ہین۔ ایک یا دو میخ آہنی ٹہونک دین۔ اگر دو میخین ٹہوکی جاوین تو ایک کو وسط مین اور ایک کو اسکے نیچے اوتار کر ٹہونک دین۔ اگر درخت کلان ہو تو ایک میخ درخت کی جڑ کہود کر سر بیچ مین ٹہونک دین۔ بڑے بڑے پتھر شاخون سے مضبوط رسیون مین باندہکر آویزان کر دین تو پہول لاکر حسب مراد پہل اور بارور ہوگا۔ اس ترکیب سے عرق شجری قبل از وقت اسفل کی طرف اوترنے نہ پاوے گا۔

(۲) نسخہ جات از دیاد بار آوری درخت انبہ کے لیے دیکھو فقرہ (۲۴) باب (ا) لوازم باغات صفحہ ()

آم کی گہٹلی چہوٹی اور خوشبودار بوے گل پیدا کرنے کی ترکیب	(۱۶۱) دیکھو فقرہ (۳۳۰) باب لوازم باغات
دو فصلہ یا بارہ ماسی آم تیار کرنے کی ترکیب	(۱۶۲) تخمی درخت مین موڑ آنا شروع ہو تو ہر سال بارہ برس تک موڑ توڑ ڈالتے رہین۔ پہل حاصل نہ کرین۔ جب تیرہوین برس بور آوے۔ تو پہل لینا چاہیے۔

سال مین دو مرتبہ پہل آوے گا۔ دو فصلہ ہوگا۔ ہر مہینہ مین کیری اور پہل دستیاب ہوگا۔ جنوری مین بور آکر جون مین پختہ ہوگا۔ جو جولائی مین بور آویگا۔ تو وہ پہل نومبر اور ڈسمبر مین پختہ ہوگا۔

ممانعت کاشت دیگر درخت غیر	(۱۶۳) امرائی کے باغ مین گرم درخت مثل تمباکو اور ارہر۔ مکئی۔ جوار۔ باجرہ۔ ہرگز نہ بودین۔ ان کی گرمی سے آم کے درخت کو نقصان پہونچیگا۔

لیکن بعد مجبوری دیگر درخت جن کی خاصیت سرد ہو بو سکتے ہین لیکن درخت کیلا ہرگز نہ بودین۔ دیکھو فقرہ (۱۸) باب (ا) کاشت

ذریعہ خصی یا ستیدلہ درخت کے جلد پھل حاصل کرنیکی ترکیب | (۱۶۴) دیکھو فقرہ (۱۴۸) باب ۲ قلم وپیوند۔

گٹھلی چھوٹی کرنے کی ترکیب | (۱۶۵) دیکھو فقرہ (۱۱۸) باب ۲ قلم وپیوند۔

پپیون کا میٹھا باندہ کر درخت پیدا کرنا۔ | (۱۶۶) درخت آم ایک ایسا درخت ہے کہ ہر قسم کے قلم وپیوند مندرجہ باب (۲) ہو سکتا ہے

صرف دابہ اور قلم کے ذریعہ درخت پیدا نہین ہو سکتے لقبیہ تمام صورتون سے پیوند کیا جاسکتا ہے۔ دیکھو فقرہ (۱۰۳) باب (۲) قلم وپیوند

کیڑون سے حفاظت اور امراض و علاجات | (۱۶۷) کیڑا یا عوارض لاحق ہون تو وہان تک جہان تک کہ کیڑا معلوم دیتا ہو۔ شاخ اور پتہ چونہ کے پانی سے پچارا کرے۔ اسطرح جیساکہ دیوارون پر پچارا چونہ کا دیتے ہین تو کیڑے اور سیاہی ہردو دفع ہوتے ہین۔ یہ علاج نہایت موزون ہے۔ معمولی نہ سمجھین دیکھو فقرہ (۷۶۳) باب (۱۴) کرم (ق)

(۲) سرخی مائل پانی بہتے نظر آوے گا۔ جس سے سمجھ لو کہ کیڑے اندر ہین ایک تیز چاقو سے چھیلتے چلے جاوین۔ بلے روک ٹوک درخت کا خیال نہ کرے یہان تک کہ کیڑے دستیاب ہو جاوین۔ کیڑون کو نکال دینے کے بعد زخم کو بہرنیکا نسخہ فقرہ (۳۸) ضمن (۸) استعمال کرین۔ اور نیز دیکھو فقرہ (۹۹۸) باب (۱۵) درخت (ق)

(۳) بعض اوقات درخت کے نتے زرد رنگ کے ہو جاتے ہین۔
علاج: نیل کی سیٹھی نیل کے کارخانون سے منگواکر درختون کے جڑون مین ہتا لولہ کھولکر دیجاوین۔ تھوڑے دن مین پتہ سبز ہو جاوینگے۔ اگر نیل کی سیٹھی نہ ملے تو نیل کو سفوف کرکے پانی مین گرم کھولکر دو مہینہ تک ہفتہ وار

پانی سے سیراب کریں۔ درختوں کی مردنی دور ہوگی۔

(۴) بانجھ پے کا عارضہ بھی درخت کو خراب کرتا ہے۔ پتے دوسرے قسم کے نکلتے ہیں اس لئے علاج یہ ہے کہ اس کے شاخ قطع کریں۔ اور عوارض متذکرہ صدر کے لئے تھالوں میں برادہ آہن اور برادہ استخوان دیا جاوے تو پھل دیر پا شیریں لذیز بالیدہ بے ریشہ ہوتا ہے۔

(۵) بیمار درخت ہو یا اچھا درخت ہو نسخہ ذیل حوالہ کا استعمال کریں تو حفظ ماتقدم کا اثر دکھائیگا۔ دیکھو فقرہ (۵۳۸) باب (۱۰) کھاد (ق)

(۶) پالا کا اثر دیکھو فقرہ دیکھو (۸۳۷)۔ باب (۱۴) امراض علاجات

(۷) پھل پختہ میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

علاج (۱) آم کے پختگی کے زمانہ میں پانی ہرگز نہ دیا جاوے اور پانی بارش کا تھالوں میں جذب نہ ہونے کے لئے تھالوں اگر گہرا ہو کر گڈھا پڑ گیا ہو تو اس کو راکھ اور مٹی سے پاٹ دیں۔ اس ترکیب سے کیڑا پیدا نہیں ہوتا۔

(۲) کلونجی (۲) ایک تو کرا راکھ

آم پختہ ہونے سے یکماہ پہلے تھالوں میں ڈال مٹی خلط ملط کر دیں تو کیڑا نہیں لگیگا۔

(۸) اگر آم کے درخت کے پتوں پر اگر کیڑے ہوں تو علاج کے لئے دیکھو فقرہ (۷۶۳) باب (۱۳) کرم (ق)

(۹) مرض صبار یعنے فنگس یا پھپھوندی اگر مٹایں پھول پھل پتوں پر کئی قسم کی پھپھوندی یعنے سفید یا سیاہ یا سرخ پوشش جمجاتی ہے۔ معہ علاج دیکھو فقرہ (۸۲۱) ضمن (۴) باب (۱۴) امراض وعلاجات (ق)

(۱۰) مرض بے بار دیکھو فقرہ (۸۲۵) باب (۱۴) امراض وعلاجات (ق)

علاج مندرجہ فقرہ (۷۶۳) ضمن (۱۶ و ۱۷) باب (۱۳) کرم (ق) پر عمل کریں۔

(۱۱) انبہ کے درختون کو انڈی کی کہلی بطور کھاد دین کیڑون وغیرہ سے محفوظ رہینگے درخت کے پیڑون کے ایک فٹ پر ڈامبر سے یا ڈکامالی اور گیرو سے رنگ دین تو فائدہ ہوگا۔

پال رکھنا (۱۶۸) آم شاخ ٹپکنے کے وقت توڑ کر ایک مقام محفوظ پر جہان پر ہوا کی گذر نہ ہو سکے کھانس پہوس یا سرس یا اڑوسہ کی خشک پتی یا ارنڈ کے پتون مین پال رکھین

آنبہ کو دیر یا محفوظ رکھنے کی ترکیب (۱۶۹) دیکھو فقرہ ۱۴۳ باب لوازم باغات کتاب ہذا

استعمال (۱۷۰) بارش کے موسم مین آم کھانا مفید ہے۔ موسم گرما مین گرمی ہوگی۔ خاصیت آم کی گرم ہونے سے بارش مین کھانا مفید ہے۔ اولاً آم کو بھگو کر گرمی نکال دین۔ بعد استعمال کرین۔ اور اگر برف اور شورے کے پانی مین بھگو کر کھاوین تو اور بہتر ہے۔ نفاخ اور نہار پیٹ نہ کھاوین۔

(۲) آم کھانے کے بعد ایک گنہٹ کو گہٹلی آم یا سونٹھ کا سفوف شکر کے ہمراہ استعمال کرین تو ہاضم اور اس کے برے اثر کو مارتا ہے۔ یا آم کھا کر گائے یا بکری کا دودھ پینا مفید ہے کیونکہ بوجہ زیادتی گرمی پھنسیان جسم پر پیدا ہوتے ہین۔ اس کی روک ہو جاتی ہے۔

(۳) اچار اور مربہ بنتے ہین۔ اور ترکاریون مین مستعمل تراش کر پہانک دھوپ مین سکھاتے ہین۔ لکڑی عمارت کے قابل مگر گھن لگتا ہے۔

(۲) انگور یعنے رز

انگور یا کرم (۱۷۱) درخت خوبصورت شاخین بیلدار پتہ چوڑا دندانہ دار تنہ موٹا جعفری یعنے منڈوون پر بیل چڑھاتے ہین پہل گول یا لانبا درخت نر اور مادہ نہین ہوتے چھ سال تک نابالغ اور بعد چھ سال بالغ اور تیس سال تک

جوان رہتا ہے بعد ازان گھٹاؤ تصور کرین۔ عمر کامل ایکسو پچاس ہے۔ جس قدر زائد عرصہ کا جوان درخت ہو اسی قدر پہل زیادہ لاتا ہے۔ انگور کے باغ کو تاکستان اور انگور کو بزبان فارسی تاک اور رز اور بزبان انگریزی گریپ وین کہتے ہین بجائے پہاڑون کے میدانون مین بونا مناسب ہے۔ کیونکہ گرم ممالک کی آب وہوا اس درخت کو پسند ہے۔

اجزاء عناصر فی ایکر انگور (۱۷۲) انگور کے درخت جو ایک ایکر مین موجود ہون حسب ذیل اجزاء عناصر ہوتے ہین۔

(۱) نائٹروجن ½ ۹۹ سیر (۲) فاسفورک ۲۳ سیر (۳) پٹاس ۷۵ سیر

اقسام انگور (۱۷۳) اقسام انگور حسب ذیل ہین جو سو سے بھی زائد اقسام ہین مشہور اور اعلیٰ درجہ کے درج ذیل کئے جاتے ہین۔

(۱) بلیک ہمبرگ (پہل سیاہ بڑا مخروطی شیرین) (۲) رائل الکساٹ (شاہی انگور خوش ذائقہ شیرین درجہ اول) (۳) رائل سکوڈائن (درجہ اعلیٰ) (۴) رائل وینارڈ (بدرجہ اعلیٰ) (۵) وہائٹ شمپین (پہل سفید) (۶) بمبئی کا سرخ انگور (۷) دیسی سفید انگور (۸) حبشی (متوطن کابل رنگ سبز شیرین لطیف (۹) کشمکش (متوطن فارس شیرین بے دانہ (۱۰) پشوری (پہل سیاہ سفید) (۱۱) سکہ (متوطن کشمیر خوش ذائقہ شیرین لطیف) (۱۲) عسکری (شیرین پہل بڑا سفید) (۱۳) صاحبی (متوطن ایران لطیف شیرین سفید) (۱۴) ریش بابا (متوطن فارس سفید چمکدار لطیف شیرین) (۱۵) بلیک ٹرنٹن (سیاہ پہل بڑا مخروطی ذائقہ شیرین) (۱۶) ڈچ سویٹ واٹر (پہل زردی مائل بہ سفید چمکدار شیرین خوش ذائقہ (۱۷) کنکار ڈاسکیہ (پہل بڑے شیرین مثل سکہ) (۱۸) سکٹ ڈائگزنڈریہ (پہل سبزی مائل بہ زردی بدرجہ اعلیٰ) (۱۹) میڈرس فیلڈ کورٹ (اعلیٰ قسم پہل سیاہ بڑا) (۲۰) وینارڈ (بدرجہ اعلیٰ روزانہ استعمال کے قابل) (۲۱) کرمتہ الدریاق (اثر تریاق سانپکا

زہرا دتر جاوینگا) (۲۲) انگور کشمیری) (۲۳) انگور ساحلی (سنوطن ایسٹ انڈیز) (۲۴) انگور دریائی (۲۵) سفند (۲۶) مشکی (۲۷) انگور لاہوری (۲۸) انگور کابلی (۲۹) الکزنڈریہ مسقطی انگور (۳۰) انگور جنگلی (اصلیت انگور کی اس سے ہوئی)

(۲) اقسام انگور بلحاظ جسامت اور رنگ حسب ذیل ہین

(۱) سبز گول (۲) او دا گول اور لانبا (۳) گلابی سرخ گول (۴) سبز لانبا یعنے حسینی (۵) سفید بدرجہ اعلیٰ (۶) سیاہ یعنے حبشی درجہ دوم (اورنگ آباد) (۷) مائی یعنے پانی کے رنگ کے انگور

(۳) بلحاظ مقامی انگور کے اقسام حسب ذیل ہین

(۱) بری (میدانی) (۲) جبلی (پہاڑی) (۳) بستانی (باغات)

(۴) بلحاظ فصلی اقسام انگور حسب ذیل ہین۔ جس مین قسم اول کے انگور افضل اور شیرین اور سفید ہوتے ہین۔

(۱) انگور موسم گرما (۲) انگور موسم سرما

(۵) بلحاظ ذائقہ اقسام انگور حسب ذیل ہین۔

(۱) شیرین۔ (۲) ترش (۳) تلخ (۴) پھیکا۔

(۶) باعتبار افضلیت اقسام انگور تین قسم ہین۔

(۱) سفید درجہ اول (۲) سیاہ درجہ دوم (۳) بقیہ اقسام درجہ سوم

اراضی | (۱۷۴) دیکھو فقرہ (۵) باب (۱) لوازم باغات

گرڈون کی تیاری بغرض نصب | (۱۷۵) بغرض نصب درختان جو بذریعہ قلم و پیوند وغیرہ تیار کیے گئے ہون مستقل جگہ پر چار فٹ چوڑے اور چھ فٹ لانبے اور چار فٹ گہرے گڑھے بہ فاصلہ (۹) فٹ کھدوا دین۔ کھاد نسبت تذکرہ (۱۷۶) باب ہذا دیکر گڑھون کو تیار کر لین۔ اور دو صفون کے درمیان (۲۰) فٹ فاصلہ ہو دیکھو

فقرہ (۲۷۵) باب (۱) لوازم باغات

(۳) اگر درخت انگور کے منڈوے قائم کرنا مقصود ہو یا درختوں پر بیل چڑہانا چاہیں تو درخت انگور میں (۴۰) فٹ یا ۴۵ فٹ کا فاصلہ رہے۔ اور دو صفوں کے درمیان (۴۵) فٹ سے کم فاصلہ نہ ہونا چاہیے کیونکہ بلحاظ منڈوون کے درخت کا پھیلاؤ (۴۰) فٹ تک ہو سکتا ہے۔

کھاد انگور (۲۷۶) بغرض ذخیرہ تخم پیدا نے مکان کی سرخی جو بشمول چونہ ہو اور کنکر یعنی روڑا حسب فقرہ (۲۷۶) (ق) اور ہڈیون کی کھاد حسب فقرہ (۲۹ ۳) (ق) اور ماہی کھاد حسب فقرہ (۳۸۰) (ق) کھاد دہائی لازم ہے۔

(۱) کھاد حسب ذیل بہی بغرض نشوونما درخت کار آمد ہے درخت کے نہا نوزمین لو عمری مین دیسکتے ہین اشیا ذیل کا مرکب کھاد بنالو۔

(۱) گائے کا گوبر (۲) انار کے چھلکے (۳) گیہون کا بہوسہ (۴) گرسنہ کے لکڑی کا برادہ (۵) شاہ بلوط کے لکڑی کا برادہ (۶) کشمش (۷) روغن زیتون۔

۲۔ حسب فقرہ (۵) (۱) باب ہذا گڑہون مین دو فٹ تک تازہ گوبر اور خصوصاً ڈہائی سیر السی کی کہلی یا عام طور پر ہر قسم کی کہلی جو دستیاب ہو کٹوا کر بھگوا کے اور ڈہائی سیر شیرہ یا گڑ اور سوا سیر چونہ ڈلوا کر خلط ملط کر کے برائے چندے روز کھلا پڑا رہنے دین۔ جب جب کچھ سڑ کر بدبو آوے تو اوس پر ایک فٹ مٹی اور ایک تہائی ریت اور ایک تہائی گوبر کی بوسیدہ بانس ملوا کر ڈالکر بند کرا دین تو بدبو موقوف ہو جاویگی۔ بعد اس کے ایام بارش مین درخت لگا دین۔

(۳) گڑہے متذکرہ صدر مین جانورون کی سڑن کی کھاد مندرجہ فقرہ (۳۸۸) (ق) اور ماہی کھاد مندرجہ فقرہ (۳۸۰) باب (۵) کھاد (ق)

(۴) حسب ذیل کھاد بہی نہایت مفید ہے۔ کھاد دہائی کے بعد باغیچہ کی مٹی سے

سے تہالہ ڈہانپ دین۔

(۱) گڑ اور دودہ اور بجہا ہوا چونہ کا سفوف نصف من۔ (۴) گوبر گوشالہ کی کہاد (۸) من

(۲) مچہلی اور قلعی نصف من ایک من (۵) سنکہیا (۴) تولہ۔

(۳) سرسون کی کہلی کا سفوف ۴ من (۶) نباتات کی بے نظیر کہاد۔

جملہ اشیا کا ایک ماہ اراضی مین دفن کرکے آبرسانی کرین بعد ازان استعمال کرین۔
انگور کے جڑون کے لئے مفید کہاد ہے۔ ہر پندرہ روز کو ایک دفعہ گڑہے کے کہاد
کو اولٹ پلٹ کرکے پہر بند کردین۔

(۵) کہیلہ کے آلائش کی کہاد دیکہو فقرہ (۳۸۹) (ق) مفید ہے۔

(۲) مویشی کے اشیاء پسماندہ کی کہاد دیکہو فقرہ (۳۹۵) باب (۵) کہاد (ق) مفید ہے

(۶) چکنی کہاد زیادہ مفید ہے۔ دیکہو فقرہ (۴۲۰) باب (۵) کہاد (۵)

(۷) اتیز گرم کہاد بہی مفید ہے دیکہو فقرہ (۵۳۲) باب (۵) کہاد (ق)

(۸) خبث الحدید کی کہاد دیکہو فقرہ (۴۸۰) باب (۵) کہاد (ق)

(۹) دیوارون کا نمک انگور کے لئے از حد مرغوب ہے۔ دیکہو فقرہ (۴۷۹) باب (۵) کہاد (ق)

(۱۰) اشمر درختون کی کہاد مفید ہے۔ دیکہو فقرہ (۵۲۷) باب (۵) کہاد (ق)

(۱۱) حسب ذیل مرکب کہاد بہی مفید ہے۔

(۱) سلفیٹ آف پٹاس (۲) فاسفیٹ آف پٹاس (۳) بجہا ہوا چونہ

اس کہاد کو پنج سالہ درختون مین ایک دفعہ استعمال ہو تو پہر پانچ برس تک ضرورت
نہین ہے۔ دیکہو باب (۴) عناصر درختان (ق)

سالانہ کہاد (۱۷۷) درخت جب حسب فقرہ (۲۵) گڑہون مین نصب ہو
جاوین تو سالانہ کہاد تہالہ کہود کر دینے کی ضرورت ہے۔ جو حسب ذیل ہے
(۱) سالانہ جس وقت پتہ سب خزان ہون اور جہڑنے لگے اور بار سے اوتر
جاوین تو تہالہ اٹہارہ انچ کے انداز سے کہود و۔ اس کو بارہ دن تک کہلی

سالگذشتہ کے چھوٹی جڑون کو تراش ڈالو اور جو پتہ نہ جھڑین ان کو توڑ ڈالو ڈیڑھ دو سیر خون بھیڑ تہالونہ کے درختون کے جڑمین دو۔ بعد اس کے ایک حصہ مٹی اور ایک حصہ خون بکریون کا یا بکریان کی مینگنیان تین چار مہینہ کی قبل کی سڑائی ہوئی۔ اور انسانی غلاظہ کھاد اور کبوترون کی بیٹ ملاکر جڑمین ڈالو۔ اگر مچھلی کی کھاد دیجاوے تو مچھلی کو خوب سڑاؤ۔ دو حصہ مچھلی اور دو حصہ بالو اور مٹی بھیڑ لون کے خون مین بھگوادو۔ اس کھاد کے دینے کے تین چار دن تک پانی جڑمین دو۔ بعد دو تین دن کے ہمیشہ پانی دیا کرو۔ یہ ترکیب نہایت افضل ہے۔ مگر بار کے ہونے پر یا اوترنے کے قریب تہالونون کو ہاتھ نہ لگادین بارآوری کے ایکماہ قبل تہالہ کھول کر کھاد دین۔ دیکھو باب (۵) کھاد (ق)

(۲) (۱) بکید کا خون (۲) مردہ کتہ (۳) سڑی ہوئی مچھلیان (۴) تازہ گوبر (۵) سرخی (۶) چونا (۷) بالوریت خلط ملط کرکے جڑون مین تہالونہ کھولکر دے سکتے ہین۔

(۳) (۱) آہک (۲) شورہ (۳) کیس باٹلی مین ڈالکر پانی سے محلول کرکے جڑون مین ڈالین

(۴) سوختہ ہڈیون کی کھاد فی درخت کے جڑپر دو سیر ڈالکر اوپر سے مٹی نرم ڈالین اور اوپر سے اوپلیون کی مٹی معہ راکھہ ڈالنا چاہیئے۔ مگر ہاتھی کی ہڈی کا برادہ بہ نسبت اور دیگر جانورون کے زیادہ اثرپذیر مانا گیا ہے۔ اور ہاتھی کے ہڈیون کی دہونی دینا بہ نسبت کھاد دہانی کے اور زیادہ مفید مانا گیا ہے۔

(۵) سڑی ہوئی مچھلی اور سیندہی انگور کے درخت کے لیئے عام کھاد ہے۔

(۶) (۱) آدمی کا پخانہ پرانا دوسالہ (۲) نمک طعام یک سیر (۳) سنگیہ یک تولہ (۴) ہیچ ۲ تولہ (۵) ڈیکامالی پتہ کا ابیرو۔ (۶) سیندہی ۵ دہائی سیر

ان سب اشیاء کو ملاکر ایک مٹکے مین ڈالکر دو ماہ تک دفن کرو۔ ماہ اگسٹ مین درخت تراش کر تہالہ آٹھہ روز کہلا رکہکر کھاد دیکر بند کردین۔ اوپر سے بکری کا

خون ایک سیر دیکر مٹی سے بند کر کے خوب آبرسانی کریں۔

(۷) اگر بوجہ برودت وسردی انگور کے درخت امراض مین مبتلا ہو جاوین تو آتش کے گرمی پہنچادین تو انشاء اللہ شفا ہو جاوے گی۔ دیکھو فقرہ (۱۳۵) باب (۵) کھاد (ق)

(۸) انگور کے درختون کے لئے کبرسنی اور کم سنی مین معتدل کھادون کا استعمال ضرور ہے۔ البتہ عمر جوانی مین گرم کھادون کا استعمال ممکن ہے۔ ورنہ درختون کو ضرور نقصان ہوگا۔ دیکھو فقرہ (۲۸۸) باب (۵) کھاد (ق)

موسم تیاری فصل (۱۷۸) موسم تخم ریزی و نصب درختان انگور کے لئے دیکھو تختہ محولہ فقرہ (۱۴۹) باب (۲) قلم وپیوند۔

تخم قلم و دابہ پیوند چشمہ آری بندی وغیرہ (۱۷۹) درخت انگور کو ذریعہ تخم اور رپود اور دابہ وپیوند وچشمہ وآری بندی وجڑ ندون کے ذریعہ پیدا کر سکتے ہین مگر چشمہ کا درخت کمزور رہو گا۔ دیکھو باب (۲) قلم وپیوند۔

(۱) تخم روغن زیتون مین ایک ہفتہ بھگو کر بوئے جاوین۔ بعد تخم ریزی تھوڑے جو بھی بوئے جاوین تو تخم جلد اوگ آوین گے۔

(۲) حسب ذیل اشیاء مین خوشہ انگور کو بھگو کر سایہ مین خشک کرلین تو تخم جلد اوگ آوین گے۔

(۱) پستہ کا مغز ۵ حصہ (۲) قطران ۱/۲ حصہ (۳) سجی کا آٹا ۱/۴ حصہ (۴) روغن زیتون بقدر ضرورت۔

درخت انگور مبدلہ یا خسی (۱۸۰) اگر درخت انگور ذریعہ تخم اور رپود قلم بغیر خسی بموجب فقرہ (۱۴۷) باب (۲) قلم وپیوند یونہی چھوڑ دے جاوین تو انگور درختون سے کچھ ہوئے پیدا ہونگے۔ جو ناقص انگور ہونے کے علاوہ

ذائقہ اور شیرینیت مین فرق ہو جاویگا۔ اور ترشی رہینگے۔ البتہ بذریعہ خسی جو درخت پیدا کیے جاوین ذائقہ دار اور بالیدہ اور شیرین ہونگے لیکن متبدلہ درخت کے انگور کسی قدر بڑے ہونگے۔ مگر ترشی نہین جاویگی لیکن بار آوری زیادہ ہوگی۔ جو بجہ مجبوری کٹنگ اور خسی انگور نہ ملنے کے استعمال کیئے جاتے ہین۔

قلم بہ طریقہ کٹنگ درخت انگور

(۱) قطع و برید قلم درخت انگور حسب فقرہ (۵۶) باب (۲) قلم و پیوند منتقل کردون مین حسب فقرہ (۳۵) نصب کرنے کے بعد قلم کے آنکھون سے شاخ نکل آوین تو اُسے مع ایک نئی شاخ کے جو مٹی کے اندر سے نکلی ہے۔ مٹی سے لگا کر تراش ڈالین۔

(۳) دوسرے سال کے آخر یعنے ماہ نومبر مین جو شاخ کے اس قلم کے ڈالی مین باقی رہی ہے۔ دو آنکھین اس مین رکھہ کر نیچے سے تراش ڈالین۔ دیکھو نقشہ نمبر (۱۳)

(۴) پھر تیسرے سال کے اساڑھ مہینہ مین دونون آنکھین دو شاخین نکالین تب ایک کو رکھے اور دوسرے کو تراشے پھر اسی تیسرے سال کے اگھن مہینہ مین جو شاخ کہ باقی ہے اس کے نیچے دو آنکھین رکھہ کر باقی کاٹین۔

(۴) چوتھے سنہ کے اساڑھ مہینہ مین جب دونون رکھی ہوئی آنکھون سے دو شاخین نکالین ایک شاخ کو رکھین اور دوسرے کو تراشے۔ اگھن مہینہ مین اس رکھی ہوئی شاخ کے نیچے تین آنکھین رکھ کر کاٹین۔

(۵) پانچوین سال کے اساڑھ مہینہ مین جب تینون آنکھین تین شاخ نکالین تب دو شاخون کو دہنے بائین دو طرف چوڑائی مین رکھہ کر باقی ایک شاخ کو تراش ڈالین

(۶) بعد ازان بہادون یا شروع آسن مین دونون شاخون کی اگلون کو تھوڑا تھوڑا کاٹ دیوین۔ جب چار برس کا درخت ہو جاوے اور تنہ ڈیڑہ گرہ کا ہو جاوے

تب تھوڑے تھوڑے پھل حاصل کرین۔ ارھائی سیر سے زیادہ پھل نہین دیگا۔ اگر زیادہ پھول پھل لاوے تو ڈھائی سیر کے موافق پھل اور پھول رکھہ کر بقیہ کو توڑ ڈالین ورنہ درخت کمزور ہوگا۔

(۷) پانچوین سال کے نومبر مہینہ مین ان دو ڈالیون کے ہر ڈالی مین جو تنہ درخت کے دو طرف چھوڑے گئے ہون سات سات آنکھہ رکھہ کر بقیہ کو تراشش ڈالین۔ پھر چھٹے سال کے فروری یعنے ماگھہ ماس مین بڑی ہوئی دونون ڈالیون کے سات آنکھون مین سات شاخین نکلین تب تیسری اور ساتوین شاخ کو رکھہ کر بقیہ شاخون کو تراشے۔ جب ان چھوڑے ہوئے ڈالیون مین دو دو کے حساب سے چار شاخین نکلین تب ان چارون شاخون کو سیدھا اوٹھاکر موافق سانپ کے چلن کے لچکاکر باندین۔ دیکھو نقشہ نمبر ۱۵ اس طرح باندھنے سے درخت کے بدن کا عرق منجمد ہوکر پھل دینے کی شاخ نکلے گی۔ یہ چار آنکھین پھل حاصل کرینگی ہین۔ ایک ایک شاخ مین پاؤ سیر وزنی خوشہ قائم رکھین۔ اسی حساب سے ڈھائی سیر پھل ان چار لچکی ہوئی شاخون مین رکھہ کر باقی پھل اور پھولون کو توڑ ڈالین۔

(۸) سپٹمبر مہینہ کے ہفتہ اول مین ان چار لچکی ہوئی ڈالیون کے آنکھون مین تھوڑا تھوڑا تراشش ڈالین اور جس وقت پھل حاصل ہوجاوے تب ان دونون نیچے کے چوڑی ڈالیون کے شاخون کے اندر ایک ڈالی کی اخیر ساتوین شاخ اور دوسری ڈالی کے تیسرے شاخ کو بارہ اٹھارہ انچ کے انداز سے رکھہ کر باقی کو تراشش ڈالین بقیہ دونون لچکی ہوئی شاخون کو نیچے کی چوڑی ڈالی سے ایک آنکھہ رکھہ کر مطابق نقشہ نمبر (۱۳) یک لخت سالم کاٹ ڈالین۔ بجائے اس کے نئی شاخون کو اسی طرح ہر سال بعد پھل حاصل ہونے کے ترکیب دیتے رہین۔ یعنے دو پرانی شاخون کو رکھتے اور دو نئی شاخون کو نکالتے رہین۔ اگر

اس طرح نہ کیا جاوے تو صرف تخم پیر کر یا قلم لگا کر درخت بڑہنے دے جاوین
اور خصی نہ کرین تو انگور چہنے سے کسی قدر بڑے ہونگے جو ناکارہ ہین۔ ترکیب متذکرہ
صدر سے انگور بالیدہ اور رس دار اور پہل شیرین اور خوش ذائقہ اور پہل کے
اندر تخم کم اور رنگدار عمدہ حاصل ہونگے۔

(۹) درخت کا تنہ جسقدر موٹا ہوتا جاوے گا۔ اس قدر پہل زیادہ دیتا رہیگا۔ آدہا انچ
کے تنہ کا درخت اڑہائی سیر وزنی انگور کے حساب سے ہر سال بڑہتا بڑہتا
تیس سیر پہل حاصل ہوگا۔ بڑا درخت لانبا محض شاخین متعدد نکالنے سے پہل
نہین دیگا۔ بلکہ تنہ جس قدر موٹا ہوگا اس قدر پہل دیگا۔

(۲) آڑو لوکاٹ کے پودے کو حسب طریقہ انگور مندرجہ فقرہ (۱۸۱) بالا سالانہ
آنکہون کے قیام کے ساتہ کٹنگ کرین تو آڑو بے دانہ اور پہل شیرین اور لذیذ پیدا
کریگا دیکہو فقرہ (۶۲) باب (۲) قلم و پیوند نقشہ نمبر الف (۱۳)

جعفریان یعنے منڈوہ (۱۸۲) دیکہو فقرہ (۱۵) باب ۱ لوازم باغات معہ نقشہ نمبر (۵)

آبپاشی (۱۸۳) آبرسانی باغات کے لئے دیکہو باب ۱۱ آبپاشی (ق)

از دیاد بار آوری (۱۸۴) دیکہو فقرہ (۲۴) باب (۱) لوازم باغات

بار آوری کی عمر اور مقدار حصول (۱۸۵) پہاڑی درخت انگور تخمی چار سال مین بار ور ہوگا۔ اور
قلمی (۳) سال مین لیکن میدانون مین تخمی انگور کا درخت قریب
(۶) سال کے بالغ ہوتا ہے اور بار ور ہوگا پہلی فصل جو حاصل کیجاوے درخت
بالغ سے ڈہائی سیر سے زیادہ پہل حاصل نہ کرین۔ اگر اس سے زائد پہول لاوے
تو اُس کو توڑ دینا چاہیے تاکہ آیندہ درخت کمزور نہ ہونے پاوے۔ بتدریج سالانہ
مقدار بڑہاتے ہوئے فی درخت تیس سیر ثمر تک حاصل ہوسکتا ہے اگر دالون
اور ڈنڈلون سے دودہ نکلے تو سمجہو کے شیرین اُس سال عمدہ اور بافراط پہل آویگا

پھل عمدہ ہونگے۔ اور پھل عمدہ ہونے کے لئے جو پتے دھوپ کے حائل ہون اور کونپلیان جو غیر نافع ہون دور کر دئے جائین۔

تھیلیان بغرض حفاظت خوشہ (۱۸۶) انگور کے خوشون پر (۶) انچ چوڑے (۸) انچ لمبی تھیلی چڑھانے سے بڑی کامیابی ہوتی ہے۔ انگور سڑنے نہین پاتے اور پھپھوندی اور کرم سے محفوظ رہتے ہین۔

انگور بے دانہ کرنیکا طریقہ (۱۸۷) دیکھو فقرہ (۱۱۸) باب (۲) قلم و پیوند۔

ایک درخت انگور مین مختلف رنگ کا پھل (۱۸۸) دیکھو فقرہ (۳۱) باب (۱) لوازم باغات

میوہ انگور پر حرف پیدا کرنکی ترکیب (۱۸۹) دیکھو فقرہ (۳۰) باب (۱) لوازم باغات

شاخ تراشی درخت انگور (۱۹۰) دیکھو فقرہ (۲۷) ضمن (۳) باب (۱) لوازم باغات

درخت انگور کے دوست اور دشمن درختان (۱۹۱) دیکھو فقرہ (۸۶۰) باب (۱۵) درخت (ق)

ٹانکی کا عمل (۱۹۲) درخت انگور جب (۳) سال کی عمر کا ہو جاوے تو موسم خزان مین سالانہ ایک دفعہ تیز آلہ (بسولا) سے تنہ پر ٹانکی لگاتے ہین۔ جس سے چھال پر زخم آجاوے۔ اس عمل کے بعد شاخون کی کانٹ چھانٹ کرکے تھالا ایک ہفتہ عشرہ کے لئے کھولدیا جاوے۔ کھاد دیکر بند کر دین۔ تنہ پر زخم لگانے کا نتیجہ صرف یہ ہوتا ہے کہ تنہ سے ریزش بہہ جاتی ہے۔ لیکن زیادتی ریزش بھی نقصان دہ ہوگا۔ اس وجہ گوبر کا لیپ کافی ہے۔

درختان انگور کی حفاظت (۱۹۳) درخت انگور کی عمر جب (۲۰) برس سے متجاوز ہو جاوین تو کہنہ مین شمار کئے جاتے ہین۔ اس لئے سالانہ تھالہ کھولکے ایک

عشرہ لبعد اترنے بار کے کھلار کہین۔ اور کھاد دین گو ان سے کم عمر ایک سال کی عمر سے کھاد تو ضرور دینا چاہئے لیکن بطور خاص نگرانی اس عمر کے بعد کیجاوے۔ ورنہ بار آوری مین فرق پیدا ہوگا۔ چالیس سال کی عمر مین درخت اپنی جگہ سے اوکھاڑ دین۔ یہ عمل بحد مجبوری اور درختون کی خاص ضرورت پر منحصر ہے۔ گو درخت انگور کی عمر طبعی دیڑ سو سال بیان کی ہے

(۲) درخت انگور پندرہ برس کی عمر ہوجاوے تو بار آوری مین کمی ہوتی جاویگی نہ محض اس وجہ سے کہ کھاد نہین دیجئے۔ بلکہ ان کے شاخون کے ازدیاد کی وجہ بار آوری مین کمی واقع ہوتی ہے۔ اس لئے درخت انگور کو حسب طریقہ ذیل تراش کرنا چاہئے۔

(۱) پیوند مطعم کا عمل دیکھو فقرہ (۱۳۵) باب (۲) قلم و پیوند۔

(۲) تنہ کے شاخون سے ایک موٹی شاخ کا انتخاب کیا جاوے۔ جہان سے شاخ لمنو ہو اس کے اوپر سے تمام شاخ قطع کردے جاوین۔ جس سے شاخ منتخبہ تنہ کے قائم مقام ہوگی۔

(۳) درخت کی عمر کی زیادتی کے لحاظ سے لبعد (۲۰) سال کے بڑون کی تراش بھی ضروری ہوجاتی ہے۔ موصلی اور جھکڑا جڑین رکھ کر بغلی جڑین قطع کردے جاوین اور جھکڑا جڑون مین بھی افراط تفریط کردین۔ تو بار آوری اعتدال پر آجاویگی۔

امراض و علاجات | (۱۹۴) گو سبری یا انگور کے درختون کو گہن یا پھپھوندی یعنی ننگس یا کرمون کا الحاق ہوکر پیدا اور بالکل خراب ہوجاتی ہے۔

علاج۔ سوکھی لکڑی اور ہڈی ہر دو اشیاء گھانس مین جلا کر دھوان دیا جاوے تو تمام کیڑے درخت کے اوپر سے جھڑجاوین گے۔ ان کیڑون کو اس دہوین سے سخت نفرت ہے۔ اور نیز دیکھو فقرہ (۶۴۳) باب (۱۳) کرم (ق)

(۲) پالا اور اولے کی صورتوں میں باب (۱۴) حفاظت اور باب (۱۳) امراض و علاجات (ق) عمل کریں۔ یا اگر ٹہنیاں نہ لگاویں تو چھنے کے برابر انگوروں پر بنیلے ٹاٹ اور چونہ کا پانی یا تمباکو کا جوشاندہ چھڑکیں

(۳) آڑو

آڑو | (۱۹۵) درخت بدنما۔ پتہ پتلا اور لانبا۔ پھل گول نوکدار۔ سبز خاکی رنگدار۔ جس کے اندر گٹھلی ہوتی ہے۔ نہایت زود ہضم۔ مفرح لذیز ہوتا ہے۔ دو قد آدم بلند۔ تین چار برس میں مثل درخت آم کے پھلتا ہے۔ اس درخت آڑو کو بزبان انگریزی پیچ اور شفتالو اور آپیچ بھی کہتے ہیں۔ اس درخت کی عمر زیادہ سے زیادہ سات آٹھ سال ہوگی۔ بعدازاں درختوں کو بیخ و بنیاد سے اوکھیڑ ڈالیں۔ اور ان کے بجائے نئے درخت قائم کئے جاویں۔ اس درخت کے ہمراہ دیگر میوہ دار درخت اور سبز ترکاریاں بھی بوتے ہیں۔

اراضی آڑو | (۱۹۶) دیکھو فقرہ (۵) و (۲۵) باب (۱) لوازم باغات

اقسام | (۱۹۷) اقسام حسب ذیل ہیں۔

بلحاظ ذائقہ دو سو چوبیس قسم ہوتا بیان کیا جاتا ہے۔

(۱) امریکن (۲) کابلی یعنے گرین پیچ یا گرین گاگ (۳) وسلی
(۴) نیوزلینڈ (۵) ہندی اردو میں جسکو گرگانی کہتے ہیں۔ (۶) نواب گنج
(۷) ہردواری (۸) سلطانی (۹) اپریکاٹ یعنے پہاڑی آڑو
(خوبانی) (۱۰) نکٹرائن کابلی (۱۱) آگرہ (۱۲) سیتاپوری۔
(۱۳) پشاوری (۱۴) کنگسٹن (۱۵) رائل جارج (۱۶) ولنگٹن
(۱۷) ارنگٹن (۱۸) چینی چپٹا (۱۹) آلوچہ (۲۰) آلو بخارا (۲۱) چکیا
(۲۲) ولایتی (۲۳) بے دانہ آڑو (۲۴) سہارنپوری دشیرینی ندارد
(۲۵) چپٹا آڑو (۲۶) کلکتہ آڑو (۲۷) آڑو متوطن بنگلور

اقسام آڑو کا تخم قلم پیوند چھلہ یا چشمہ

(۱۹۸) آلوچہ آلوبخارا و خوبانی کے درخت ذریعہ تخم قلم و پیوند چشمہ یا چھلہ تیار ہوتے ہین۔ لیکن آلوبخارا کا قلم نہین لگایا جاتا

(۲) آلوچہ و آلوبخارا درختان سیب آڑو بھی ناشپاتی کے درختون پر ماہ فروری مین پیوند باندہا جاتا ہے۔ بغیر پیوند کے پہل عمدہ نہین ہوتا۔

(۳) خوبانی یعنے ایپریکاٹ جن کو ولایتی یا پہاڑی آڑو یا گرگانی یا زرد آلو بھی کہتے ہین جو متذکرہ ضمن (۱) کے صورتون سے درخت پیدا کرسکتے ہین۔ پیوند او رچشمہ اپریل اور مئی مین لگایا جاوے۔

تخم پود قلم پیوند چشمہ آڑو

(۱۹۹) درخت آڑو ذریعہ تخم پود قلم پیوند چشمہ تیار کیئے جاتے ہین۔ دیکھو باب (۲) قلم و پیوند۔

(۱) تخم دیود مثل آم کے آلو لہ کے برابر گٹھلی ہوتی ہے۔ گٹھلیون کو ذخیرہ کے خاص کیاری نرسری مین کھاد آمیز کرکے بوتے ہین۔ چار انچ کی گہرائی مین بودین۔ تخم بعض وقت (۱۲) ماہ بعض وقت (۱۸) ماہ مین موکلے نکلتے ہین۔ عموماً چھہ ماہ مین پود برآمد ہوتا ہے۔ اس لیئے حسب ضمن (۲) بونا مناسب ہے۔

(۲) تازہ گٹھلیان جمع کرکے ایک مٹی کے ظرف مین ڈال ظرف کا ڈھکنہ بند کرین۔ ظرف کو اولٹے ڈھکنہ اراضی مین موسم بارش مین دبا دیا جاوے۔ گاہے ماہے آبرسانی کرین موسم بہار مین اراضی سے ظرف باہر نکال لین تو موکلے نکل آوین گے۔ جو ذخیرہ کے خاص کیاری مین ایک ایک فٹ پر لگاوین۔ ایک سال تک اچھے پودے ہوجاوینگے

(۳) موسم قلم پیوند چشمہ۔ قلم و پیوند ماہ جون مین اور چشمہ ماہ جنوری مین باندہا جاتا ہے۔ اگر پیوند یا چشمہ لگانا ہو تو ایک سال کے تخمی پودون مین پیوند و چشمہ کا عمل کرین جب ڈیڑہ فٹ بلند ہوجاوین تو دسمبر سے آخر اپریل تک مقامات مستقل پر لگادین۔

(۴) اگر درخت آڑو کو حسب طریقہ کٹنگ قلم کرکے تیار کرنا چاہین تو کرسکتے ہین۔ اور

پیداوار ضرور ہوگی۔ دیکھو فقرہ (۱۸۱) ضمن (۲) باب (۳) بیان انگور نقشہ نمبر الف (۱۳) دیکھو فقرہ (۶۲) باب (۲) قلم و پیوند۔

کھاد (۲۰۰) حسب ذیل ہوئی درخت دس سیر کھاد تک دیجا سکتی ہے۔

(۱) گوشالہ کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۳۶) باب ۵ کھاد (ق)

(۲) نباتات کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۴۴) باب (۵) کھاد (ق)

(۳) فضلاء انسانی کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۰۹) باب (۵) کھاد (ق)

(۴) فارم یارڈ کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۲۰) باب (۵) کھاد (ق)

(۵) اصطبل کی گرم کھاد دیکھو فقرہ (۳۵۱) باب (۵) کھاد (ق)

(۶) کھلی کی کھاد۔ دیکھو فقرہ (۵۵۴) باب (۵) کھاد (ق)

تھالہ کی کھولسنہ ی و تراش درختان (۲۰۱) دیکھو فقرہ (۲۷) باب (۱) لوازم باغات

پھل شیرین اور لذیذ اور پیداوار آڑو پیدا کرنے کی ترکیب (۲۰۲) دیکھو فقرہ (۱۲۰) و (۲۳) و (۱۴۷) باب (۲) قلم و پیوند

پھلوں کو سرخ اور حروف پیدا کرنے کی ترکیب (۲۰۳) دیکھو فقرہ (۳۰) باب (۱) لوازم باغات

کرم و امراض و علاجات (۲۰۴) علاج (۱) کیڑے مکوڑوں سے پتوں کی حفاظت کے لئے دیکھو باب (۱۴) کرم باب ۱۴۔ امراض و علاجات

(۲) اس درخت کے پتوں کو موسم بارش میں کیڑے کھاجاتے ہیں۔ پتہ سبزدار ہوکر فقط ڈنڈی رہجاتی ہے۔ صدر محولہ ابواب پر عمل کریں۔

(۴) لوکاٹ

اقسام لوکاٹ (۲۰۵) اقسام لوکاٹ حسب ذیل ہیں۔

(۱) سنوخہ (۲) سفیدہ (۳) کھٹیا (۴) بے نظیر (۵) گولا

کھاد (۲۰۶) ماہ ستمبر مین سالانہ فارم یارڈ کی کھاد مندرجہ فقرہ (۲۰۳) (ق)
اور نباتات کی بے نظیر کھاد مندرجہ (۲۴۳) باب (۵) کھاد (ق) پود اکلان مین دو
اور فی پود اخورد (۵) سیر دیجاوے۔ اور قبل نصب درخت بہ مقام مستقل حسب
فقرہ (۳۵) گہڑون مین آم کی مجوزہ کھاد دیجاوے۔

تخم قلم پیوند دابہ چشمہ (۲۰۷) یہ درخت بذریعہ تخم قلم پیوند دابہ چشمہ تیار ہوتا
ہے دیکھو باب (۲) قلم و پیوند

(۲) پود بموجب فقرہ (۶۰۰) باب (۸) پود (ق) خاص کیاری مین جس پر سایہ
اور نرم دہوپ پڑتی ہو تو پود برآمد کرین۔ مگر تخم ذخیرہ مین لوکاٹ کے پہلون
سے اسی وقت نکال کر بوین تخم زیادہ عرصہ تک ڈال نہ رکھین۔ مارچ و اپریل مین
ذخیرہ بودین۔

(۳) موسم پیوند۔ حسب فقرہ (۹۴) پیوند ملاپ توڑ جوڑ جولائی اگسٹ یا فروری
سے ۱۵ اپریل تک کرتے ہین۔

موسم تخم ریزی و تیاری فصل (۲۰۸) موسم تخم ریزی کے لئے دیکھو تختہ محولہ فقرہ (۴۹)
باب (۲) قلم و پیوند۔

پہلون کی آبپاشی (۲۰۹) لوکاٹ کے پودون مین جو پہل بارور ہوتے ہین از روے
امتحان کیمیائی یہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ اُن کے پہلون پر کرم جو نظر نہین آسکتے پیدا
ہوتے ہین۔ اور ان کے پہلون کے رس کو چوستے ہین جس سے پہل کمزور ہو کر
بدذائقہ ہوتے ہین۔ اس لئے ذریعہ نرارہ آلہ آبپاشی سے روزانہ پندرہ یوم
تک بزمانہ رس بہرنے کے پانی ڈالین تو پہل بالیدہ اور مزہ دار ہوگا۔

(۲) درختون مین پہل جب پختہ ہو جاوین تو پختہ پہل ہی درخت پر سے توڑنا چاہیے
نیم پختہ یا گدر اہرگز نہ توڑین۔

(۲۰۹) پرند وچرند کے حفاظت کے لیے ان درختوں پر جالہ بطور غلاف ڈالدیتے ہیں اور نیز دیکھو طریقہ حفاظت باب (۱۲) حفاظت (ق) میں مرقوم ہے۔

گٹلی چھوٹی کرنے کی ترکیب | (۲۱۰) بعد بارش کے آخر سپٹمبر میں گھنی اور پتلی شاخیں سالگذشتہ کی پھیلی ہوئی قلم کرنا چاہیے۔ انہیں شاخوں سے قلم اور پیوند وغیرہ تیار ہوتے ہیں۔ لوکاٹ کے پودے کے شاخوں کو جولائی اگسٹ میں بطریق کٹنگ قلم تیار کرنا چاہیں تو فقرہ (۱۸) ضمن (۲) باب (۳) بیان انگور نقشہ نمبر الف (۱۳) کے موافق کٹنگ کریں دیکھو فقرہ (۱۶۲) باب (۲) قلم وپیوند۔

شاخ تراشی درخت لوکاٹ | (۲۱۱) دیکھو فقرہ (۲۷) باب (۱) لوازم باغات۔

امراض وعلاجات | (۲۱۲) لوکاٹ کے درخت جہاں ملیریا بخار کا مادہ ہو اکثر بوئے ہیں تو ان درختوں کے ہوا سے ملیریا بخار کا مادہ دور ہو جاتا ہے۔ ہوا صاف ہو جاتی ہے۔ اس لئے ان درختوں کا ایسے مقامات پر بونا صحت بخش اور مفید ہوگا۔ دیکھو باب (۱۴) امراض وعلاجات (ق)

(۵۱) امرود یعنی جام

اقسام | (۲۱۳) درخت امرود دو فصلہ ہے۔ فصل بارش کے پھل بدذائقہ اور فصل سرما کے پھل خوش ذائقہ ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں جام کو امرود اور بنگالہ میں سفری آم یا پہی یا جام کہتے ہیں۔ عمر طبعی (۲۰) سال ہے۔ اقسام حسب ذیل ہیں۔

(۱) بلحاظ درخت کے اقسام

(۱) امرود کلان الہ آبادی مدور شکل (۲) امرود بنارسی مدور شکل۔

(۳) نوابی امرود میٹھہ (۴) امرود سپید مغز بیضوی شکل چکنی چھری۔

(۵) امرود گلابی مغز بیضوی بدمزہ تخم زیادہ (۶) امرود چینی بدمزہ۔

(۷) ولایتی امرود بدمزہ (امریکن) (۸) امرود نگینی بدمزہ۔

(۹) دیسی سفری (۱۰) کریلیا (۱۱) امرو گینی بدمزہ (۱۲) پہاڑی سفری
(۱۳) اسٹابری سفری (۱۴) سیب سفری (۱۵) ناشپاتی سفری (۱۶)
ہزارہ سفری (۱۷) جام صراحی (۱۸) جام بندری (۱۹) جام چکری۔
(۲۰) جام لانبا (۲۱) بہی (۲۲) انجنیر سفری (۲۳) دریائی ناشپاتی۔ (۲۴) نیوز
لینڈ ناشپاتی (۲۵) چینی ناشپاتی (۲۶) ہنگ ناشپاتی (۲۷) راولپنڈی آخر موسمی
(۲۸) بہی (ملک کلّو کا)
(۴) بلحاظ رنگ کے اقسام
(۱) سفید (۲) سرخ (۳) گلابی (۴) سبز (۵) زرد

بہی کا بیان (۲۱۴) بہی کا بیان حسب ذیل ہے۔
(۱) تخم بوتے ہین اور درخت سیب پر پیوند باندھتے ہین۔ لیکن میدانون کے علاقہ
مین پھل چھوٹا اور پہاڑی علاقون مین پھل بڑا ہوتا ہے۔

ناخ یا ناشپاتی کا بیان (۲۱۵) ناشپاتی یا ناخ کا بیان حسب ذیل ہے۔
(۱) تخم قلم پیوند چشمہ لونٹے کے ذریعہ درخت پیدا کئے جاتے ہین۔ بقیہ امور مین
مثل درخت آڑو تصور کرین دیکھو فقرہ (۲۵) باب (۱) لوازم باغات
(۲) میدانون مین تخم فروری مین بو دین اور ماہ اپریل مین پیوند اور قلم ماہ فروری
یا بارش مین لگا دین۔ اور مقامات مستقل پر دسمبر مین درختان قلمی اور تخمی لگا دین
مجموعہ کی کھاد شمول چونہ گڑھون مین بھر کر تیار کرین دیکھو فقرہ (۲۷۵) باب (۵) کھاد (ق)
(۳) پہاڑون مین ماہ فروری یا مارچ مین پیوند کیا جاتا ہے۔ جب پیوند تیار ہو
جاوے تو مقامات مستقل پر لگا دین۔

کھاد (۲۱۶) انسانی فضلا، حسب فقرہ (۳۰۹) باب (۵) کھاد (ق) دیجاوے جو
زیادہ پرانا نہ ہو۔

(۲) نباتات کی بے نظیر کھاد دیکھو فقرہ (۴۴۴) (ق)
(۳) ہاتھی کی لید اور برادہ استخوان کی کھاد (۱۵۱) دیکھو فقرہ ( ) (ق)
(۴) کھاد متذکرہ فقرہ باب ہذا نمبر (۴) آرڈو
(۵) ماہی کھاد دیکھو فقرہ ( ) (ق)

تخم اور پود اور پیوند اور داب اور قلم اور لونٹھ اور جڑوند سے
(۲۱۷) امرود کا درخت تخم اور داب اور پیوند اور قلم اور لونٹھ و جڑوندون سے تیار ہو سکتا ہے۔ سوائے درخت پیوندی کے تخمی درخت سے داب والا اور پیوندی درخت پیدا نہیں ہوتا۔

(۲) تخم اور پود ذریعہ تخم درخت پیدا کرنا مقصود ہو تو خاص نرسری کی کیاری میں جب فقرہ (۶۰۰) (ق) سالم پختہ پہل دبا دین۔

تہالہ کی درستگی و تراش
(۲۱۸) امرود کے درخت مین دس بارہ برس تک پہل عمدہ کلان ہوتا ہے۔ بعدازان جب پتہ چہوٹے چہوٹے ہوتے ہن تو پہل بہی چہوٹے چہوٹے ہوجاتے ہین۔ اور بدذائقہ۔ لیکن سالانہ ایک دو دفعہ اس درخت کا تہالہ کہود کر جالا نکلوا دینا چاہئے۔ اور کھاد مندرجہ فقرہ (۲۱۶) دیکر تہالہ بند کروا دین اور خوب آبرسانی کرین۔ جب درخت پرانا بارہ برس سے زائد عمر کا ہو جاوے تو تنہ درخت کو گز ڈیڑ گز جڑ سے چہوڑ کر کاٹ ڈالین تو پہر اس مین نئے کونپلین نکلینگی پہر عمدہ اور بڑا ہوگا۔ بعض کا قول ہے کہ جڑون مین دہی کی چہاچہہ دینے سے درخت کے پہل عمدہ ہوتے ہین درخت کی تراش اور کاٹ چہانٹ سالانہ بشرط ضرورت بعد اتو نسپار آوری کے کیجاوے۔

دیکھو فقرہ (۲۷) باب (۱) لوازم باغات۔

پہل بیدانہ کرنے کی ترکیب
(۲۱۹) آری بندی فقرہ (۱۱۸) کے بعد خولون مین بجائے مصالحہ بہرنے کے لوہے کے کیلئے رکھے جادین تو پہل ضرور بیدانہ ہوگا

دیکھو فقرہ (۱۱۸) باب (۲) قلم و پیوند

کرم و امراض و علاجات (۲۲۰) دیکھو باب (۱۳) د باب (۴) کرم امراض و علاجات (ق)

(۹) انجیر

اقسام | (۲۲۱) حسب ذیل ہین جنکی عمر طبعی (۵۰) سال ہے جو دو فصلہ ہے

اقسام انجیر (۱) فاگو (۲) ٹیل (۳) لوب (عموماً کابلی کوہ ہمالیہ کے انجیر نہایت شیرین اور رخون آور ہوتے ہیں (۴) زردک (۵) جگراندز (۶) کہیٹا عورد (۶) انجیر دشتی ترش یعنے کہٹومر

کھاد | (۲۲۲) کھاد حسب ذیل ہو دیکھو باب (۵) کھاد (ق)

(۱) نباتات کی کھاد یا کچا میلا فضلاء انسانی کی کھاد مفید ہے۔

(۲) ہڈیون کا برادہ اور رخون اور ماہی کھاد اور کھلی کی کھاد مفید ہے۔ پہل جھڑ کے مرض کے الحاق پر اس کھاد کو استعمال کرین۔

(۳) کھاد متذکرہ فقرہ (۲۰۰) باب ہذا نمبر (۳) آڑو کی کھاد کار آمد ہے۔

(۴) کھاد متذکرہ فقرہ (۱۵۴) باب ہذا نمبر (۱) آم کی کھاد کار آمد ہے۔

(۵) اگر گیکڑا اور کالانمک مساوی الوزن لیکر سفوف کرکے پانی مین محلول کرین۔ رقیق کھاد تہالہ مین دینا چاہیے تو پہل عمدہ ہونگے۔

تخم و قلم و چیلہ یا چشمہ | (۲۲۳) ذریعہ تخم اور قلم چیلہ یا چشمہ سے درخت پیدا کرتے ہین جو تین سال کے بعد بار آور ہوتے ہین۔

(۲) چیلہ یا چشمہ کا پیوند قلم سے لگائے ہوئے تیار شدہ پودون مین عمل کرین۔ دابہ بھی لگاتے ہین۔

(۳) اگر چھوٹے پودے کو ایک روز آب نمک یا آب شور مین ترکرین دوسرے روز حسب متذکرہ گڑھون مین گوبر کی کھاد دیکر نصب کرین تو پہل شیرین ہونگے۔

قلم بہادون (ستمبر) مین لگا دین۔

تہالہ کی کندیدگی وشاخ تراشی درختان میوہ دار (۲۲۴) دیکھو فقرہ (۲۷) باب (11)

انجیر کے کونپلیون پر کوچے دینے کا طریقہ (۲۲۵) درخت انجیر کے کونپلیون پر کوچے دینے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ جس سے پہل زیادہ ہو جاتے ہین اور شاخین جلد باہر نکل پڑتے ہین۔

(۱) مقام کونپل سے کسی قدر ذرا اوپر کے جانب ایک تیز چاقو سے اس طرح زخم کرین جو لکڑی کے برابر گہرا ہو۔ لیکن اس امر کی احتیاط ضروری ہے کہ زخم سے رس بہکر کونپل پر نہ آوے۔ ورنہ کونپل کو یہ رس بڑہنے نہ دیگا۔

(۲) زخم تیڑہے لگائے جائین۔ اور زخم کی لمبائی اور عمق چوڑائی شاخ درخت کے مناسبت سے ہو۔ چوڑائی زخم آنچ کے سولہوین حصہ سے لیکر چوتہائی حصہ تک ہو سکتی ہے۔ چار روز مین کہو چکے نیچے کی کونپل اوبہر جاتی ہے۔ اور آٹہ دنون مین شاخ پیدا ہو جاتی ہے۔ اور دو ماہ مین دو فٹ لانبی ہو جاویگی۔

(۳) کوچے عموماً جولائی اور اکٹوبر مین دئے جاتے ہین۔ جولائی کے کوچے بہ نسبت اکٹوبر کے جلد موثر اور بڑہتے ہین۔ اور زخم بہی جلد منجمد ہو جاتے ہین۔ اور بار آوری زیادہ ہوتی ہے

کرم و امراض و علاجات (۲۲۶) کرم و امراض کے نقصان رسانی سے حفاظت دیکھو فقرہ (۲۳) ۱۳ و ۱۴ باب کرم و امراض و علاجات (ق)

(۷) سیب

اقسام (۲۲۷) اقسام حسب ذیل ہین جو ایکہزار چارسو قسم ہین۔ جو تین سال کے لبعد بار آور ہوتا ہے۔ عمر طبعی دو سو برس بیان کیجاتی ہے۔

(۱) نیوزلینڈ سیب (۲) گلابی سیب (۳) کابلی سیب (۴) کشمیری سیب

(۵) کریب (دیسی سیب) (۶) آسٹن (۷) اسکارلیپ بیرین (۸) ڈچ گینن
(۹) موسم سیب مثل شربیجفنہ امریکہ کا متوطن۔
(۳) اقسام بلحاظ ملک (۱) دیسی (۲) ولایتی بہل بڑا مثل بہل ناشپاتی
کے برابر زرد سرخ۔

کھاد (۲۲۸) سیب کے درخت کو پٹاس کی خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ لکڑی کی راکہہ مین پٹاس ہوتا ہے۔ درخت پٹاس کو جذب کرتا ہے۔ درخت جب کونپلیان نکالے اسوقت راکہہ دینا چاہئے۔ لبعد ایک ماہ کے پہول آنے کے لبعد اور ایک دفعہ نباتات ونکڑی کی راکہہ کی کہاد دیجاوے۔ دیکہو فقرہ (۴۴۸) (ق)

(۱) پٹاس دیکہو فقرہ (۱۸۲) باب (۲) عناصر درختان (ق)

(۲) ایسی کہادین جن مین آہکی (چونہ) مادہ شامل ہوکار آمد ہین۔ دیکہو فقرہ (۲۸۷) (ق)

(۳) برادہ استخوان کا جز و شامل ہو تو اور بہتر ہوگا۔ اس کے ہمراہ اصطبل کی گرم کہاد اور سرخی مٹی شامل کرین۔

(۴) بکریون کی ملیگینیون کی کہاد بہی کارآمد ہے۔ دیکہو فقرہ (۳۰۲) (ق)

تخم اور قلم وپیوند وداب (۲۲۹) میدانون مین ذریعہ قلم پیوند اور چشمہ اور داب اور روانسون لگے درخت تیار ہو سکتے ہین۔ اقسام ولایتی داب کے ذریعہ بہی تیار کئے جاسکتے ہین۔ لیکن سوائے درخت پیوندی کے تخمی درخت سیب سے دابہ والا اور پیوندی درخت سیب پیدا نہین ہوتا دیکہو باب (۲) قلم وپیوند۔

(۲) اس کا پیوند ناشپاتی اور بہی (دیسی) اقسام کے درختون پر پایندہتے ہین۔ بہل بڑا لذیذ ہوتا ہے۔ مارچ مین پیوند کرین۔

(۳) ولایتی اقسام کے آنکہون سے دیسی اقسام کے بیجون مین داخل کرکے چشمہ کے درخت تیار ہوا کرتے ہین۔

(۴) اگر اس درخت کے جڑموں میں گلاب آتشین ڈالیں تو ثمرہ برنگ سرخ ہوگا۔ اگر جنگلی پیاز تہالہ میں لگا دیں کیڑے مکوڑے درخت سے دور ہونگے۔

تراشش درختان و تہالہ کی کھدوائی (۲۳۰) کھاد مندرجہ فقرہ (۲۲۸) کا مجموعہ تہالہ میں دیں دیکھو فقرہ (۲۷) باب (۱) لوازم باغات

سیب کے درختوں سے سفیدی دور کرنا (۲۳۱) پہلے سفید رو میں اور داغوں کو کوچی سے صاف کرکے بعد کو ان مقامات پر روغن مچھلی اور پلاس ملا کر لگا دیں وے داغ دور ہو جاوینگے۔

(۲) خانہ میٹھا تیلیہ کو گائے کے گوبر کے ساتھ شامل کر کے مقامات سفیدی پر لگا دیں تو داغ دور ہونگے۔ دیکھو فقرہ (۸۲۱) باب (۱۴) امراض و علاجات (ق)

(۸۱) انار

آراضی (۲۳۲) اس درخت کو چونہ کی اراضی درکار ہے اگر ایسی اراضی نہ ہو تو چونہ کی کھاد سے تکملہ کر لیں دیکھو فقرہ (۲۰) باب (۱) لوازم باغات

اقسام (۲۳۳) اقسام حسب ذیل ہیں۔

(۱) بلحاظ ملکی کے اقسام

(۱) شامی (بیدانہ سرخ و شیریں متوطن مکہ معظمہ (۲) ترکی سفید اور کلان (۴) کابلی (لذیذ بیدانہ درجہ اول (۵) دیسی (۱، ۲) ہونیا (۶) ولایتی (۷) باغی (۸) مدینہ والا دانہ بڑا شیریں (۹) دکنی دانہ دار (۱۰) پٹنہ والا درجہ دوم (۱۱) پونہ والا سرخ دانہ (۱۲) احمد آبادی (سفید دانہ) (۱۳) قندہاری (پوست سرخ) (۱۴) گجراتی (سفید دانہ ملائم (۱۵) مغربی انار جو سبز اور ترش ہو

(۲) بلحاظ رنگ دانہ کے اقسام

(۱) سفید (۲) سرخ (۳) سیاہ

کھاد (۲۳۴) کھاد حسب ذیل دی جاسکتی ہے دیکھو باب کھاد (ق)

(۱) کوئلے کے درخت کی کھاد یا سرخی یا گوبر بوسیدہ زمین جو بشمول چونہ ہو تو پھل شیرین پیدا ہونگے۔

(۲) کھاد سالانہ۔ شیرہ و سرخی کی کھاد ہر تیسرے سال دینا چاہیے۔ تین سال کا پودا ہونے کے بعد ہر سال کی کھاد نباتات بوسیدہ اور مینگنیاں اور تین سال کا گوبر بوسیدہ پرانی کھاد دیجاوے۔ اور چونہ بھی شامل کرین۔

(۳) نہالولہ درخت مین بجائے پانی کے مرد آدمی کا پیشاب دیا جاوے اگر کھٹا انار کا درخت ہو تو بھی بجائے کھٹا انار ہونے کے میٹھا انار ہوگا۔ اور دانہ بڑا اور درخت شاداب ہوگا۔

(۴) اصطبل کی گرم کھاد اور ہاتھی کی لید مفید ہے۔

(۵) موسم کھاد دہانی ہر سال ماہ دسمبر مین کھاد دیجاوے۔

تخم اور قلم وچشمہ داب پیوند (۲۳۵) جاڑے کے موسم مین مثل ناشپاتی و آلوچہ کے قلم بناتے ہین پیوند و داب وچشمہ کے ذریعہ درخت پیدا کرسکتے ہین۔ دیکھو باب (۲) قلم وپیوند۔

(۲) عمدہ پھل پختہ سے تخم نکال راکھہ مین ڈالکر خشک کرتے ہین تو تخم قابل تخمریزی ہو جاتے ہین فی ایکڑ (۲۵ - ۳۰ درخت کافی ہین۔ ذریعہ تخمریزی درخت پیدا کرنا مناسب مانا گیا ہے۔

(۳) قلم اور داب ماہ فروری مین لگادین اور داب ماہ جولائی مین بھی لگاتے ہین
انار کی عمر طبعی (۴۰) سال بیان کی جاتی ہے لیکن (۲۰) سال کے بعد گھٹاو شروع ہو جاوے گا۔

(۴) اگر بوقت نصب درخت مستقل مقام کے نہالہ مین شہد ڈالین تو انار

شیرین اور اگر سرکہ ڈالین تو انار ترش اور اگر سیپ کی بیخ تنہ پر ٹھوکین تو بین ہنین کرینگے۔ یا سیپ کا حلقہ تنہ پر لگا دین تو وہی اثر ہوگا۔ اگر انار کی بیخ کی جڑون مین سفید عشرہ ڈالین تو ترش انار شیرین ہونگے۔

تراشش درخت | (۲۳۶) جن شاخون مین پہل ہو کر اوتر چکے ہون انکو تراش دین دیکھو فقرہ (۲۷) باب (۱) لوازم باغات

انار کو بیدانہ کرنے کی ترکیب | (۲۳۷) آری بندی کے دو خولون مین مصالحہ یا بجائے مصالحہ کے لوہے کے کیل رکھے جاوین تو انار بیدانہ ہوگا۔ دیکھو فقرہ (۱۱۸) باب (۲) قلم وپیوند

انار کو زیادہ دن محفوظ کرنے کی ترکیب | (۲۳۸) دیکھو فقرہ (۳۶) باب (۱) لوازم باغات

کرم امراض وعلاجات | (۲۳۹) ایک قسم کا تتلی کیڑا پہولون پر انڈے دیتا ہے اور پہل مین کیڑے پیدا ہو کر تخم کھا جاتے ہین۔ اور باہر نکلتے ہین۔ اور پہر پہل مین داخل ہوتے ہین۔ اسطرح دوسرے پہلون کو بہی خراب کر دیتا ہے۔ کیڑے سیاہ رو اندار ہوتے ہین۔ قبل کیڑ لگنے کے ان کے لئے کیڑے کے تہلیان (انار دانی) یا بٹن کے ڈبہ چڑہانا چاہیے۔ اگر کرم و امراض لاحق ہون تو باب (۱۴) کرم و امراض علاجات پر عمل کرین۔ دیکھو فقرہ (۷۶۳) باب (۱۳) کرم (ق)

(۹) کونلا

اقسام | (۲۴۰) اقسام حسب ذیل ہین۔

(۱) کونلا بنارسی (۲) کونلا فیض آبادی (۳) کونلا سلہٹ (ذائقہ دار شیرین وخوشگوار) (۴) کونلا ناگپور (دوفصلہ) (۵) سنگترہ (۶) مالٹا (نارنگی) از قسم متوطن کرک (۷) میٹہا رسنگترہ (۸) نارنگی (۹) کونلا سیویلی (۱۰) کونلا آشامی (۱۱) کونلا ٹینجرین (۱۲) سیٹ [illegible]

(۱۳) اسمال بلڈ (پنجابی) (۱۴) لارج بلڈ (پنجابی) (۱۵) لارج اول (پنجابی (۱۶) لارج وائٹ (پنجابی) (۱۷) ہزارہ نارنگی چھوٹی (۱۸) ماندری (۱۹) کوکن (۲۰) حبشی نارنگی (۲۱) چکوترہ (۲۱) کمقاٹ (نارنگی) متوطن چین (۲۲) کونلا بیری (مریہ) (۲۳) کونلا مثل لیموں (بدرجہ ادنیٰ) (۲۴) کونلا سی ولی (۲۵) ستیا کولی کونلا (مرگول (۲۶) اورنگ آبادی کونلا (انبا) (۲۷) دہلی کونلا دوخصلا

اقسام کا بیان | (۲۴۱) سنگترہ اور نارنگی کے درختوں کے تہالہ میں کدو کے پتوں کی راکھہ دیں تو شیریں ہوں گے۔ اور اگر کدو کے درخت کی بیل چڑھا دیں تو سنگترہ اور نارنگی کا درخت طاقتور اور شیریں اور باور ہوگا۔ بقیہ امور میں مثل کونلا پرورش کریں۔

(۲) نارنگی کا پیوند سدا پہل یا لیموں کے درخت پر باندھیں تو پہل شیریں ہونگے اور پیوند اور چشمہ سے بافراط درخت پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر نرسری میں میٹھے لیموں کے اسٹاک میں مالٹا کا چشمہ داخل کر کے درخت تیار کیا جاوے تو پہل شیریں ہونگے۔ باب (۲) قلم وپیوند

کھاد | حسب ذیل مفید ہے۔

(۱) سرخی - پرانہ چونہ - گوبر کی بوسیدہ کھاد مفید ہے

(۲) بکرے اور مینڈھوں کا کلہ سرا یعنے کسر مفید ہے۔ دیکھو فقرہ (۳۶۰ ق)

(۳) کھاد منذکرہ فقرہ (۳۲) باب (۱) لوازم باغات

(۴) کھاد منذکرہ فقرہ (۱۵۴) باب ہذا نمبر (۱) درخت آم

(۵) کدو کے پتوں کی راکھہ نارنگی اور سنترہ کے لئے نہایت مفید ہے پہل شیریں ہوتے ہیں۔

تخم اور پود قلم وپیوند وابہ چشمہ کونلا | (۲۴۳) تخم اور پود قلم وپیوند وچشمہ کے ذریعہ درخت

پیدا ہوتے ہین۔ بڑے بڑے سایہ دار درختون کے سایہ مین بو دین تو بہتر ہے
دیکھو فقرہ (۲۰۸) باب (۸) پود (ق) مین مرقوم ہین۔

تھالہ کی کندیدگی و تراش درخت کو تلا (۲۴۴) درختون کو دو سال چار سال مین ایک دفعہ بصورت بدصورت ہونے کے یا شاخ خشک ہونے کے تراشین ورنہ درختون کے شاخ تراشنے کی ضرورت نہین ہے البتہ دس برس کے بعد بغیر کسی وجہ کے بہی تراشش اور کانٹ چھانٹ کر سکتے ہین۔

آبپاشی (۲۴۵) مثل درخت آم پہول آنے کے قبل سے دو ماہ آبرسانی بند کردین ورنہ پہول جہڑ جاویگا۔ دیکھو فقرہ ۸۵ باب ہذا بیان آم

کوتلا اور نارنگیون کو دیمک سے محفوظ کرنے کی ترکیب (۲۴۶) دیکھو فقرہ (۳۴) باب (۱) لوازم باغات

امراض و علاجات (۲۴۷) جب درخت پانچ برس کا ہوتا ہے تو ایک قسم کا کیڑا اس کا جانی دشمن ہو جاتا ہے۔ جس سے درخت کو مرض لاحق ہو کر خراب ہو جاتا ہے۔ علاج دیکھو فقرہ (۶۳) ضمن (۳) باب (۱۳) کرم (ق)

(۱۰) بیر

اقسام (۲۴۸) اقسام حسب ذیل ہین۔

(۱) جہڑبیر۔ (۲) کابلی بیر۔ (۳) لاہوری بیر (۴) دیسی بیر (۵) جنگلی بیر دگول) (۶) سوا بیر (پیوندی) (۷) دریائی بیر (جاوا) (۸) کاٹھے بیر (۹) پاؤ بیر۔ (۱۰) گوالیار کا بیر (لانبا و شیرین) (۱۱) بنارس کا بیر (۱۲) بیر جاپانی)

کھاد (۲۴۹) دیکھو فقرہ (۱۵۴) باب ہذا بیان آم

تخم قلم پیوند چشمہ چہلہ آری بندی (۲۵۰) درخت بیر تخم پیوند چشمہ چہلہ آری بندی ان تمام صورتون سے پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اگر سیب کے درخت پر بیر کا پیوند

کیا جاوے تو بیر بڑے بڑے سیب کی طرح بالیدہ پہل ہوگا۔

(۲) جہلا کا پیوند دیسی بیر کے تخمی درخت پر جس سکّے تمام شاخین قطع کئے گئے ہون چڑہاتے ہین دیکہو فقرہ (۱۴۱) باب (۲) قلم و پیوند

(۳) بیر کا درخت بہی آری بندی کے ذریعہ بے دانہ کر سکتے ہین۔ پہل مین خفیف گہٹلی ہوگی دیکہو فقرہ (۱۱۸) باب (۲) قلم و پیوند

کندیدگی تہالہ و شاخ تراشی | (۲۵۱) درخت بیر کے بار آوری مین کمی واقع ہو اور درخت عمر کامل کا ہو جاوے اور انحطاط پیدا ہو تو درخت کو تنہ سے قطع کرنا چاہیے تو پہر کر سر سبز ہو کر خوب بارور ہوگا۔ شاخ تراشی عمر جوانی مین حسب فقرہ (۲۷) باب (۱) لوازم باغات عمل کرین نسخہ جات بار آوری کے لئے دیکہو فقرہ (۲۵) باب (۱) لوازم باغات

(۱۱) کہٹل

اقسام | (۲۵۲) اقسام حسب ذیل ہین۔

(۱) تخمی (۲) قلمی (۳) خواجہ کہٹل (بدرجہ اعلیٰ) (۴) کہٹل (اندرون زمین) (۵) گہیلا (بدرجہ ادنیٰ)

اراضی معہ گڑہے و کہاد موسم کاشت وغیرہ | (۲۵۳) جملہ امور مین بیان درخت آم کی پابندی کی جاوے۔ مگر تہالہ مین بارش کا پانی جمع ہونے دین ورنہ پہل نہین آوین گے۔

(۲) اس درخت کے سایہ مین کوکو اقہوہ۔ الاچی کی کاشت کیجاتی ہے سایہ مفید ہے۔

تخم قلم و پیوند | (۲۵۴) ذریعہ تخم قلم پیوند مثل درخت آم پیدا کرتے ہین۔ کوے سعہ منفرد بود ہین تو پانچ سال کے بعد بارور ہوگا۔ اس درخت کو نقل مقامی پسند

نہین ہے۔ اس لیے مقام مستقل پر ہی بودین دیکھو باب (۲) قلم و پیوند۔

زمین کے اندر کٹہل پیدا کرنے کی ترکیب (۲۵۵) اندرون زمین پہل پیدا کرنے کی غرض ہو تو کٹہل کا درخت معہ مغز خوردنی زمین مین بوتے ہین۔ جب درخت نکلتا ہے تو تین چار فٹ بانس کے ٹکڑے کو نصف سے شق کر کے زمین مین اس طرح گاڑتے ہین کہ وہ نیا درخت اُس بانس شق شدہ کے درمیان مین آجاوے۔ تہوڑے دنون مین بانس کے اندر سے بڑہ کر نیا درخت سر باہر نکالتا ہے۔ اس وقت مین بانس کے دونون ہڈون کو جو بہ نظر احتیاط بستہ رہتے ہین۔ علیحدہ کرنے کے بعد اس درخت کے تنہ کو رسی کے طرح مروڑتے ہین تو تنہ پیچ کہا جاتا ہے۔ پہر اوس پر مٹی ڈالتے ہین۔ اسطرح پر کہ اراضی پر تنہ سو جاوے۔ اور اس کا سرا باہر نکلا ہوا ہو۔ تنہ مٹی سے ڈہانپ دیتے ہین رفتہ رفتہ درخت ہو جاتا ہے۔ جو تنہ مٹی کے اندر ڈہانپا گیا تہا خورد سالی مین وہ بہی بڑہ کر موٹا ہو جاتا ہے۔ اس مین زیر زمین پہل پیدا ہو جاتا ہے۔ اور پہر باہر بہی درخت کے شاخون مین پہل پیدا ہوتا ہے۔ زیر زمین پہل پختہ ہو تو زمین شق ہو جاتی ہے۔ نومبر مین پہولتا ہے اور موسم گرما مین پہل پختہ ہو جاتا ہے بارہ برس کی عمر تک پہل نہ لیوین۔ پہول توڑ ڈالین۔

(۲) درختون پر چہوٹے چہوٹے پہل آوین یا پہول کا زمانہ ہو تو بڑے بڑے پتھر درخت کے دو شاخ کے مقام پر رکہہ دیتے ہین تو تنہ پر پہل بر آمد ہوتے ہین۔ ورنہ مادہ تولید اوپر کے شاخ و پتون پر چلا جاتا ہے۔

(۱۲) نارجیل

اجزاء عناصر نارجیل (۲۵۶) ایک ناریل کا درخت جس کی عمر (۳۰) سال ہو حسب ذیل اجزاء عناصر ہوتے ہین۔

(۱) نمک طعام ۷۰۶۷ء۱۷ سیر (۲) پٹاسی نمک ۷۰۴۷ء۳۰۰ سیر (۳) فاسفیٹ آف لائم ۳۶۴۳ء۵۸ (۴) چونہ کی کھاد (۴۴۸) ۴۶ء۴ سیر (۵) سالٹس آف میگنیشیا ۴۱۰ء۱ سیر
(۶) سلیکا یعنے چقماقی مادہ (۶۰۰ء۸) سیر

(۲) ناریل کے درخت کے جڑون مین کم و بیش حسب ذیل اجزا رعناصر ہوتے ہین
(۱) نائٹروجن (۲) پٹاس (۳) فاسفورک ایسڈ (۴) چونا (۵) نمک طعام

اقسام نارجل (۲۵۷) اقسام حسب ذیل ہین۔
(۱) کارومنڈل کا ناریل (۲) کناڑہ کا ناریل (۳) ملا بار کا ناریل
(۴) بالڈیوز کا ناریل (۵) اکم کار کا ناریل (۶) میکوبار کا ناریل
(۷) کنگ کوکانٹ (۱) راے ناریل (۲) برہمن ناریل۔
(۳) ڈوارف کوکانٹ (۸) بونا ناریل (۹) دریائی ناریل۔

کھاد (۲۵۸) کھاد حسب ذیل دے سکتے ہین۔ لیکن نمک اور شورہ علاقی کھاد بذریعہ آبرسانی اُس وقت تک نہ دیجاوے جبتک کہ پودے جگہ نہ پکڑے اور بالیدہ نہ ہوجاوین اور رانجذاب خوراک کی تقویت نہ پیدا ہو۔ دیکھو فقرہ (۲۴۳ ء الف)
(۱) گوبر اور جانورون کی پیشاب کی کھاد دیکھو فقرہ (۲۴۳) باب ۵ کھاد (ق)
(۲) بالو وغیرہ یعنے نونی مٹی اور کھاری ان جملہ کو شمول کرکے گڑون مین دو دفعہ اونچی کھاد دین۔ اور گڑون کو تیار کرلین۔
(۳) ناریل کی درخت کی جڑ مین نمک اور وہی اس وقت دین جبکہ پھول آنیوالا ہو۔ اس عمل سے پھول کم گرتا ہے۔ اور ناریل زیادہ پیدا ہو۔تے ہین۔ عام طور پر اگسٹ تا سپٹمبر فی درخت بارآور چار پونڈ نمک دیسکتے ہین۔
(۴) اس درخت کے لئے میوری آٹ آف پٹاس کی کھاد زیادہ مفید ہے دیکھو فقرہ (۵۰۶) (ق)

(۵) کھنیات یعنے نمک طعام کی کھادیں مفید ہیں۔ کیونکہ اس کھاد میں فیصد (۱۲) حصہ پوٹاس اور (۳۶) حصہ معمولی نمک ہوتا ہے جس کا عمل دیکھو فقرہ (۰، لا، قما)
(۶) ہڈی کی کھاد مفید ہے جس میں فاسفورک ایسڈ اور پوٹاس پائے جاتے ہیں دیکھو فقرہ (۳۹۶) (ق)
(۷) کنیات اور ہڈی اور کھلی اور نائٹروجن اور فاسفورک ایسڈ اور پوٹاس چونا اور معمولی نمک کی مجموعہ کھادیں۔ جڑوں میں کھاد دینے کی ضرورت ہے جو مفید اور اہم کھاد ہے۔
(۸) اگر صرف نمک دیجاوے تو فی درخت کے گرد ان میں بغرض تیاری نصب درخت پندرہ سیر نمک طعام دیجاوے۔ جو آئندہ درخت کے نشو ونما کے لئے بعید مفید ہوگا۔ دیکھو فقرہ (۵۱۰) (ق)
(۹) کھلیاں اور مچھلی کا شورہ یعنے نائٹریٹ آف سوڈا یا سپر فاسفٹ اور پوٹاس کنیات کے ہمراہ استعمال کریں دیکھو فقرہ (۴۹۲) باب (۵) کھاد (ق)
(۱۰) ماہی یعنے مچھلی کی کھاد بھی بافراط دیجاتی ہے۔ لیکن کسی قدر کم موثر ہے دیکھو فقرہ (۳۸۰) باب (۵) کھاد (ق)
(۱۱) موسم جاڑہ میں اصطبل کے لید کی کھاد کم اور موسم گرما میں زیادہ کھاد جو مفید ہوگی دینا چاہیے۔ دیکھو فقرہ (۳۵۱) باب (۵) کھاد (ق)
سالانہ کھاد درخت ناریل (۲۵۹) درخت ناریل کے لئے سالانہ کھاد دینا چاہیئے تاکہ وہ جلد بڑھے۔ اور بار آور ہو ورنہ پانچ سال میں پھل نہ لاویگا۔ اس لئے سالانہ فی ایکڑ کیلئے حسب ذیل کھاد مرکب کرکے دیجاوے۔

(۱) چونہ	(۲) ہڈی	(۳) کنیات	(۴) ولائتی مونگ کی کھلی اور نائٹروجن کی کھاد
۳۸ سیر	۲۸ سیر	۴ من ۸ سیر	اور نیز دیگر کھلیوں کا بورہ (۷) من

تخم پود پیوند (۲۶۰) تخم سے پود خاص کیاری نرسری مندرجہ فقرہ (۶۰۰) باب پود برآمد کرین۔ دیڑہ بالشت گہرائی مین بو دین۔ اس کے اوپر ایک انچ بالو اور ونڈل اور ملائم کیچڑ ڈالین۔ اور آبرسانی کرین۔ کسی بڑے پتہ والے درخت کے شاخ قطع کرکے منڈوہ بناکر سایہ دین موسم گرما مین دو تین دفعہ بقیہ موسمون مین ایک دفعہ روزانہ آبرسانی کرین۔

(۲) قلم۔ درخت کہجور کا قلم لگا کر تجربہ کیا گیا ہے۔ اوسی طرح درخت ناریل کا قلم بہی غالباً سرسبز ہوگا دیکہو فقرہ (۲۶۴) باب ہذا بیان کہجور۔

کیڑے مکوڑون سے حفاظت (۲۶۱) کیڑے و مکوڑے و حشرات الارض سے حفاظت کے طریقہ حسب ذیل ہین۔

(۱) دیمک اس درخت کو نقصان پہنچاتی ہے دیکہو فقرہ ( ) باب ۱۳ کرم (ق)

(۲) حشرات الارض سے حفاظت دیکہو فقرہ ( ) باب ۱۳ کرم (ق)

(۳) بوقت تیاری فصل کیڑے سے حفاظت

علاج۔ تازہ چونہ اور نمک ہم وزن لیکر دونون کو باریک سفوف کرکے جڑ کے گرد کہود کر مٹی مین برابر۔ تین روز تک پانی متواتر دیتے رہو۔ پہر دو تین ٹوکرے کوئلہ کی راکہہ جڑ مین ڈالو تو انشاءاللہ ناریل مین کیڑا نہ لگیگا۔

(۲) بعد علیحدگی ناریل ذخیرہ ناریل یا کوٹھے مین ڈالے ہوئے ناریل کو کیڑا لگجانیکا اندیشہ ہو تو اس کے نزدیک جنگلی انگور کے پتے زیادتی سے لاکر رکہہ دو کیڑے دور ہوجاوینگے

(۴) اگر ناریل کے چہوٹے درخت یا پنیری (زرپیا) کو کیڑا لگجاوے تو تازہ چونہ فی بیگہ (۵) من پانی مین ملاکر کیڑون والی زمین پر چہڑکو اور آبرسانی کرو۔ اور ہتوڑا چونہ ہوا کو ڈالدو تو درخت کیڑون سے محفوظ رہیگا۔

(۴) اگر درخت نارمل میں کیڑا پیدا ہونے کے سبب پھل نہ آتا ہو تو۔

علاج۔ (۱) نمک طعام (۲) دہی ۵ سیر

ان دونوں کو برتن میں ملا کر درخت کے اوپر بیچ پھول کے کلیوں میں ڈالیں تو

پھل زیادہ پیدا ہونگے اور کیڑوں کا اندفاع ہو جاویگا۔

(۵) کیڑوں کے اندفاع کا طریقہ اگر کیڑوں سے تنہ وغیرہ پر سوراخ پڑ گئے ہوں تو

نمک طعام کا سفوف سوراخوں میں بھر دیں تو کیڑے مر جاوینگے۔

(۱۴۳) کھجور یا آدم

اقسام (۲۶۲) اقسام بلحاظ تولید حسب ذیل ہیں۔

(۱) درخت نر زمین لانبے اور دوپست قد) (۲) درخت مادہ (۳) درخت مخنث

(۲) بلحاظ جنسیت اقسام بزبان عربی حسب ذیل ہیں جو اقسام ذیل سے ایکسو سے

زائد اقسام ہو گئے ہیں۔ اس لئے مختصراً چند اقسام مرقوم ہیں۔ درخت خرما کے لیے

علاوہ اراضی باغات فقرہ (۵) کے اراضی شوریلی ہو تو اور بہتر ہے۔

(۱) برنی (۲) شہر بیز سیاہ (۳) خرفان (۴) طبرزد (۵) تمر خواہی

(۶) جوز (۷) مشنی (۸) ہیروت (۹) آرات (۱۰) تکرات (۱۱) چکنا

(۱۲) سنیڈر

کھاد (۲۶۳) کھاد حسب ذیل دیا جاوے مگر اعتدال سے نہ کہ زیادہ ورنہ

امراض پیدا ہونگے یرقان وغیرہ

(۱) فضلاء انسانی اور کبوتروں کی بیٹ اور گدھے کی لید مفید ہے۔

(۲) خرما کے پتے اور نباتات کی بتیظر راکھ کی کھاد اور بکریوں کی مینگنیاں شامل

کر کے کیچڑ بناؤ تو عمدہ کھاد ہے۔

(۳) انگور اور کاہو کے پتے ضمن اور ۲ مذبوحہ کی کھادوں کے ہمراہ مثل کھاد نباتات

ایکماہ نمک کسی گڑہے مین سڑادیا جاوے۔ اور اوپر انسان کا پیشاب ڈالین۔ یہ کھاد
عمدہ اور مفید ثابت ہوئی ہے۔

(۴) نباتات کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۳۴) باب (۸) کھاد (ق)

(۵) گوشالہ کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۳۶) (ق) ماہی کھاد دیکھو فقرہ (۴۸۰) (ق)

(۶) نمک اور شورہ کی مرکب کھاد بھی کھجور کے درخت کے لئے سالانہ کھاد دیجاوے
اور لید کی کھاد سے مرکب کیا جاوے۔

(۷) کدو کے پتہ کی کھاد درخت خرما کے لئے نہایت مفید ہے کیونکہ ہر دو مین
جنسیت کی انسیت ہے۔ کھاد بنانے کی ترکیب کے لئے فقرہ (۴۳۴) (ق)

(۳) سالانہ کھاد۔ ماہ جنوری مین سالانہ کھاد متذکرہ فقرہ ہذا ضمن (۱) اور نمک کی
کھاد دین تو رطوبت اور فسادی امراض دفع ہوجاوین گے۔

(۳) اوقات کھاد دہائی حسب ذیل ہین۔

(۱) درخت کو پہول نکلنے کے قبل بالیدگی کے زمانہ مین نیٹروجن والی کھاد دین
مفید ہے۔ دیکھو فقرہ (۴۸۵) (ق)

(۲) بار آوری کے زمانہ مین فاسفورک ایسڈ کی کھاد دین ضروری ہین۔ جس سے تخم
تیار ہوتا ہے دیکھو فقرہ (۵۵۱) (ق)

تخم پیوند و لوٹا (۲۶۴) تخم اور پنیر اور پیوند اور لوٹون کے ذریعہ سے درخت
پیدا کر سکتے ہین۔

(۲) ایک ہفتہ تخمریزی کے قبل تخمون کو خوب بھگو دین تو پہول جاوین گے اس کے
بعد گائے کے پیشاب مین تر کرینا اور ہوا مین سکھا دین۔ اس طرح تین مرتبہ
گائے کے پیشاب مین تر کرین تو جلد اوگ آوین گے۔

(۳) پنیر دیکھو فقرہ (۶۰۰) باب (۸) پود (ق)

۴۔ پیوند۔ مادہ درخت بوڑہی کی پتلی شاخون سے نیچے کا حصہ جو تنہ سے قریب رہتا ہے بقدر دیڑہ ہاتہہ کے قطع کرو۔ جب شاخون سے متعدد ٹکڑے قطع ہو جاوین تو ان کو تہالولہ مین بوڑہے درخت کے اطراف ایک ایک بالش کے فاصلہ پر مدور حلقہ مین درخت سے چسپیدہ کر کے مضبوط باندہ دو۔ قطع شدہ شاخون کے برابر بورے کے ٹکڑاون سے پوشیدہ کر کے باندہ دو۔ تہالولہ کی مٹی ان ٹکڑاون سے ملحق کر کے پانی دیتے رہو چند روز مین ان سے جڑین برآمد ہونگی اس کے بعد وہ ٹکڑے علیحدہ کر لو اور گڑاون مین کھاد دیکر بو دو تو ایک اچہا خاصہ درخت بنجاویگا۔ اور پہل دیگا۔ اسی طرح نر درخت کا پیوند بہی کر سکتے ہین۔ بے شمار درخت پیدا کر سکتے ہین۔ دیکہو فقرہ (۱۴۳) باب (۲) قلم و پیوند

۵۔ نر درخت پیدا کرنا مقصود ہو تو تخم زرد و لانا ہو اور شتر کے پیشاب مین تر کرین پودے کے نکلنے تک شتر کا پیشاب شریک آب کر کے آبرسانی کرین۔ عام طور پر مادہ درختون کے تخمون کی تخمریزی سے بہی دو چار درخت نر نکل جاتے ہین جن کے پہولون سے درخت مادہ کے پہول حاملہ ہوتے ہین۔

۶۔ تخمریزی یا درخت تبدیل جائے کرین تو بدر کے قبل جبکہ قمر عروج پر ہو دن کے آخر وقت بروز دوشنبہ ایسے شخص ڈالے جو نامرد ہو درخت عمدہ اور اچہے پیدا ہونگے۔ اور وہ شخص خندہ رو اور افکرات سے معرا رہے۔ لیکن ستارہ زحل کے وقت مین تخمریزی یا تبدیل جائے نہ کرین۔

پہل	(۲۶۵) پہلون کا رنگ تبدیل کرنا مقصود ہو زرد سے سرخ اور سرخ سے زرد یا سبز تو رنگ تبدیل ہو سکتا ہے۔ دیکہو فقرہ (۲۹) باب لوازم باغات
درخت کہجور کے دوست	(۲۶۶) دیکہو فقرہ (۸۶۰) باب (۱۵) درخت (ق)
دشمن درخت	

امراض وعلاجات (۲۶۷) دیکھو باب (۱۴) امراض وعلاجات (ق)

(۱۴) کیلا

اقسام (۲۶۸) گو یہ درخت باب (۴) آلبندی مین مرکوز ہے۔ لیکن گردونت مین حسب فقرہ (۳۵) ضمن (۳) ہوتے ہین۔ اس لئے اس کا بیان اسی باب مین مرکوز ہے۔ اقسام حسب ذیل ہین۔ جو بیئنتیس سے بھی زائد ہیں۔

(۱) چنپا (۲) چینی چمپا (۳) ڈھکنی (۴) چنپا (۵) مال بھوگ یا موہن بھوگ (۶) بنانا (۱) خورد وکلان (۲) مکھن خورد وکلان (۳) عریض وبنا (۴) سرخ وسبز (۵) شہد (۶) شاہی (۷) ترکاری کا بنانا۔ (۸) چمکدار پتہ کا بنانا (۷) کنیلا (۸) کچ کیلا (۹) رام کیلا (۱۰) کیلا کیوونڈش (۱۱) کیلا کابلی (۱۲) گلاگا (۱۳) سوپیا (۱۴) زبربنا (۱۵) جانگامی (۱۶) صاحب کیلا (۱۷) ہزارہ کیلا (۱۸) کپور کیلا (۱۹) بیلا (۲۰) منگور (۲۱) پاکو (۲۲) سیالی اینم

مختص اراضی کیلا (۲۶۹) ریتلی اور سخت اراضی مین کیلا پیدا نہین ہوسکتا۔ اس کے لئے چکنی مٹی کی اراضی ہو اور اوسط رطوبت والی ہو۔ جہان اراضی خراب ہو وہان گوبر اور چکنی مٹی ڈالکر قابل بنا دین۔ لیکن زیادہ تیز آب وہوا مضر ہے۔ یعنے گرم ممالک مین ایسی اراضی جو متذکرہ اوصاف سے متصف ہو درخت بکثرت پیدا ہوتے ہین۔ پیداوار زیادہ حاصل ہوگی۔

(۲) اراضی دلدل چونہ آمیز ہو تو پھل شیرین ہوگا۔

(۳) نرم اور ریتلی اور مرطوب اراضی جس میں چونہ کا جزو زیادہ ہو اگر چونہ زیادہ نہ ہو تو دگنا چونہ آمیزش کرکے کھاد تیار کرین۔

(۴) دیوارون کے آسرے سے یا ایسے مقامات پر جہان دھوپ کم پڑے لگانا چاہیے۔

(۲) کیلے کے درخت کیلئے اراضی مخصوص ایسی ہو جس مین اجزا ئے ذیل موجود ہوان
(۱) چکنی مٹی (۲) چونہ تین حصہ (۳) ہیومس ۵۲ حصہ (۴) ریت چار حصہ
آلبدی معہ کرکے (۲۷۰) دیکھو فقرہ (۳۵) ضمن (۳) باب (۱) لوازم باغات

کھاد (۲۷۱) کھاد حسب ذیل ہو جو وقتاً فوقتاً بوقت نصب دیجاوے۔ بعد ازان وقتاً فوقتاً بطور علاوہ کھاد بہی مستقل کرین۔ دیکھو فقرہ (۳۴۵) (ق)
(۱) نباتات اور کوڑہ کی بوسیدہ کھاد بہتر ہوتی ہے کہلی کی کھاد ہڈی کی کھاد اور رقیق کھاد بہی دیجاتی ہے دیکھو باب (۵) کھاد (ق)
(۲) دو حصہ مٹی اور ایک حصہ بالو اور ایک حصہ نباتات کی کھاد یا سڑی گوبر کی بوسیدہ کھاد راکہہ اور تالاب کا ڈنڈ لیکے پاک دیجاوے بہتر ہے۔
(۳) اگر کھاد نہ دیجاوے تو اراضی سیٹھی پڑ جاتی ہے۔ اس لئے گوبر پانی مین محلول شدہ اور نباتات کی راکہہ اور شورہ و نمک پانی مین محلول کرکے داخل کرین ورنہ کیڑے پیدا ہونگے۔
(۴) چونہ درخت کیلا کے تہالہ مین ضرور دیا جاوے۔ ورنہ پہل شیرین اور بالیدہ نہ ہوگا۔ دیکھو فقرہ (۴۸۵) (ق)
(۵) انناس کی مجوزہ کھاد دیجاوے تو بہی بہتر ہے دیکھو فقرہ (۳۲۴) باب ہذا
(۶) بار آوری کی کھادون کیلئے دیکھو فقرہ (۲۵) باب (۱) لوازم باغات
(۷) موسم کھاد دہانی بارش کے دنون مین تہالہ درست کرکے کھاد دین۔ دیکھو فقرہ (۲۹۷) باب ہذا (ق)

تخم اور ریود اور ٹونٹا (۲۷۲) کیلا کا درخت ٹونٹے سے تیار ہوتا ہے تخم اور ریود سے بہی تیار ہونا ممکن ہے۔ فی ایکڑ آٹھ سو پودے لگا سکتے ہین۔ لیکن بہت مشکل ہے کبھی کامیابی ہوتی ہے۔ کبھی نہین ہوتی۔ مگر ٹونٹے سے بآسانی بلا محنت

مگر لوٹنیوں سے بآسانی بلا محنت جلد درخت تیار ہوگا۔

(۱) پود۔ ذریعہ رسی پود برآمد کرنے کی ترکیب دیکھو فقرہ (۲۰۹) باب ۷ تخم (ق)

(۲) لوٹنا دیکھو فقرہ (۱۴۳) باب (۲) قلم و پیوند لیکن درخت پر پہل ہوں تو لوٹنوں کو علحدہ نہ کریں ورنہ بار میں فرق پیدا ہوگا۔

(۳) پیوند (۱) ایک درخت میں دو قسم کا کیلا پیدا کرنا مقصود ہو تو دو قسم کے کیلوں کی دو لوٹنیاں ہم قد لاویں اور حسب فقرہ (۹۹) باب (۲) قلم و پیوند بجائے عرضاً تراشنے کے طولاً چیر کر وصل کرکے بندش کریں اور نصب کریں تو ہر درخت میں دو قسم کا کیلا ہوگا۔

(۲) درخت کے تنہ کو طولاً چیرنے کا طریقہ اوپر مرکوز ہے۔ اور اگر تنہ عرضاً تراشیں تو اس طریقہ پیوند کا بیان دیکھو فقرہ (۹۹) باب (۲) قلم و پیوند دیکھو نقشہ (۲۴)

(۴) اور ایک طریقہ قلم۔ درخت جڑ سے اوکھاڑکر نصف درخت قطع کرکے بقیہ نصف پیڑ کا حصہ اوٹا گاڑ دیا جاوے تو پیڑ سے درخت مثل لوٹنوں کے پیدا ہونگے اسطرح پیڑ سے جو درخت پیدا ہوگا۔ وہ بہت اونچا اور پہل عمدہ لاویگا۔ مگر گہرائی اسقدر ہو کہ پیڑ کی جڑ پورے اراضی میں چلا جاوے اور اراضی کے برابر نصب کرکے اوپر کھاد بہرا دیں۔

نوٹ۔ لوٹنا اور پود کے ذریعہ دو دو ماہ کے فاصلہ سے درخت لگاتے چلے جاویں تو ہر وقت فصل آتے ہی رہیگا۔

نلائی وکلچائی وآبپاشی (۲۷۳) نلائی و کلچائی حسب دستور اور آبپاشی درخت کیلے کیلئے ہمیشہ پانی کی ضرورت ہے۔ ہر سہ موسم گرما و سرما و بارش میں اس لئے ان کو نتل وہاں کے کہیت کے روز آنہ آبرسانی کریں۔ تہالہ ہمیشہ تر رہے کیچڑ میں بھی استادہ اور سرسبز رہتا ہے لیکن پہل کے چرغے اوتر جگے

بعد ناکارہ ہو جاتا ہے۔ محض ریشہ کے کارآمد ہے۔ اس وقت پانی حسب ضرورت دیا جاوے۔

(۲) ازدیاد بارآوری درخت کیلا کے لئے دیکھو فقرہ (۲۵) باب (۱) لوازم باغات (۱)

پال رکھنے کی ترکیب (۲۷۴) دیکھو فقرہ (۱۶۸) باب ہذا بیان آم

(۱۵) شریفہ

اقسام (۲۷۵) اقسام حسب ذیل ہیں۔

(۱) چیری مائر (۲) رام سیتا پھل یا رام پھل (۳) ولایتی نونا۔ (۴) شریفہ۔

کھاد (۲۷۶) کھاد حسب ذیل ہے۔

(۱) جنث الحدید کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۸۰) (۲) گوشالہ کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۳۶) (ق)

(۳) وہ تمام کھاد ہیں جو درخت آم کے لئے مفید ہیں دیکھو فقرہ (۱۵۴) باب ہذا بیان آم

تخم انطا دایہ چشمہ آری بندی (۲۷۷) درخت شریفہ تمام ذرایع سے پیدا کر سکتے ہیں لیکن ذریعہ تخم ہی بافراط درخت پیدا ہوتے ہیں پھل پختہ سے تخم نکال سایہ میں ہوا دیکر سایہ دار مقام پر اسی وقت بو دیں تخم زیادہ عرصہ تک تخم نکال نہ رکھیں۔

(۲) اس پھل کو بذریعہ آری بندی پیدا نہ بھی کر سکتے ہیں۔ دیکھو فقرہ (۱۱۸) باب (۲) قلم پیوند

تھالہ کی کندیگی و شاخ تراشی (۲۷۸) یہ درخت دو فصلہ ہے بشرطیکہ شاخ تراشی حسب فقرہ (۲۷) باب لوازم باغات عمل کیا جاوے اور مثل درخت آم مندرجہ فقرہ (۱۶۲) عمر جوانی درخت تک پھل حاصل نہ کریں تو دو فصلہ ہوگا۔ دیکھو بیان آم

(۱۶) فالسہ

اقسام (۲۷۹) اقسام۔ (۱) سفید (۲) سرخ یعنے فالسہ شکری (۳) دیسی (۴) جھنجی (۵) جبنی

کھاد (۲۸۰) چونہ کی پیر زور کھاد دیجاوے اور وہ کھادیں جن میں آہکی (چونہ)

مادہ زیادہ ہووین - تو پہل شیرین ہوتے ہین دیکھو فقرہ (۲۸۷) (ق ن)

تخم قلم داب چشمہ (۲۸۱) قلم لگانے کے بعد سوکھہ جاتے ہین تو خوف نہ کرین بعد از ان پھر ہرے بہرے ہوجاتے ہین لیکن بقیہ طریقون سے بہی درخت پیدا کر سکتے ہین - دیکھو باب قلم و پیوند

(۲) ہر سال بعد اوترنے مار کے پیڑ چھوڑ کر قطع کردین تو شاخین نکالکر خوب پہل لاویگا - بعض کا قول ہے کہ شاخ انجیر زیر درختون کے سایہ مین بونا چاہیئے -

(۱۷) شہتوت یا بیدانہ

اقسام (۲۸۲) اقسام حسب ذیل ہین -

(۱) اقسام دیسی بلحاظ جنس حسب ذیل ہین -

(۱) شہتوت دراز سفید شیرین (۲) شہتوت دراز سیاہ ترش چاشنی دار

(۲) بلحاظ پیدایش دو قسم ہین تخمی کو توت اور پیوندی کو شہتوت کہتے ہین -

(۱) تخمی (کاٹھے توت) (۲) قلمی (شہتوت عمدہ)

(۳) اقسام بلحاظ ذائقہ (۱) شیرین (۲) ترش

(۴) اقسام بلحاظ رنگ (۱) سفید (۲) سرخ (۳) سیاہ

(۵) اقسام بلحاظ ممالک (۱) ولایتی (متوطن ایران) (۲) دیسی (ہندوستان)

کھاد (۲۸۳) کھاد حسب ذیل ہو

(۱) کھاد مجوزہ انار مندرجہ فقرہ (۲۴۴) باب ہذا دیجاوے -

(۲) کھاد مجوزہ کونلا مندرجہ فقرہ (۲۳۲) باب ہذا دیجاوے -

تخم بود قلم پیوند چشمہ چھلہ (۲۸۴) درخت ذریعہ تخم بود قلم و پیوند چشمہ چھلہ پیدا کر سکتے ہین - دیکھو باب (۲) قلم و پیوند

(۱) پیوند - توت کے (دوم) درخت کا قلم سیجنہ (درخت اول) کے درخت پر باندہین تو توت بہت لانبا اور موٹا ہوگا - لذیذ اور خوش ذائقہ ہوگا -

دیکھو فقرہ (۹۴) باب (۲) قلم و پیوند
(۲) قلم ماہ فروری مین لگایا جاوے۔ اور چشمہ چھلہ ماہ اپریل مین لگا دین۔
دیکھو فقرہ (۱۳۵) باب (۲) قلم و پیوند

(۱۸) ماہتابی

اقسام | (۲۸۵) (۱) بیضوی شکل سرخ مغز (۲) بیضوی شکل زرد مغز (۳) بیضوی شکل سرخ مغز (۴) چپٹا سرخ مغز (۵) چپٹا سفید مغز (۶) چینی سرخ مغز (۷) چینی سفید مغز

کھاد | (۲۸۶) چونہ پانی مین گھولکر جڑون مین دین اور مچھلی کی کھاد دین اُس کے واسطے بہت نافع ہے۔

تخم گٹی پیوند چشمہ (۲۸۷) ماہتابی کا درخت تخمی ہوتا ہے یا پیوند یا چشمہ یا انٹا لیکن تخمی اچھا نہین ہوتا چشمہ یا انٹا یا پیوند کا درخت کا پہل عمدہ پیوند کیا جاوے تو کرنے لیموں کا بیجو درکار ہوتا ہے۔ تین برس مین کسی قدر پہل لاتا ہے۔ پانچ برس مین کامل

دیکھو باب (۲) قلم و پیوند۔

(۱۹) لیچی

لیچی | (۲۸۸) قد تین فٹ شیرین پہل بیضوی سرخ ذائقہ دار شکل درخت آم ایک مفصلہ ہے۔

اقسام | (۲۸۹) اقسام حسب ذیل ہین۔
(۱) امرسن (۲) سلطان (۳) بالکن (۴) گولا (۵) یمن (۶) چکلی
(۷) الیمن (بدرجہ اعلی) (۸) بید انہ (۹) سبز دانہ (۱۰) سیاہ دانہ
(۱۱) بمبئی دیہل محزوطی (۱۲) لنگوا (۱۳) آتش پہل (۱۴) رام بوٹان
(۱۵) برلیار (بیضوی گول)۔

کھاد | (۲۹۰) کھاد حسب ذیل ہے۔

(۱) نباتات کی بے نظیر کھاد فقرہ (۴۳۴) (ق) (۲) چونہ کی بیر زور کھاد فقرہ ۴۸۷ (ق)
(۳) ہڈیون کی عجیب غریب راکھیہ کی کھاد فقرہ ۳۸۴ (ق ۴۷) کلہ سرا کی کھا فقرہ ۳۶۰ (ق)
(۵) اصطبل کے لید کی گرم کھاد فقرہ (۲۵۱) (ق) (۶) لائم فقرہ ۴۴۰ (ق)

تخم قلم پیوند انٹا آری بندی | (۲۹۱) تخم پھلون مین سے نکال اسی وقت بو دین زیادہ عرصہ تک ڈال نہ رکھین یا سایہ مین خشک کرکے اسی وقت بو دینا چاہئے بقیہ صورتون سے ہی درخت پیدا کر سکتے ہین دیکھو باب ۲ قلم و پیوند
(۲) اس درخت کو بیدانہ پھلون کے لئے بذریعہ آری بندی بیدانہ بھی کرسکتے ہین دیکھو فقرہ (۱۱۸) باب (۲) قلم و پیوند۔

(۲۰) جامن

اقسام | (۲۹۲) اقسام حسب ذیل ہین جس مین کاٹھے جامن اولاً پختہ ہوتے ہین بعد سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔
(۱) آساڈہا - گودہ دار ہوتا ہے۔ آساڑہ مین پختہ ہوتا ہے۔
(۲) بھدیان یعنے رائے جامن۔ بھادوین پختہ گٹھلی فالسہ کے برابر پھل مغز دار عمدہ ذائقہ دار قابل خواہش ہوتے ہین۔
(۳) کاٹھے جامن۔ جامن سے چھوٹا اور گول ہوتا ہے۔ لیکن بد ذائقہ مغز زیادہ نہین ہوتا مگر سرکہ تیز ہوتا ہے۔

کھاد | (۲۹۳) کھاد دیکھو فقرہ (۲۴۰) باب ہذا بیان لیچ

تخم و آری بندی | (۲۹۴) ذریعہ تخم درخت پیدا ہوتے ہین گٹھلی چھوٹی پیدا مغز زیادہ کرنے کے لئے وذریعہ آری بندی بے دانہ کر سکتے ہین دیکھو فقرہ (۱۱۸) باب (۲) قلم و پیوند

نوٹ بقیہ درختان میوہ دار شیرین دیکھو تختہ حوالہ فقرہ (۱۴۹) باب ۲ قلم و پیوند

باب (۴) درختان میوہ دار شیرین

(۴) آلبندی حسب فقرہ (۴۶)

(۱) سروے

سروے (۲۹۵) سروے خربوزہ کی ایک قسم ہے جو نہایت شیرین ہوتا ہے۔ میدانوں مین مثل خربوزہ اور تربوز شکم ندی تالاب مین بھی بو سکتے ہین۔ مگر بوجہ بارش پھل خراب ہوتے ہین۔ اور پہاڑی مقامات مین زیادہ سردی اور پالے کا اثر ہوتا ہے اس لئے جملہ درخت مبینہ باب ہذا گرین ہوس مندرجہ فقرہ (۱۲) باب (۱) لوازم باغات مین بونا چاہئے۔

اراضی (۲۹۶) خربوزہ اور تربوز اور نیز وہ تمام درخت آلبندی مبینہ باب ہذا کے لئے اراضی حسب ذیل ہو ورنہ گرین ہوس مین پرورش کرین۔

(۱) اراضی زرخیز اور عمدہ جو ۱/۲ حصہ - ۱/۲ حصہ باغیچہ کی مٹی کی اراضی ہو دیکھو فقرہ (۴۲) باب اراضی (ق)

(۲) ندی یا نالہ یا تالاب کے کنارے یا شکم مین بھی بوتے ہین۔

(۳) گملون یا ناندون یا بکسون یا صندوقون مین بھی بوئے جاتے ہین۔ جن مین بار آوری ہوتی ہے۔

آلبندی (۲۹۷) اراضی کی آلبندی کے لئے دیکھو فقرہ (۲۶) باب (۱) لوازم باغات اور نیز دیکھو فقرہ (۴۸) باب (۲) استواری اراضی (ق)

اقسام (۲۹۸) (۱) کنگ آف اٹلی (۲) جگرلس امپرو ڈوکنڑی آف یا تہہ میلین (۳) لارڈ نیپر میلین (۴) دی سلطان میلین۔

کھاد (۲۹۹) حسب ذیل کھاد منفرداً یا مشترکاً حسب موقع اراضی مین بوقت آلبندی خلط ملط کر کے آلبندی کیجاوے۔

(۱) چونہ یعنے لائم دیکھو فقرہ (۴۸۸) (ق) (۲) پتاس دیکھو فقرہ (۱۸۲) (ق)
(۳) ہڈیون کی راکھہ دیکھو فقرہ (۴۰۲) (ق) (۴) کیس دیکھو فقرہ (۵۰۳) (ق)
(۵) گوالون کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۷۱) (ق) (۶) شورہ دیکھو فقرہ (۵۰۵) (ق)
(۷) اصطبل کے لید کی گرم کھاد دیکھو فقرہ (۳۵۱) (ق) (۸) گوشالہ کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۴۱) (ق)

تخم (۴۰۰) بغرض ذخیرہ تخمون کو راکھہ مین مخلوط کر کے سایہ مین سکھالین اور شیشون مین محفوظ کرلین۔ بوقت تخم ریزی ایک دن آب کیس مین محلول کر کے بھگالین اور بغرض ذخیرہ جو لئ یعنے منڈے ڈالکر موکلے پر آمد کرالین فی ایکڑ دو سیر تخم کافی ہین۔ آلبندی مین ہر صورتون سے کسی صورت پر حسب فقرہ (۲۶) باب (۱) لوازم باغات بودین اور نیز دیکھو فقرہ (۲۰۷) باب (۱) پود (ق)

قلم یعنے کونپلیون کی کٹنگ (۴۰۱) جب پودے مین چار یا پنج پتیان نکل آدین تو پتیون کو چہوڑ کر سرے کو ناخن سے توڑ دینا چاہیے تو ٹوٹی ہوئی شاخ سے اور دو شاخ نکلینگے۔ جب چار انچ لانبے ہوجاوین تو اُس شاخ کو بہی گرہ ثانی سے لونچ ڈالین۔ تو پہر دو دو شاخ بغلی پیدا ہونگے۔ جب یہ شاخین بڑہین تو پہر ان مین چار چار پتے چہوڑ کر لونچ دین پہر ان مین دو دو شاخین نکلینگے تو چار شاخین ہوگئے پہر اس طرح چار پتون کے بعد سرے لونچ دین تو پہر دو شاخین نکلینگی جب وہ بڑہ جاوین تو پہر ان کو چار پتون کے بعد لونچ دین۔ یہانتک کہ سولا سولا شاخ ہر درخت مین ہوجاوین تو ہر شاخ مین دو دو ان مین پہول ہوکر پہل آوینگے۔ تو بیس پچیس عمدہ پہل شیرین وخوش ذائقہ ہونگے۔ جب بار تیار ہوجاوے اور اتر جاوے تو اس درخت کو اس طرح تراشو کہ دو شاخ رہے اور ایک پہل جو بغرض ذخیرہ تخم کارآمد ہوگا۔

(۲) پہلی مرتبہ شاخ کے کونپلیان لوچنے کے مقام پر جو شاخین پیدا ہون تو
ان مین نر پہول آتے ہین۔ اس کے بعد جو شاخین برآمد ہونگی ان مین مادہ
پہول آوینگے۔ جو بارور ہونگے۔

ثلائی وکلچائی وآبپاشی (۳۰۲) جو پتہ سردے کے درخت کے مرجاوین
یا کوئی شاخ ضعیف ہو جاوے یا مرجاوے یا سڑجاوے تو ان کی شاختراشی
دزریعہ لکڑی کا آلہ دندانہ دار سے قطع کرکے نکالدین۔ پہول کے نکلنے کے
زمانہ مین آبرسانی قبل ایکماہ بند کردین پہل کے پیدائش سے لیکر بنم پختگی تک
آبرسانی روزآنہ کرین اور بزمانہ پختگی پہر آبرسانی بند کردین۔ اور موسم گرما مین
سردے خانہ کے دروازے بغرض آب وہوا کہلا رکہین تو کیڑے مکوڑون
اور امراض سے محفوظ رہینگے۔ دیکہو تختہ حولہ فقرہ (۱۴۹) باب (۲) قلم وپیوند
(۲) سردے یا خربوزہ اگر اعلی اقسام کے قریب ادنی اقسام بوئے جاوین
تو ادنٰی اقسام کے سردے یا خربوزہ پیدا ہوتے ہین۔ اس لئے کہاوت
مشہور ہے کہ خربوزہ خربوزہ کو دیکہہ کر رنگ پکڑتا ہے۔ پس اعلی اقسام
ادنی اقسام کے قریب یا ہمراہ نہ بونی چاہیئے۔

کرم وامراض وعلاجات (۳۰۳) دیکہو باب (۱۳) کرم و باب (۱۴) امراض و علاجات

(۲) رس بہری

رس بہری (۳۰۴) درخت دو فٹ بلند پہل چہوٹا پانی سے بہرا ہوا جس کے
اوپر خشک پتون کا خول ہوتا ہے۔ پہل مثل کہج دنکوہ کے دانہ دار شیرین
ذائقہ دار گلاب کے درخت کے مانند ڈالیان نکالتا ہے۔ اراضی سایہ دار و نمدار

اقسام (۳۰۵) اقسام بلحاظ جنس حسب ذیل ہین۔
(۱) پہاڑی (۲) پہوٹا (۳) مکونہ (۴) راسبری (جو رسیہ مار نشش م

(۵) دسہری (۶) پیوانیلی (۷) فیزلس انڈیولس (۸) بلیک سبری (۹) رسبری انگریزی (۱۰) رسبری میسیدہ
(۲) اقسام بلحاظ رنگ (۱) زرد (۲) سرخ (۳) شوخ

کھاد (۳۰۶) کھاد حسب ذیل ہو۔
(۱) نباتات کی بے نظیر کھاد فقرہ (۲۴۴) (ق) (۲) اصطبل کی لید کی گرم کھاد فقرہ (۲۵۱) (ق)
(۳) گوشالہ کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۳۶) (ق) (۴) لاکھ دیکھو فقرہ (۲۸۸) (ق)
(۵) چونہ کی پرزور کھاد دیکھو فقرہ (۲۸۷) (ف) (۶) الناس کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۲۴) باب ہذا
تخم گانٹھ دابہ قلم لونٹا (۳۰۷) ذریعہ تخم گانٹھ دابہ قلم لونٹے سے پیدا کرتے ہین
کونپلیون کے قلم کے لئے دیکھو فقرہ (۳۰۱) باب ہذا بیان سروے
(۲) دابہ کے لئے دیکھو فقرہ (۳۰۵) باب ہذا بیان اسٹابری

(۳) خربوزہ یا ملونس

اقسام (۳۰۸) اقسام حسب ذیل ہوتے ہین جو نہایت لذیذ اور خوشگوار اور شیرین ہوتے ہین بجز پھوٹ جمالی کے جو (۱۳۵) اقسام سے بہی زائد ہین۔
اراضی کے لئے دیکھو فقرہ (۲۹۶) باب ہذا بیان سروے۔
(۱) سروے (۲) زرد سروے (۳) دلپسند (۴) سفیدہ (۵) پھوٹ جمالی
(۶) سرخ لونک (۷) خربوزہ بیضہ مرغ (۸) حلوا (۹) چیتلا (۱۰) سنگھریا
(۱۱) مدینہ والا (۱۲) مالٹا (۱۳) نیوپارنٹ (۱۴) کیامن کیوں (۱۵) ایپرولڈجم
(۱۶) موڈل (۱۷) بانانا
(۲) اقسام بلحاظ ملک کے حسب ذیل ہین۔
(۱) دیسی (۲) امریکن (۳) کابلی (۴) فارستانی (۵) آصفہانی
(۶) استنبولی (۷) بخارا (۸) لکھنوی (۹) آگرہ دجالی (۱۰) متھرائی

(۱۱) سہارنپوری (۱۲) فرانسیسی (۱۳) انبالہ

(۳) بلحاظ فصل کے دو قسم ہین۔ (۱) جاڑہ (۲) گرما

کھاد (۳۰۹) کھاد حسب ذیل دیجاوے۔

(۱) اصطبل کے لید کی گرم کھاد فقرہ (۳۵۱) (ق) (۲) گوشالہ کی کھاد فقرہ (۳۳۶) (ق)

(۳) گوانو کی کھاد فقرہ (۳۴۷) (ق) (۴) ایبرترون کی امبیٹ فقرہ (۳۷۶) (ق)

(۵) انسانی فضلہ کی کھاد فقرہ (۳۰۹) (ق) (۶) نباتات کی بے نظیر کھاد فقرہ (۳۴۴) (ق)

تخم اور قلم (۳۱۰) تخم بغرض ذخیرہ فراہم کریں تو تخمون کو نہ دہو دین۔ خشک کرکے بوتلون مین بہر کر رکھہ دین فی ایکر ڈیڑھ دو سیر تخم کافی ہین تخمون کو شہد اور دودہ مین حسب فقرہ (۳۲) تر کرکے بو دین۔ اگر شاخ ادسٹ کنارہ چیر کر اس مین تخم رکھکر بو دین تو خوشبو دار اور پر ذائقہ ہوتے ہین۔

۲- کونپلیون کا قلم یعنے کٹنگ۔ دیکھو فقرہ (۳۰۱) ضمن (۳) باب ہذا بیان سردے تو پہل درخت کے جڑ کے قریب پیدا ہوتے ہین۔

۳- پہل شیرین بنانے کی ترکیب حسب فقرہ (۳۵) ایک گڑہا کھاد کا اور ایک گڑہا ریت کا سلسلہ وار تیار کرین۔ کھاد مین تخم بو دین اور پہل آنے کے بعد پہلونکو ریتی کے گڑہے مین دبا دین تو پہل شیرین ہوتے ہین۔ بہر صورت پہل ریتی مین دبانا ضرور ہے۔ پہلون کی پختگی کے زمانہ مین آبرسانی بند کر دین ورنہ پہل پہیکے ہونگے۔

(۴) تربوز یا واٹرملونس

اقسام (۳۱۱) اقسام بلحاظ ملک حسب ذیل ہین۔ اراضی کے لئے دیکھو فقرہ (۲۹۶) بیان سردے

(۱) دیسی (۲) جرمنی (۳) بڈہانہ (۴) فرانسیسی (۵) مرادآبادی (۶) امریکن (۷) بیکانیری (۸) رشین ورنگا (۹) روسی (۱۰) عربی (۱۱) اودہی (۱۲) مدینہ منوری

(۱۲) متھراجی (۱۳) فرخ آبادی (۱۴) راجپوتانہ۔

(۲) اقسام بلحاظ رنگ (۱) سرخ دانہ دار (۲) سفید (کچا) (۳) زرد (۴) سیاہ

(۳) اقسام بلحاظ شکل (۱) صراحی دار (۲) لامبے (۳) گول

(۴) اقسام بلحاظ جنس (۱) ایس کریم۔ (۲) کوس ارلی (۳) باٹی مور مارکٹ (۴) ٹم ورٹ سن (۵) کنگ غلنس (۶) انٹی کرسٹو (۷) سویٹ ہارٹو (۸) آل اسالٹس (کیٹہ)

(۵) بقیہ جملہ امور اراضی وطریقہ کاشت وغیرہ مین مثل خربوزہ ہو دین دیکھو فقرہ ۳۰۸ باب ہذا بیان خربوزہ

(۵) اسٹابری

اسٹابری (۳۱۲) درخت قد چھوٹا زمین دوز بیل مثل انگور آلو چہ نہایت شیرین وٹھنڈا ذائقہ دار آلبندی کے میوہ جات پر اسکو فضیلت حاصل ہے اس درخت کو ابتری بھی کہتے ہین۔ اس درخت کو ایسے اراضیات مین جہان سایہ نہ پڑتا ہو لودین۔

اقسام (۳۱۳) اقسام بلحاظ جنس حسب ذیل ہین۔ جو پچیس اقسام سے بھی زائد ہین

(۱) بریڈ لیٹیز امپیٹر (۲) ٹمنس رائلٹی (۳) بروننس ونڈر (۴) سر دستی کوئین (۵) برٹش آف ویلز (۶) پرنس رائل (۷) بلیک پرنس (۸) نیو ٹن سیڈلنگ (۹) کاروولائنا سو پیریا (۱۰) کنیس سیڈ لنگ (۱۱) پریسیڈنٹ (۱۲) پریمئر (۱۳) الپائن اسٹابری (۱۴) آسٹرین اکنارلٹ (۱۵) روزبری (۱۶) اسکاچ اسکارلٹ (۱۷) ابرڈین سیڈلنگ (۱۸) گردوانڈ اسکارلٹ (۱۹) ڈونس۔ (۲۰) گوآوا (۲۱) ہل گوآوا

کھاد (۳۱۴) دیکھو فقرہ (۳۰۹) باب ہذا بیان خربوزہ

تخم اور لپود اور زجر ٹو دابہ (۳۱۵) اسٹابری کے پودے زمین دوز بذریعہ

تخم اور پود اور جڑ اور داب تیار ہو سکتے ہین جو متوطن جنوبی امریکہ ہے دیکھو فقرہ (۶۰۰) باب (۱۴) (ق)

(۲) داب دجڑ بند سے ہزارون چھوٹے چھوٹے گملہ یا آبخورے بنواکر مٹی بھرکر درختون کے متصل گاڑ دیتے ہین۔ اور اس مین وہ شاخین دبا دیتے ہین۔ جب مین جڑین پہوٹ کر ننھی شکل پر نکل آتی ہین۔ پھر انکو اوکھیڑ کر لپود لگا دیتے ہین۔ درخت ایسے نکالین کہ گملہ ہو ٹوٹنے نہ پاوین۔ بڑے گملون مین بھی درخت کھاد دیکر لگاتے ہین۔ اور پہل حاصل کرتے ہین۔ جو مثل انگور ہوتے ہین (ذائقہ ولذیذ) اندرون سال پہل حاصل کرکے درخت اوکھاڑ پہینکین دیکھو فقرہ (۶۵) باب (۲) قلم دپیوند۔

طریقہ کاشت (۳۱۶) دیکھو فقرہ (۲۶) باب لوازم باغات کتاب ہذا

آبپاشی وتیاری فصل (۳۱۷) فروری مین پہول آتا ہے اگر فوارہ سے بصورت عدم بارش آبرسانی پہولون پر کرین تو اپریل و اپریل مین پہلون کی کثرت ہوتی ہے۔ پہلون کے ایام مین بھی ہر دوسرے روز پانی دیا جاوے۔ کیونکہ درختون پر پہل قائم رکہین تو خراب نہین ہونگے۔ نیم گرم باد ہوپ سے تپا ہوا پانی دینا ان درختون کے لئے مفید صحت ہے۔

حفاظت (۳۱۸) (۱) اسفل کے جانب جو پتہ پرانے ہوتے ہین انکو لکڑی کا دندانہ دار آلہ سی جو حسب نقشہ نمبر (۱۸) تیار کیا گیا ہو تراش کرین پہلون کے پکنے کے قبل درختون کے نیچے خشک یا خس یا پیال بچہا دینا چاہیے۔ تا کہ کیچڑ سے محفوظ رہین۔ یا کپڑے کو یلو بموجب نقشہ نمبر (۶) بالقدر جثہ درخت (۹) انچ قطر کے بنواکر درختون مین بطور چہان چڑہا دین اس طرح گرین ہوس مین پرورش کرتے ہین۔

(۶) کہج

کہج (۳۱۹) درخت زمین دو زیتن چار پانچ انچ بلند پھول سرخ پھل مثل پپیتا مری نہایت شیرین بامزہ ہوتے ہین۔

کھاد (۳۲۰) دیکھو فقرہ (۳۱۴) باب ہذا بیان اسٹابری

تخم وابہ (۳۲۱) دیکھو فقرہ (۳۱۵) بعب ہذا بیان اسٹابری

آبپاشی وحفاظت (۳۲۲) دیکھو فقرہ (۳۱۷) وباب ہذا بیان اسٹابری

(۷) انناس یا کوئلہ

اقسام (۳۲۳) اقسام حسب ذیل ہین۔ کونلا اور کٹھل کے سایہ مین آلبندی کردہ اراضی مین بودین۔

(۱) انناس بنگالہ (۲) انناس سنگل دیپ مشابہ کونلا (۳) انناس ڈاکہ آنکھہ سفید (۴) انناس سلہٹ دسات آمدہ آنکھہ زرد (۵) انناس پیشک مشابہ اناس کلکتہ (۶) انناس جاوا بیتہ سفید (۷) انناس بشکل مخروطی بیتہ مثل گنا (۸) انناس جزیرہ کشن (موسم افضل بہار) (۹) انناس ماشنگو (۱۰) انناس جزیرہ نکوبین (۱۱) کوئلہ چھوٹا بقدر نارنج (۱۲) بڑا کوئلہ پختہ چاشنی دار اور کچا کٹھا ہوتا ہے۔ (۱۳) برون لی ہارفلس (۱۴) برون بی سگزی (۱۵) بروم بی بلیسری اس سے جال بناتے ہین (۱۶) تیس ارنیس توس یا لاکٹ کرد

کھاد (۳۲۴) کھاد مخصوص حسب ذیل ہے۔ جس مین اولاً پانی مین نمک طعام گھول کر بقیہ اشیاء کو اُس پانی سے بھگولین مثل روٹی کے آٹے کے استعمال کرین

(۱) چونا ۳ سیر (۲) نمک طعام ۲ سیر (۳) شورہ ۵ سیر (۴) خاکستر بیزاوہ ۴ سیر (۵) گھوڑے کی لید یا بھیڑ بکری کے مینگنیان ۸ سیر

(۲) نباتات کی کھاد بھی مفید ہے دیکھو فقرہ (۴۳۴) (ق)

(۳) درخت آم کے خشک پتہ اور گوبر کے ہمراہ اجتماع کرکے بوسیدہ کھاد بنالیجائے فی درخت ادہا سیر کھاد کافی ہے۔ جو اناس کے لئے مخصوص کھاد ہے۔

(۴) سبز کھاد بھی مفید ہے دیکھو فقرہ (۴۳۹) (ق)

(۵) سرخی اور فارم یارڈ کی کھاد اور گوشالہ کی کھاد کو مرکب بناکر کھاد دیسکتے ہین دیکھو فقرہ (۴۷۹) (ق) و (۴۴۹) (ق) و (۳۳۱) (ق)

تخم اور پود اور ڈنڈل یا لوٹنا (۳۲۵) تخم اور پود اور ڈنڈل یعنے تاج پتہ اور لوٹنے کے ذریعہ درخت پیدا کئے جاتے ہین۔

(۱) ڈنڈل یعنے تاج پتہ۔ پہل کا سر کا ٹکرا راسنی مین موسم بارش مین نصب کرین تو بہت جلد درخت تیار ہوتے ہین۔

(۲) لوٹنا دیکھو فقرہ (۱۴۳) باب (۲) قلم و پیوند۔

نلائی وکلچائی وآبپاشی وتہالہ نلائی وکلچائی مثل باغات اور آبپاشی بعد بارش اور جاڑہ کے فبروری سے مارچ تک پہل کے تیاری تک آبرسانی کرین۔ بارش اور جاڑہ مین پانی کی آبرسانی چندان ضرورت نہین ہے پہل کے پختگی کے زمانہ مین یکدم آبرسانی بند کردین۔ ورنہ پہل پہیکا ہوگا سیرابی کے زمانہ مین ہفتہ وار درختون کے بیون سمیت تہلادین تو رطوبت کا میلان جملہ درخت مین ہوتا رہیگا۔ اور پتہ کے مسامات جن سے درخت خوراک حاصل اور خارج کرتے ہین کہل جاتے ہین۔ ماہ فبروری مین تہالہ کھود کر دو چار روز کھول رکہین اور کھاد دیکر بند کردین۔ ختم سال اور فصل پر درخت او کھاڑ پہینک دین۔ اور ادسر کے جٹ پہل سے علیحدہ کرکے فوراً نصب کردین تو پہر درخت ہوکر بارور ہوگا۔

پہلون کے بالیدہ کرنیکی ترکیب (۳۲۷) جب پہل پختہ ہونے آدین تو پہلون کے اوپر کے سرے پتہ سے کاٹ ڈالین تا کہ پہل بالیدہ اور ذائقہ دار ہون۔ ورنہ سر کے پتے پہل کے رس کا تغذیہ کرتے ہین۔ پہل پختہ ہوجاوین تو درختون کو اوکھاڑ ڈالین اور از سر نو مکرر نئے درخت نصب کرین۔ ہر درخت سے ایک ہی فصل تیار ہوتی ہے۔ تین سیر ساڑے تین سیر اناناس ہوتا ہے۔

باب (۵)

درختان میوہ دار ترش

(۱) لیموں یا گلگل

اقسام (۱) اقسام بلحاظ جنس حسب ذیل ہین۔

(۱) امل بید (۲) کاغذی (۳) کھٹا (۴) میٹھا یعنے امرت پہل (۵) بہاری (۶) بجورا (۷) قرنے (۱) اسپین کا لیموں (۲) برگٹن (۳) بڑا الیمن (۸) پانی گورا (۹) گورا (۱۰) چینی گورا (۱۱) کھرالی (۱۲) رنگ پورہ (۱۳) تابا (۱۴) عرب کا لیموں لیموں گوپی۔

(۲) اقسام لیموں بلحاظ فصل حسب ذیل ہین۔

(۱) سائر۔ موسم بارش کے فصل کے لیموں۔ مثلاً قرنے لیموں و نیموں

(۲) گگر بیزیا۔ موسم جاڑہ کے لیموں۔ مثلاً میٹھا لیموں

(۳) ہیر یا موسم گرما فروری کے لیموں۔ مثلاً کاغذی لیموں۔

کھاد (۳۲۹) کھاد حسب ذیل ہے۔

(۱) چونہ کی پر زور کھاد دیکھو فقرہ (۸۷) باب (۵) (ق)

(۲) ازدیاد بارآوری کی کھاد دیکھو فقرہ (۲۴) باب لوازم باغات

تخم قلم دابہ (۳۳۰) (۱) حسب ذیل اقسام نمبر ۱ و ۲ تخم قلم دابہ ~~سے~~ اور صرف تخم و

سے بمنبر ۲ و ۳ تیار ہوتے ہیں۔
(۱) کاغذی لیمون (۲) سائٹرلیمن (۳) میٹھا لیمون (۴) قرنے لیموں

(۲) چکوترہ یا ہتائی

اقسام (۳۳۱) اقسام بلحاظ ملک کے حسب ذیل ہیں۔
(۱) اقسام بنگالی فارس (گول ریشہ دار زردی مائل گلابی۔ (۲) بائی ای فارس (ریشہ دار سرخ مثل ناشپاتی)
(۲) اقسام ہندوستانی (۱) سرخ (۲) زرد
(۳) جینورہ اور ہوگلی کے چکوترہ بدرجہ اعلیٰ شمار ہیں۔ جو شیرین اور خوش ذائقہ ہوتے ہیں۔
(۲) بلحاظ جنس اقسام حسب ذیل ہیں۔
(۱) پامیکو (درجہ اوسط) (۲) شڈالس (متوطن چین) (۳) فاربیڈل (ترش)
(۴) کن ٹش یا بہیلو (متوطن چین) (۵) بمبی کا چکوترہ (گول)

کھاد (۳۳۲) کھاد حسب ذیل ہے۔
(۱) گوشالہ کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۳۶) (ق) (۲) اصطبل کے لید کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۵۱) (ق)
(۳) خبث الحدید کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۸۰) (ق) (۴) کنیات کی رقیق کھاد دیکھو فقرہ (۵۰۸) (ق)
(۵) نمک طعام اور لونی مٹی دیکھو فقرہ (۵۱۰) (ق)

تخم قلم داب پیوند چشمہ (۳۳۳) حسب ذیل عمل کیا جاوے اور بعد تیاری بڑے بڑے درختوں کے داب بیہن نصب کریں۔
(۱) چکوترہ بذریعہ تخم و پیوندگشی داب چشمہ تیار کیا جاتا ہے۔ ترنج کے درخت اسٹاک (دیکھو) پر چشمہ تیار کریں یعنے چکوترہ کا چشمہ داخل کیا جاوے دیکھو فقرہ (۱۲۵) باب (۲) قلم و پیوند کونلے کے درخت پر پیوند کیا جاوے دیکھو فقرہ (۹۴) باب (۲) قلم و پیوند

تراش درخت و کرم یدگی نہالہ (۳۳۴) دیکھو فقرہ (۲۷) باب (۱) لوازم باغات

(۳) ترنج

اقسام ترنج (۳۳۵) اقسام ترنج حسب ذیل ہین۔
(۱) کاغذی لیمون (۲) پاتی (۳) گورا (۴) چینی گورا (۵) کرانی (۶) نیپالی کاغذی لیمون (۷) پاتی چینی کاغذی لیمون (۸) صنیری (۹) نیپالی بے تخم لیمون (۱۰) انگیور (۱۱) تا مار (۱۲) عربی لیمون (۱۳) دیسی شیرین لیمون (۱۴) چینیا شربتی (۱۵) سیفوی چینی شربتی (۱۶) کرنے لیمون (۱۷) کلکل منوطن کوہ ہمالیہ (۱۸) سنترہ لیمون (۱۹) بن لیمون یعنے جنگلے

کھاد (۳۳۶) حسب ذیل کھاد دیجاوے۔
(۱) نباتات کی بے نیلر کھاد دیکھو فقرہ (۴۴۴) (ق) (۲) کوئلہ کی مجوزہ کھاد دیکھو فقرہ باب کتاب ہذا ۴۴۲ (۳) پڑ زور چونہ کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۸۷) (ق) (۴) سرخی کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۷۶) (ق) (۵) کلہ سرا کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۶۰) (ق ۴۵) ڈنڈل کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۹۴) (ق) (۷) لونی مٹی کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۷۸) (ق) (۸) کدو کے پتون کی راکھہ دیکھو فقرہ (۴۴۱) (ق)

تخم پیوند داب انٹا (۳۳۷) اقسام از نمبر ۱ تا ۲ بذریعہ تخم و داب تیار ہوتے ہین۔ مگر کاغذی اور پاتی چینیا کاغذی انٹا یعنے گٹی و چشمہ و پیوند کے ذریعہ سے تیار کرنا بہتر ہے۔ اقسام نمبر ۳ و ۱۴ یہ دونون قسمین داب اور گٹی سے تیار ہو سکتے ہین تخمی درخت اچھے نہین ہوتے۔

(۴) کروندہ

اقسام (۳۳۸) اقسام بلحاظ جنس حسب ذیل ہین۔
(۱) راجگیری کروندا (۲) چینی کروندا (۳) نینیل طم کروندا (عمدہ) (۴) ولایتی کروندا (۵) حبشی کروندا (۶) دیسی کروندا۔

... سے درخت پیدا لیکن جب پہل شاخون مین آوے تو زمین کیطرف
جھکا کر ایک مٹی وغیرہ کے ظرف مین جو لقدر حصہ کامل مجوف سو پہل کو ڈالی
اور ... مین دفن کرتے ہین تو اوس کو اس طرح ٹہوک دیتے ہین کہ وہ شاخ
ا... سیدہ اوپر نہ آسکے۔ آہستہ آہستہ پہل اندرون ظرف بڑہتا
... کا ... نے کا یقین ہونا اراضی سے نکال لیتے ہین
جو نہایت خوشبودار ... تا ہے۔

(۷) ڈو لالیمون

پہم چکری یعنے ڈو لالیمون (۳۴۲) اقسام حسب ذیل ہین۔
(۱) ... بیکری ... پہل مستطیل شکل پہل سنگترہ ذائقہ کہٹہ میٹھا ذائقہ دار ... معزج
... شراب کے ہمراہ ... ذائقہ استعمال کرتے ہین۔

(۲) ... فلورا ... پہل ... شیرین و ترش ہوتے ہین۔
(۳) ... فولیاتے یہ پہل زیادہ خوش ذائقہ اور خوشگوار ہوتے ہین۔
(۴) پاسے فلورا یوڈی لس پہل بیضہ مرغ کے برابر سبز رنگ بیر کے شکل۔
(۵) پاسے فلورا ان کا ... جس کو ... اور ... سیا بہی کہتے ہین۔
... پہل بیضہ مرغ کہٹ میٹھا۔ ماہ ڈسمبر مین درخت فصل دیتا ہے۔
(۶) اگر تنہ کو قطع کر دیا جاوے تو پہول لاتا ہے۔ پتہ لانبے اور پہول دوہرے
گہرے اودہ اور قرمزی اور سبز ہوتے ہین۔
(۶) پاسے فلورا کوا ڈرانگولیرس۔ جب فصل اوتر جاوے تو اس کے
تنہ کو قطع کر دین کچہ معمولی شاخین رکہنی چاہیئے تو اس مین پہول نمودار
ہونگے تو پہولون کو اس طرح کہ پنکہڑیان غلافی اور ریتیان تیز مقراض سے
کتر دے جاوین۔ اندرونی بطن گل اور کیسرون کو ضرر نہ پہنچے تو ماہ ڈسمبر

میں فصل دیتا ہے۔

(۸) کویٹ یا ایلفنٹ ٹروٹ

تخم قلم دابہ (۳۴۳) موسم بارش میں درخت بذریعہ تخم قلم دابہ پیدا کر سکتے ہیں
دیکھو فقرہ (۱۴۹) باب (۲) قلم و پیوند۔

دو فصلہ اور بیلدار بنانے کی ترکیب (۳۴۴) اس درخت کو مثل درخت آم دو فصلہ اور بیلدار بنا سکتے ہیں دیکھو فقرہ ۱۲۲ و فقرہ (۱۵۱) باب (۳) درختان میوہ دار شیریں گروہ۔

(۲) بقیہ امور کھاد طریقہ کاشت وغیرہ مثل درخت آم تصور کریں۔

نوٹ۔ بقیہ درختان میوہ دار ترش کے لیے تختہ حوالہ دیکھو فقرہ (۱۲۹) باب (۲) قلم و پیوند۔

پتہ

(۱) محکمہ نظامت زراعت ملک سرکار عالی مقام اسٹیشن روڈ نام پلی

موئف

(۲) نرسہراؤ وکیل درجہ اول ساکن رزیڈنسی بازار چوراہ بڑی گھڑیال نمبر مکان (۵۱۹) سے مل سکتی ہے

(۱) فن باغات عثمانیہ قیمت (عہ) روپیہ (۲) قانون شطرنج عہ
(۳) قانون زراعت مالگذاری عثمانیہ قیمت (...) روپیہ

صحت نامہ باغات عثمانیہ باتصویر مولفہ زہرراؤ وکیل ہائیکورٹ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	۱۲	زحبوزیست	دحبوزیست	۱۶	۳	سیرات	بھیر
۳	۱۱	ثلث ہیتی	ثلث ریتی	۱۸	۱	درخت توپیدا	درخت تو
۳	۱۳	ہی	بھی	۱۸	۲	ایک درخت پیدا	ایک درخت پر
۵	۱	سرکون	سڑکون	۱۸	۲۱	باب ۸ تخم	باب ۷ تخم
۵	۱۲	فل	محل	۱۹	۱۴	گردو	گردون
۵	۱۵	جیھوٹی	چوٹی	۱۹	۱۸	کیاانین	کیاریون میں
۵	۱۷	لو ہے	لوہے	۲۰	۵	لعل	پھل
۵	۲۰	اڈیٹون	اوڑیٹون	۲۳	۳	جلدئین	جلادین
۶	۱۲	یاکاہ	کاہ	۲۳	۳	گمرون	گھوڑون
۸	۳	خورنصبورتی	خوبصورتی	۲۳	۱۳	وکر	دیگر
۸	۱۰	اخداج	اخراج	۲۳	۱۸	کوتلو	کوملو
۹	۵	تروشی	ترشی	۲۴	۷	نہین ہوگا	نہین ہوگا
۱۰	۶	سلف آف المونیا	سلف آف ایمونیا	۲۴	۱۰	جولکڑیکا	جولکڑیکی
۱۰	۱۶	اوسامونگ	اور مونگ	۲۵	۳	کرکے	کر
۱۰	۱۷	کرین	کرین	۲۶	۲۱	ضعف	ضعیف
۱۱	۲۱	درخت کےکیلئے جڑین	درخت کیلئے جڑین	۲۹	۱۱	شنگاف	شگاف
۱۴	۱۲	شاختراشی کمرینہن	شاختراشی کرینا جو	۲۹	۱۷	ےلین تودرخت	ےلین لیپ
۱۵	۲	مثمرہ	ثمرہ	۳۰	۲۱	یئے	یعنے
۱۵	۸	گولاس	گواڑس	۳۱	۱۷	تقدیہ	تغذیہ

۴۲	۱۴	ہوجاتا ہے	ہوجاتے ہیں	۵۴	۱	باندرکر خمیر کو کہہ	باندھکر خمیر کو کُہیہ
۴۳	۴	اور باور	اور بار ور	۵۵	۲	بعد ازر لیپ	بعد ازاں لیپ
۴۵	۱	۳۵	۵۳	۵۵	۷	مئی	مٹی
۴۵	۳	کنیاری	کیاری	۵۵	۱۵	ہر	پہر
۴۵	۷	پمنڈی کو	پھنڈی	۵۵	۸	معظم علہ	مطعم
۴۵	۹	تیار ہوگا	تیار ہوگی	۵۵	۹	پہر مطعم	پہر مطعم علہ
۴۵	۱۲	۲۹	۱۲	۵۵	۱۵	ہر	پہر
۴۵	۲۱	خود رخت	جو درخت	۵۵	۱۷	۲۶	۱۸
۴۶	۱۹	فقرہ (۴۲۵)	فقرہ (۴۴۵) باب کھاد (ق)	۵۵	۱۹	معظم علہ	مطعم علہ
۴۷	۱	۳۶	۳۵	۵۶	۸	وغیرہ و بذریعہ	وغیرہ بذریعہ
۴۸	۱۹	تلون	تلین	۵۸	۲۰	خونون	خونوں
۴۰	۱	دایہ	دابہ	۵۹	۱۰	"	"
۴۰	۲۰	دایہ کھا	دایہ کھاد	۵۹	۱۲	"	"
۴۱	۴	نہ ہوسکتی ہو ہو تو	نہ سکتی ہو تو	۵۹	۲۲	"	"
۴۱	۸	کسی	کوئی	۶۰	۵	لوہے کے کھیلے	یا لوہے کے کھیلے
۴۱	۱۰	چھپا ہوا ہوتا ہے	چھپی ہوئی ہوتی ہے	۶۱	۱۹	مطم	مطعم
۴۱	۱۸	پودہ	تودہ	۶۳	۷	اگر تشری تک	اگر ٹکری تک
۴۱	۲۰	بٹ	ٹب	۶۴	۲۰	تجویز کی ہو	تجویز کیئے ہو
۴۴	۲	لکڑی ٹکڑا	لکڑی کا ٹکڑا	۶۵	۱۰	باندھا جاتا ہے	باندھی جاتی ہے
۴۶	۳	معمولی ہی	معمولی تختی	۶۵	۱۱	باندھا جاتا	باندھی جاتی
۴۸	۱۴	۹	۹۰	۶۷	۲	پرکلی سریتی جا پشت	پرکلی سپیرہ خارپشت
۵۱	۸	ہشا ہوا	ٹا ہوا	۶۷	۸	عنات	عناب
۵۱	۱۱	تطعم یا شق	تطعیم یا شق	۶۸	۵ سطر	نمبر ۱۲	ندارد
۵۳	۱۳	داغ [illegible]	داغ دیگر	۶۷	۴	پیوند اور قلم	پیوند وچشمہ وغیرہ

۹۷	۲۰	موہن بہوک	موہن بہوگ
۹۹	۱۵	بہ بان	بریان
۹۹	۵	اورد	اوڑد
۹۹	۶	ل کا آٹا	تل کا آٹا
۱۰۰	۳	وقتہ	وقتیہ
۱۰۰	۲۰	فاضلہ	فاصلہ
۱۰۲	۱۱	پیوند قلم ہو	پیوند ہو
۱۰۵	۳	ٹہونک درین	ٹہونک دین
۱۰۵	۲۱	بعد	بوجہ
۱۰۷	۱۱	حذب	جذب
۱۰۸	۱۹	پتہ جوڑا	پتہ جیوڑا
۱۰۹	۱۵	ذالگزنڈر ریہ بہل	دالگزنڈر یہ) بہل
۱۱۲	۳	نبات کی	نباتات کی
۱۱۲	۸	کمیلہ کے آلاش	کمیلہ کے آرایش
۱۱۳	۳	متلطہ	منلطہ
۱۱۵	۲۰	شاخون کے اگوون کو	شاخون کے انگوون کو
۱۱۶	۱	ارھائی	اڑھائی
۱۱۶	۶	جڑی ہوئی	بٹری ہوئی
۱۱۶	۱۱	منجد	منجمد
۱۲۰	۳	پتنہ تپلا	تتہ تپلا
۱۲۴	۱۹	امرودسپید مغز	امرود دیڑ مغز
۱۲۶	۱۵	بہر	پہل
۱۲۹	۲۱	ہوکرتے ہین	ہوا کرتے ہین
۱۳۳	۱	لاریح	لارچ بلڈ
۱۳۰	۹	بلحاظ جنست	بلحاظ جنسیت

۱۴۲	۱۷	رحل	زحل
۱۴۳	۱۹	تودکنا	تودوگنا
۱۴۶	۲۰	جتی	جبثی
۱۴۸	۱۰	بہل عدہ	(پہل عدہ)
۱۴۹	۱۴	خواہش	خورش
۱۵۲	۹	مکورون	کوڑون
۱۵۳	۱	یلیک سری	یلیک بری
۱۵۴	۱۱	(۱،۳) ضمن (۳)	(۱،۳) ضمن (۱)
۱۵۵	۹	چہوطا	چہوٹا
۱۵۷	۲	ہٹیامری	ہٹامری
۱۵۸	۱۹	رطوطت	رطوبت
۱۶۰	۱۵	خبث الجدید	خبث الحدید
۱۶۰	۱۸	داہ سایہ	سایہ
۱۶۲	۲۱	مقوطن	متوطن
۱۶۳	۵	ہون	ہوتو
۱۶۴	۳	پیدا کرسکتے ہین	پیدا کرسکتے ہین

تمت

اشتہار

کتب زراعت دکن

(۱) قانون زراعت ماگگذار عثمانیہ یا تصحیح منظورہ عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی
جو میدان زراعت شوقین باغات کیلئے دستاویز کی جگہ خیال کرنا چاہئے گو بہت سے کتب فن زراعت میں تالیف ہو چکی ہیں
مگر ایک کتاب میں جو بیان مرکوز ہے وہ دوسری کتاب میں نادر جس سے دوسری کتب کا معائنہ و مضمون کی تلاش
کرنے کی ضرورت پڑتی ہے جس سے قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے عبارت اردو سلیس عام فہم اور علاوہ دفعہ واری ہونیکے امور
زراعت و باغبانی پر حاوی اور جامع ہے حجم (۶۰۰) صفحہ کے قریب ہے قیمت بغرض فائدہ سرکاری (۱ سے) بغرض
رفاہ عام (ـ۱ـ) روپیہ حالی خرچہ وی پی ذمہ خریدار۔

(۲) فن باغات عثمانیہ بابت و بر میوہ جات کے کتب اکثر بازاروں میں ایک ایک روپیہ فروخت ہوتے نظر آتے
ہیں مگر ان میں میوہ جات کے مطالب کا حصہ مرکوز نہیں ہیں جبکہ کتب موجودہ کے معائنہ کے بعد مختصراً فقرہ واری ضروری
امور درج کرکے ایک نئی تالیف جو ایک سال کی محنت سے اب تیار ہوئی ہے جو جملہ میوہ جات پر حاوی و جامع
ہے قلم دیوبند کا باب نہایت قابلیت سے ترتیب دیا گیا ہے حجم قریب (۵۰۰) صفحہ قیمت بغرض رفاہ عام (ـ۱ـ)
حالی خرچہ وی پی ذمہ خریدار

(۳) قانون شطرنج۔ شطرنج ایک ایسی چیز ہے جو بساط دنیا کے ترقی اور تنزل کا نمونہ ہے اس سے ہر فن کی
ترقی میں مدد ملتی ہے ملازمین آقا کے ساتھ اور آقا ملازمین کے ساتھ کس طرح برتاؤ کرنا چاہئے زمانہ قدیم میں
بادشاہ و امیر و امرا اسی شطرنج سے سبق حاصل کرتے تھے سلیس اردو عبارت مع نقشہ جات سے تیار کیگئی ہے اور
اور نیز زبان تلنگی بھی کتب موجود ہیں مبتدیان شطرنج بلا استاد کے سیکھ لے سکتے ہیں جسکی قیمت بلحاظ قدر تالیف
بہت کم ہے اور ایک تختہ اسکے ہمراہ ملیگا جسمیں شطرنج کے خانہ نگار موجود ہیں قیمت (عـہ) حالی خرچہ وی پی ذمہ خریدار

پتہ دستیابی کتب۔ (۱) محکمہ نظامت زراعت سرکار عالی
(۲) نرسمہ راؤ وکیل ہائیکورٹ نزد بیلی بازار نمبر مکان ۵۱۹